R.N.I. No: BIHURD/2015/62368

روزنامہ

پیاری تنظیم

پٹنہ

ایڈیٹر: محمد عارف حسین

प्यारी तंज़ीम PIYARI TANZEEM

بیادگار: الحاج حافظ علی ظفر

The Leading Urdu Daily of Bihar

اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

PATNA, THURSDAY, 10-07-2025, Vol: 11, Issue: 184 (Page: 8) LATE CITY PRICE RS. 2.00

جلد:11، شمارہ 184: جمعرات، ۱۰رجولائی 2025ء مطابق ۱۴رمحرم الحرام ۱۴۴۷ھ

انڈیگو کا طیارہ پرندے سے ٹکرایا پٹنہ ہوائی اڈے پر ایمرجنسی لینڈنگ

پٹنہ 09 جولائی (یو این آئی) بہار کی راجدھانی پٹنہ کے ہوائی اڈے پر آج صبح 45.8 بجے انڈیگو ایئرلائن کا طیارہ پرواز کرتے ہی ایک پرندے سے ٹکرا گیا اور اسے ہنگامی لینڈنگ کرنی پڑی۔ ذرائع نے بتایا کہ انڈیگو ایئرلائنز کی ایک فلائٹ کے پرواز کرنے کے بعد پائلٹ نے طیارے کو ہلتے ہوئے محسوس کیا۔ جس کے بعد پائلٹ نے ہوشیاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے طیارے کی بحفاظت ہنگامی لینڈنگ کی۔ انڈیگو ایئر لائن کی پرواز نمبر 6ای 5009 نے بدھ کی صبح 45.8 بجے پٹنہ سے اڑان بھری۔ پٹنہ ہوائی اڈے کے ڈائریکٹر کے ایم نہرا نے بیان جاری کر ضروری طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے طیارے کو بحفاظت لینڈنگ کرائی گئی۔ طیارے میں سوار تمام مسافر محفوظ ہیں۔

امت شاہ ریٹائرمنٹ کے بعد نیچورل کھیتی کریں گے اور ویدوں کا مطالعہ کریں گے

احمد آباد، 9 جولائی (و س) مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ نے بدھ کے روز سہکار سمواد پروگرام کے دوران اپنے ریٹائرمنٹ کے بعد کے منصوبوں پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی زندگی سے ریٹائر ہونے کے بعد وہ نیچورل کاشتکاری کریں گے اور ویدوں، اپنشدوں سمیت ہندو گرنتھوں کا گہرائی سے مطالعہ کریں گے۔ احمد آباد میں منعقدہ اس پروگرام میں گجرات، مدھیہ پردیش اور راجستھان کے کوآپریٹو سیکٹر سے وابستہ خواتین اور دیگر کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے شاہ نے کہا کہ نیچرل کھیتی ایک سائنسی طریقہ ہے، جو صرف صحت کے لیے فائدہ مند ہے بلکہ اس سے پیداوار میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ اسے اپنے کھیتوں میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ اس کی وجہ سے انہیں 1.5 گنا زیادہ پیداوار حاصل ہوئی ہے۔ کیمیکل فارمنگ سے ہونے والے نقصانات کے بارے میں بات کرتے ہوئے شاہ نے کہا کہ کیمیکل والے اناج کی وجہ سے بی پی، ذیابیطس اور تھائرائیڈ جیسی بیماریاں بڑھ رہی ہیں۔ دوسری طرف قدرتی کاشتکاری سے جسم بیماریوں سے پاک رہتا ہے اور ادویات کی ضرورت بھی کم ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ قدرتی کھاد کا کام کرتے ہیں، جس سے زمین کی زرخیزی برقرار رہتی ہے اور پانی کی بچت بھی ہوتی ہے۔ پروگرام میں انہوں نے اونٹنی کے دودھ کے طبی خواص پر ہونے والی تحقیق اور اس کے تجارتی استعمال کے لیے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے ممکنہ منصوبوں کے بارے میں بھی بتایا۔ اس کے ساتھ، انہوں نے تربھون داس پٹیل کے نام پر ایک کوآپریٹو یونیورسٹی کے قیام اور کوآپریٹو اداروں کو مضبوط بنانے کے لیے کی جا رہی کوششوں پر زور دیا۔ شاہ نے کہا کہ تعاون کی وزارت غریبوں، کسانوں اور مویشی پالنے والوں کے مفاد میں کام کر رہی ہے۔

اسکولوں کو انضمام سے بچانے کے لئے سپریم کورٹ جائیں گے: سنجے سنگھ

جونپور: 9 جولائی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عاپ) اہم کی سنجے سنگھ نے بدھ کو کہا کہ اترپردیش میں سرکاری اسکولوں کو انضمام سے بچانے کے لئے ان کی پارٹی سپریم کورٹ جائے گی۔ سنگھ نے کہا کہ یوگی حکومت 27 ہزار سرکاری اسکولوں کو بند کرنے جا رہی ہے اور کئی اضلاع میں اسکولوں کو بند کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جونپور کے پرائمری اسکول میر گنج خاص سے اسکول بچاؤ مہم کی شروعات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسکول بچاؤ مہم کے نام پر عام آدمی پارٹی اترپردیش کے ان تمام گاؤں میں جائے گی جہاں اسکول بند کیے گئے ہیں، ان بچوں سے بات کرے گی، ان کے والدین سے بات کرے گی اور اگر ضرورت پڑی تو احتجاج بھی کرے گی۔ اس دوران سنجے سنگھ جونپور کے سکرار اسمبلی حلقہ میں واقع پرائمری اسکول میر گنج خاص پہنچے، جسے یوگی حکومت نے بند کر دیا تھا، اور بچوں اور ان کے والدین سے بات کی اور ان کے مسائل کے بارے میں جانا۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ آر ٹی ای ایکٹ کہتا ہے کہ 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم ملنی چاہیے، اور ایک کلومیٹر کے دائرے میں ایک سرکاری اسکول ہونا چاہیے، جو اسکول بند کیے گئے ہیں اور جس اسکول میں ان کو ضم کیا گیا ہے، وہ تین سے چار کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں۔

لوگ اپنی جان گنوا کر کرپشن کی قیمت چکا رہے ہیں: کیجریوال

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی نے گجرات میں مہیسا گرندی پر واقع گمبھیرا پل گرنے کے حادثہ میں مرنے والوں کے تئیں گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے تحفظ میں ہونے والی اس لاپرواہی اور بدعنوانی کی قیمت عام لوگوں کو اپنی جان گنوا کر ادا کرنی پڑ رہی ہے عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے سوشل نیٹ ورک 'ایکس' پر کہا کہ گجرات میں یہ حادثہ انتہائی افسوسناک اور تکلیف دہ ہے۔ بھگوان مہلوکین کی روح کو شانتی دے اور سوگوار خاندانوں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی طاقت دے۔ میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ لیکن اس وقت ایک اہم سوال پوچھنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا گجرات میں گزشتہ 30 سالوں سے برسر اقتدار بی جے پی بتائے گی کہ گجرات میں بار بار ایسے غیر معیاری اور جان لیوا پل کیسے بن رہے ہیں جو گرتے اور منہدم ہو جاتے ہیں؟ حکومت کے تحفظ میں ہونے والی اس لاپرواہی اور بدعنوانی کی قیمت عام لوگوں کو اپنی جانیں گنوا کر چکانی پڑتی ہے۔ اس حادثے کے ذمہ دار لوگ خواہ کتنا ہی بااثر اور طاقتور کیوں نہ ہوں، ان کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہئے۔ اسی صورت میں ہم مستقبل میں ایسے حادثات کو روک سکیں گے اور معصوم لوگوں کی جانیں بچا پائیں گے۔ عام آدمی پارٹی کی گجرات یونٹ کے انچارج گوپال رائے نے ایکس پر کہا کہ "گجرات میں بی جے پی کا نام نہاد ترقیاتی ماڈل ایک بار پھر گر گیا ہے۔ وڈودرا- آنند کو جوڑنے والا پل درمیان سے ٹوٹ گیا، جس میں متعدد لوگوں سمیت گاڑیاں ندی میں گر گئیں۔ ماضی میں موربی پل حادثہ ہو، یا راجکوٹ میں آتشزدگی کا واقعہ، یا سورت کا تکشیلا حادثہ، ہر بار بی جے پی کی لاپرواہی اور بدعنوانی کی وجہ سے سینکڑوں معصوم لوگوں کی جانیں گئی ہیں۔

ہندوستان-برازیل ہر شعبے میں تعاون کو مضبوط بنا کر دو طرفہ تجارت کو 20 ارب ڈالر تک لے جائیں گے: مودی

برازیل کے سرکاری دورے پر گئے وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کی دیر رات یہاں برازیل کے صدر لولا ڈی سلوا سے ملاقات کے بعد ایک مشترکہ بیان میں یہ بات کہی۔ صدر لولا کو ہندوستان-برازیل اسٹریٹجک شراکت داری کا حامی بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے میں انہوں نے اہم رول ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا "آج کی بات چیت میں، ہم نے ہر شعبے میں تعاون کو مضبوط بنانے کی بات کی۔ ہم نے آئندہ پانچ برسوں میں دو طرفہ تجارت کو 20 ارب ڈالر تک لے جانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ دونوں ملک ہندوستان-مرکوسور ترجیحی تجارتی معاہدے کی توسیع پر بھی مل کر کام کریں گے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھی دونوں ممالک کی سوچ ایک جیسی ہے۔ دونوں ممالک نے دہشت گردی کے خلاف قطعی برداشت نہ کرنے اور دوہرے معیار کی مخالفت کرنے کی پالیسی پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا واضح نظریہ ہے کہ دہشت گردی پر دوہرے معیار کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ ہم دہشت گردی اور دہشت گردی کی حمایت کرنے والوں کی سختی سے مخالفت کرتے ہیں۔ وزیر اعظم نے انہیں اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازنے کے لیے برازیل کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ اس اعزاز کو ہندوستان کے تئیں برازیل کی گہری وابستگی اور اٹوٹ دوستی کے لیے وقف کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا "آج صدر کے مجھے برازیل کا اعلیٰ ترین قومی اعزاز عطا کیا جانا میرے لیے نہیں بلکہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کے لیے بھی انتہائی فخر اور جذبات کا لمحہ ہے۔ میں اس کے لیے ان کا، برازیل کی حکومت اور برازیل کے عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔" انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان توانائی کے شعبے میں تعاون میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ماحولیات اور صاف ستھری توانائی دونوں ممالک کی اہم ترجیحات رہی ہیں۔ انہوں نے کہا "اس شعبے میں تعاون بڑھانے کے لیے آج طے پانے والا معاہدہ سبز اہداف کو نئی سمت اور رفتار فراہم کرے گا۔ میں صدر لولا کے تئیں اس سال برازیل میں ہونے والے کوپ-30 اجلاس کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔"

ووٹر لسٹ میں چھیڑ چھاڑ کے خلاف بہار میں چکہ جام

بی جے پی مہاراشٹر کی طرح بہار میں دھاندلی کر کے الیکشن جیتنا چاہتی ہے: راہل

پٹنہ، 09 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے الزام لگایا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) مہاراشٹر کی طرح ووٹر لسٹ خصوصی نظرثانی کے نام پر آئندہ بہار اسمبلی انتخابات میں ووٹ چوری کرنے کی کوشش کر رہی ہے انکم ٹیکس گولمبر سے الیکشن کمیشن کے دفتر تک مارچ کی قیادت کر رہے مسٹر گاندھی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی پر مہاراشٹر کی طرح آئندہ بہار اسمبلی انتخابات میں دھاندلی کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت خصوصی انتخابی نظرثانی کو فوری واپس لے۔ دراصل بی جے پی حکومت مہاراشٹر کی طرز پر بہار کے انتخابات میں دھوکہ دینا چاہتی ہے۔ عظیم اتحاد کی اپیل پر چکہ جام کے دوران نکالے گئے مارچ کو شہید اسمارک کے قریب روک دیا گیا۔ جس کے بعد مسٹر گاندھی نے لوگوں سے خطاب کیا۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ جس طرح مہاراشٹر کے انتخابات میں چوری کی گئی اسی طرح بہار کے انتخابات میں بھی دھاندلی کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی بہار میں ووٹ چوری کرنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ بی جے پی کو اندازہ ہو گیا ہے کہ اپوزیشن مہاراشٹر ماڈل کو سمجھ چکی ہے اور اب وہ ایک نیا بہار ماڈل لے کر آئے ہیں جو غریبوں کے ووٹ چھیننے کی ایک چال ہے۔ [کانگریس رکن پارلیمنٹ نے الیکشن کمیشن پر بی جے پی کے حق میں کام کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ آئین کی حفاظت کی اپنی ذمہ داری پوری کرنے کے بجائے کمیشن بی جے پی اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کی طرح کام کر رہا ہے۔ انہوں نے الیکشن کمیشن کو متنبہ کیا کہ اگر وہ آئین کی حفاظت اور بہار کے عوام کے تئیں اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے میں ناکام رہتا ہے تو قانون اسے نہیں بخشے گا۔ اپنے جارحانہ انداز کو جاری رکھتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا کہ الیکشن کمیشن کسی سیاسی پارٹی کا ایجنٹ نہیں ہے اور اس کا کام ملک کے آئین کی حفاظت کرنا اور آئین کے مطابق کام کرنا ہے۔ کانگریس ایم پی نے الیکشن کمیشن پر جانبدارانہ انداز میں کام کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمشنر کو نامزد کر کے بی جے پی عوام کے مستقبل اور حقوق کو چھیننے کی کوشش کر رہی ہے جسے بہار کے عوام کبھی برداشت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے الیکشن کمشنروں کا تقرر تمام سیاسی جماعتوں کی رضامندی سے کیا جاتا تھا لیکن اب بی جے پی انہیں نامزد کرتی ہے۔ یہاں تک کہ چیف جسٹس آف انڈیا بھی اس انتخابی عمل میں حصہ لینا چاہتے تھے لیکن انہیں اس کی اجازت نہیں دی گئی۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ جب انہوں نے مہاراشٹر میں انڈیا اتحاد کی شکست کا جائزہ لیا تو انہیں پتہ چلا کہ جن اسمبلی سیٹوں پر بی جے پی جیتی ہے وہاں ووٹروں کی تعداد میں 10 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق انتخابات سے ایک ماہ قبل ہی نشستوں پر چار سے پانچ ہزار نئے ووٹروں کا اضافہ کیا گیا۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ مسلسل مطالبے کے باوجود الیکشن کمیشن اپنے دھوکے کو چھپانے کے لیے مہاراشٹر میں ووٹر لسٹ اور ویڈیو ریکارڈنگ فراہم کرنے سے انکار کرتا رہا، جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مہاراشٹر کے انتخابات میں بڑے پیمانے پر دھاندلی ہوئی ہے۔

بہار اسمبلی الیکشن میں کانگریس اور اس کے اتحادیوں کا صفایا یقینی: شرون

پٹنہ، 09 جولائی (یو این آئی) بہار کے دیہی ترقی کے وزیر اور جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے سینئر لیڈر شرون کمار نے آج کہا کہ بہار اسمبلی انتخابات میں کانگریس اور اس کی اتحادی جماعتوں کا صفایا یقینی ہے۔ بدھ کو یہاں جے ڈی یو کے ریاستی دفتر میں منعقدہ عوامی سماعت پروگرام کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر کمار نے کہا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں کانگریس کے ساتھ اس کی اتحادی جماعتوں کا صفایا یقینی ہے۔ اپوزیشن کے دوہرے معیار پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب انڈی اتحاد کسی ریاست میں جیتتا ہے تو انہیں الیکشن کمیشن مکمل طور پر غیر جانبدار نظر آتا ہے لیکن جیسے ہی وہ ہارتے ہیں وہی کمیشن انہیں جانبدار نظر آنے لگتا ہے۔ ایسی ذہنیت رائے عامہ کی براہ راست توہین ہے۔ وزیر نے کانگریس پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ غریبی ہٹاؤ کا نعرہ دے کر کانگریس نے کئی دہائیوں تک ملک کے عوام کو گمراہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ طویل عرصے تک اقتدار میں رہنے کے باوجود کانگریس نے کبھی غریبوں کی پرواہ نہیں کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس نے صرف کھوکھلے نعرے دیئے لیکن زمینی سطح پر کوئی ٹھوس کام نہیں کیا۔

گجرات میں مہیسا گرندی پر واقع پل گرا، 10 ہلاک

وڈودرا، 9 جولائی (و س) وسطی گجرات کو سوراشٹر سے جوڑنے والا مہی ساگر ندی پر بنے پل کے منہدم ہونے کی وجہ سے کئی گاڑیوں کے ندی میں گرنے سے 10 لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ جبکہ آٹھ افراد کو بچا لیا گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس واقعہ پر غم کا اظہار کیا اور مرنے والوں کے لواحقین کو دو دو لاکھ روپے اور زخمیوں کو پچاس پچاس ہزار روپے وزیر اعظم ریلیف فنڈ سے دینے کا اعلان کیا۔ وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل نے بھی ریاستی حکومت کی جانب سے مرنے والوں کے لواحقین کو چار چار لاکھ روپے اور زخمیوں کو پچاس پچاس ہزار روپے کے معاوضے کا اعلان کیا ہے۔ وسطی گجرات کو سوراشٹر سے جوڑنے والا مہی ساگر ندی پر بنایا گیا پل تقریباً 45 سال پرانا ہے۔ بدھ کی صبح ٹریفک کے دوران دو ٹرک، دو پک اپ اور ایک رکشہ بھی ساگر ندی میں گر گئے۔ پل گرنے اور کئی گاڑیوں کے گرنے سے موقع پر افراتفری مچ گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مج پور سمیت آس پاس کے گاؤں کے لوگوں کی بھیڑ موقع پر جمع ہو گئی۔ مج پور گاؤں کے لوگ بچاؤ کے کام کے لیے جمع ہوئے اور دریا میں ڈوبتے اور تیرتے ہوئے کئی لوگوں کو بچا لیا۔ اس حادثے میں اب تک 9 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہو چکی ہے جب کہ 8 سے زائد افراد کو بچا لیا گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پادرا پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو نکالا۔ خودکشی کے مقام کے طور پر مشہور اس پل کے گرنے کی وجہ سے آنند، وڈودرا، بھروچ اور انکلیشور کا رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ٹویٹر پر پوسٹ کرتے ہوئے گجرات کے وڈودرا ضلع میں ایک پل کے گرنے سے جان ومال کے نقصان پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے حادثے میں زخمی ہونے والوں کی جلد صحت یابی کی بھی خواہش کی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم کے قومی ریلیف فنڈ سے مرنے والوں کے لواحقین کو 2 لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50 ہزار روپے کی امداد کا اعلان کیا ہے۔ وزیر اعظم نے اپنے غیر ملکی دورے کے دوران ٹیلی فون پر گفتگو کے ذریعے سانحہ کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ پل حادثے پر وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا، آنند اور وڈودرا کو جوڑنے والے گمبھیرا پل کے ایک حصے کے گرنے سے جانی نقصان انتہائی افسوسناک ہے۔

بھارت بند مودی حکومت کے خلاف عوامی غصہ: سرجے والا

بنگلورو، 9 جولائی (یو این آئی) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور کرناٹک کے انچارج رندیپ سنگھ سرجے والا نے بھارت بند کو مودی حکومت کے خلاف "عوامی غم وغصہ" قرار دیا۔ مسٹر سرجے والا نے بدھ کو یہاں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "یہ صرف بند نہیں ہے، یہ ایک عوامی غصہ ہے اور صحیح راستے پر چلنے کی کال ہے۔" یہ ملک گیر ہڑتال بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دور حکومت میں "وعدہ خلافی اور معاشی دھوکہ" کے خلاف لوگوں کے غصے کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بند جس کی حمایت 25 کروڑ سے زیادہ مزدوروں اور کسانوں نے کی ہے اور 10 مرکزی ٹریڈ یونینوں بشمول انٹک، سیٹو، ایکٹ، سیوا اور ایچ ایم ایس کی طرف سے بلایا گیا ہے، یہ بی جے پی کی مزدور مخالف اور کسان مخالف پالیسیوں کے خلاف متحد ہونے کی کال ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے ترقی کو روک دیا ہے، نوکریاں چھین لی ہیں اور معاشی بدحالی کو جنم دیا ہے۔ ملک کے سرکاری اور سرکاری اداروں میں 30 لاکھ سے زیادہ آسامیاں خالی ہیں لیکن حکومت ان کو پر کرنے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھا رہی ہے۔ مسٹر سرجے والا نے کہا کہ مسلح افواج میں 1.55 لاکھ، ریلوے میں 5.2 لاکھ سے زیادہ اور سنٹرل آرمڈ پولیس فورس میں 85000 سے زیادہ آسامیاں ہیں۔

سارن: گھریلو جھگڑے سے تنگ آ کر خاتون نے خودکشی کی

چھپرا، 09 جولائی (یو این آئی) بہار میں سارن ضلع کے جیوا پور تھانہ علاقے میں خاندانی تنازعات سے تنگ آ کر ایک خاتون نے خودکشی کر لی۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ سدھوارہ وارڈ نمبر 3 محلہ باشندہ روہت راوت کی بیوی پرینکا کماری (22) نے گھریلو جھگڑے سے تنگ آ کر اپنے کمرے میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

راہل گاندھی پکنک منانے آتے ہیں، انہیں بہار کے مسائل سے کوئی لینا دینا نہیں: سمراٹ

پٹنہ، 09 جولائی (یو این آئی) بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی پر حملہ کرتے ہوئے آج کہا کہ مسٹر گاندھی پکنک منانے آتے ہیں اور انہیں بہار کے مسائل سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ مسٹر چودھری نے بدھ کو یہاں کہا کہ ریاست کے چار کروڑ سے زائد ووٹروں نے الیکشن کمیشن کے تصدیقی فارم کو بھر کر اس مہم کی حمایت کی ہے، جب کہ اپوزیشن عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔ 50 فیصد لوگ تصدیق کے حق میں ہیں۔ بند کی کال میں شامل ہونے کے لیے پٹنہ آئے مسٹر گاندھی پر حملہ کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مسٹر گاندھی کا بہار کے مسائل سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور وہ یہاں سیاسی پکنک منانے آتے رہتے ہیں۔ ریاست کی ترقی میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ انہوں نے ووٹر ویری فکیشن مہم کے خلاف اپوزیشن کے بند کو ناکام قرار دیا اور کہا کہ اسے بہار کے عوام کی حمایت نہیں ملی۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ مسٹر گاندھی ایک طرف آئین کی کاپی لے کر گھومتے ہیں اور دوسری طرف الیکشن کمیشن جیسے غیر جانبدار آئینی ادارے کے کام میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔ کانگریس اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے خصوصی خاندان پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ شہزادے ہیں، گاندھی خاندان کے شہزادے اور لالو یادو کے شہزادے ہیں۔ یہ لوگ جمہوریت پر یقین نہیں رکھتے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ جب اسی الیکشن کمیشن کے تحت ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں کانگریس کی سیٹیں بڑھ کر 99 ہو گئیں تو انہوں نے کوئی سوال نہیں اٹھایا۔ انہیں ایسا لگا جیسے انہوں نے پورا ملک جیت لیا ہو لیکن جب مہاراشٹر میں انڈی اتحاد ہار گیا تو انہوں نے الیکشن کمیشن اور ووٹر لسٹ پر سوال اٹھانا شروع کر دیئے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں بادشاہت نہیں ہے، جمہوریت میں سب کو عوام کا آشیرواد لینا پڑتا ہے، لیکن گاندھی خاندان کو اس جمہوریت پر یقین نہیں ہے۔ وہ ہارنے پر الیکشن کمیشن اور ای وی ایم کو کوستے ہیں اور اب وہ جعلی ووٹروں کے دفاع میں ووٹر تصدیق مہم کی مخالفت کر رہے ہیں۔

شجرکاری مہم حکومت کے لئے محض ایک ایونٹ: اکھلیش

لکھنؤ: 9 جولائی (یو این آئی) یوگی حکومت کی شجرکاری مہم پر طنز کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے بدھ کو کہا کہ یہ کے پی حکومت اب تک 200 کروڑ درخت لگانے کا دعویٰ کر رہی ہے لیکن انہیں یہ بھی بتانا چاہئے کہ اس کے لئے زمین کہاں سے آ رہی ہے۔ یادو نے پارٹی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا، "شجرکاری مہم حکومت کے لیے صرف ایک تقریب ہے، اگر ہم بی جے پی حکومت کے اب تک کے درخت لگانے کے اعداد وشمار کو دیکھیں تو یہ 200 کروڑ سے زیادہ ہے لیکن یہ بھی تشویشناک بات ہے کہ اتنے درختوں کے لیے زمین کہاں سے آ رہی ہے"۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نے 2002 میں سماج کے ہر شعبے میں نمایاں خدمات انجام دینے والے ہنرمندوں کو اعزاز دینے کے لیے یش بھارتی شروع کیا تھا، لیکن موجودہ بی جے پی حکومت نے اسے روک دیا ہے۔ یہ صلاحیتوں کی توہین ہے۔ 2027 میں سماج وادی حکومت کے اقتدار میں آنے پر یش بھارتی ایوارڈ دوبارہ شروع کیا جائے گا۔ اسکولوں کے انضمام پر طنز کرتے ہوئے یادو نے کہا کہ بچے پڑھنے اسکول جاتے ہیں، لیکن اسکولوں کو تالے لگے ہوئے ہیں۔ یہ تعلیمی نظام کے لیے ایک سنگین سوال ہے۔ حکومت بچوں کو پڑھنے نہیں دینا چاہتی۔ سی ایم او کو کانپور میں قیام ملنے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ اس حکومت میں جھگڑا چل رہا ہے۔ افسر دوسرے افسر سے لڑ رہا ہے۔ وزیر افسر سے لڑ رہے ہیں۔ ایک وزیر دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایک وزیر نے وزیر اعلیٰ کو خط لکھ کر افسران کے کام کرنے کے انداز پر سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے الیکشن کمیشن کو بھی کٹہرے میں کھڑا کرتے ہوئے کہا کہ ووٹر لسٹ میں بہت زیادہ ہیرا پھیری ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے مراد آباد میں ایس پی الیکشن ہار گئی لیکن اب ریاست کے عوام سب کچھ دیکھ رہے ہیں اور 2027 میں بی جے پی کو سبق سکھانے کے لیے تیار ہیں۔ پریس کانفرنس میں مصنف ادے پرتاپ سنگھ اور راجہ یادو موجود تھے۔

سارن: تالاب میں ڈوب کر ایک شخص کی موت

چھپرا، 09 جولائی (یو این آئی) بہار میں سارن ضلع کے مڑھوڑا تھانہ علاقے میں تالاب میں ڈوب کر ایک شخص کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ کھرونی گاؤں باشندہ رودل رائے کا بیٹا گووند رائے (35) اپنے گاؤں کے تالاب میں نہانے کے دوران گہرے پانی میں ڈوب گیا۔ اس واقعہ میں گووند کی ڈوب کر موت ہو گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

لوک سبھا میں ایل او پی اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی بہار پارٹی کے صدر راجیش رام، سی پی آئی کے جنرل سکریٹری ڈی راجہ، سی پی آئی (ایم ایل) لبریشن کے جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ اور دیگر کے ساتھ پٹنہ میں ریاست میں خصوصی سخت نظرثانی کے خلاف ہندوستان بلاک کی طرف سے بلائے گئے بہار بند کے دوران ایک احتجاجی ریلی میں حصہ لے رہے ہیں۔

مہاگٹھ بندھن کے چکہ جام تحریک کا بہار میں ملا جلا اثر

پٹنہ، 09 جولائی (یو این آئی) بہار اسمبلی انتخابات سے قبل جاری ووٹر لسٹ خصوصی نظرثانی کے خلاف مہاگٹھ بندھن کی طرف سے چکہ جام تحریک کا آج ریاست میں ملاجلا اثر دیکھنے کو ملا۔ ریاستی ہیڈکوارٹر کے ذرائع نے یہاں بتایا کہ سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان چکہ جام تحریک پرامن رہی اور کہیں سے بھی کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ملی۔ ذرائع نے بتایا کہ تمام حساس مقامات پر ریاستی پولیس کے سکیورٹی اہلکاروں کے ساتھ ریپڈ ایکشن فورس (آر اے ایف) کو تعینات کیا گیا تھا۔ [illegible] نے معمولات زندگی کو متاثر کیا۔ دور دراز کی گاڑیوں کی آمدورفت متاثر ہوئی جس سے مسافروں کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ مظاہرین نے ریاست میں کئی مقامات پر ریلوے ٹریک پر دھرنا دیا اور ٹرینوں کی آمدورفت میں خلل ڈالنے کی کوشش کی۔ پرائیویٹ تعلیمی اداروں نے احتیاطی طور پر دارالحکومت میں اپنے اسکول بند کر دیے تھے۔ احتجاج کے دوران بیشتر تجارتی ادارے بند رہے۔ ایمبولینس اور دیگر ایمرجنسی خدمات کو چکہ جام احتجاج سے دور رکھا گیا۔ مختلف اضلاع سے موصولہ رپورٹ کے مطابق [illegible] کیمور ضلع میں بند کا کوئی اثر نہیں پڑا۔ بیتیا سے موصولہ رپورٹ کے مطابق مغربی چمپارن ضلع میں احتجاج کا ملا جلا اثر پڑا، جہاں احتیاطی تدابیر کے طور پر تعلیمی ادارے بند رہے۔ ٹریفک معمول پر رہی اور کچھ تجارتی ادارے بند رہے۔ اسی طرح بھاگلپور ضلع میں بھی بند کا ملا جلا اثر رہا، جہاں اپوزیشن لیڈروں نے مارچ نکالا اور کہلگاؤں، [illegible] اور سلطان گنج علاقوں میں کچھ دیر کے لیے چکہ جام کیا۔ [illegible] مظاہرین نے ریلوے ٹریک پر مظاہرہ کیا اور [illegible] سمپرک کرانتی ایکسپریس کے آپریشن میں خلل ڈالنے کی کوشش کی۔ مظاہرین نے بس اسٹینڈ کے قریب [illegible] جس سے ٹریفک متاثر ہوئی۔ مقامی پولیس کے مطابق 200 سے زائد مظاہرین کو حراست میں لیا گیا۔ [illegible] مہاگٹھ بندھن کے لیڈروں نے این ایچ 27 اور این ایچ 31 پر مظاہرہ کیا جس سے تقریباً دو گھنٹے تک ٹریفک میں خلل پڑا۔ اس سلسلے میں 20 سے زائد افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ مغربی چمپارن ضلع کے بیتیا اور مشرقی چمپارن ضلع کے موتیہاری سے موصولہ اطلاعات کے مطابق دوپہر تک مقامی اور لمبی دوری کی سڑکوں کی آمدورفت متاثر رہی۔ جہان آباد سے موصولہ رپورٹ کے مطابق چکہ جام کے دوران [illegible] مظاہرے دیکھنے میں آئے۔ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے نوجوان کارکنان صبح سے ہی سڑکوں پر نکل آئے۔ جہان آباد کورٹ ریلوے اسٹیشن پر احتجاج کرتے ہوئے ریلوے ٹریک پر دھرنا دیا۔ فاربس گنج سے موصولہ رپورٹ کے مطابق بند کا اثر ارریہ ضلع کے فاربس گنج میں صبح سویرے صاف نظر آیا۔ [illegible] الیکشن کمیشن اور وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف نعرے لگائے۔ ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) نے فوری کارروائی کرتے ہوئے [illegible] حراست میں لے لیا۔ پورنیہ سے مظاہرین نے ریلوے پٹریوں پر دھرنا دے کر کٹیہار۔دہلی روٹ کو کچھ دیر کے لیے روک دیا۔ سہسرام، دربھنگہ، آرا اور گیا میں طالب علموں، ٹریڈ یونینوں اور خواتین کے گروپوں کی طرف سے [illegible] کی اطلاعات ہیں۔ ریاستی دارالحکومت میں مظاہرین نے [illegible] سڑکوں پر ٹائر جلائے۔ اس سے پہلے مہاگٹھ بندھن کے لیڈروں نے ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی کے خلاف احتجاجی مارچ کے دوران اپنی طاقت دکھائی۔ ریاستی اسمبلی انتخابات سے قبل اپوزیشن کے لیے یہ ایک بڑا سیاسی مسئلہ بن گیا ہے۔ [illegible] راہل گاندھی اور تیجسوی پرساد یادو [illegible] کی قیادت میں [illegible] مارچ میں شامل [illegible] تیجسوی پرساد یادو نے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں کے ایک وفد نے الیکشن کمیشن سے ملاقات کی تھی اور ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی پر وضاحت طلب کرتے ہوئے ایک یادداشت پیش کیا تھا لیکن ابھی تک کوئی جواب نہیں ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ نظرثانی کے دوران جن دستاویزات کی بنیاد پر نام ووٹر لسٹ میں شامل کیے گئے تھے انہیں اب قبول نہیں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام اپوزیشن جماعتیں ووٹر لسٹ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کی حکومت کی مذموم کوششوں کو ناکام بنانے کے لئے متحد ہیں۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا مارکسسٹ لیننسٹ (سی پی آئی ایم ایل) [illegible] کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے جنرل سکریٹری ڈی راجہ اور [illegible] انسان پارٹی (وی آئی پی) [illegible] اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں [illegible] کو فوری واپس لینے کے اپنے مطالبات کی حمایت میں مارچ میں شامل ہوئے۔

پٹنہ میں مختلف مجرمانہ معاملوں میں 75 گرفتار

پٹنہ،09 جولائی (یو این آئی) بہار کے پٹنہ ضلع میں جرائم پر قابو پانے اور مجرموں پر لگام لگانے کے لیے مختلف مجرمانہ معاملات میں 75 مجرمین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دفتر کے ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ جرائم پر قابو پانے اور مجرمین پر لگام لگانے کے لیے پٹنہ ضلع سے بدمعاشوں، ملزموں، شراب کے اسمگلروں، گھر پہنچانے والوں، شراب پینے والوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ منگل کے روز قتل کے مقدمے میں 5، لوٹ کے معاملے میں 2، اقدام قتل معاملے میں 10، جہیز معاملے میں ایک، دیگر اسپیشل رپورٹ معاملوں میں 11، دیگر نان اسپیشل رپورٹ معاملوں میں 22، شراب اسمگلنگ۔ ہوم ڈیلیوری معاملے میں 10 اور شراب نوشی معاملے میں 14 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ان معاملوں میں 52.202 لیٹر انگریزی شراب، 25.212 لیٹر دیسی شراب، 750.7 گرام اسمیک، 17.14 گرام براؤن شوگر، 5 آتشیں اسلحہ، 85 کارتوس، دو میگزین، تین گاڑیاں، پانچ موبائل فونز اور 10 لاکھ 40 ہزار 660 روپے سمیت دیگر اشیاء برآمد ہوئیں۔

نتیش 11 لاکھ مستفیدین کو بڑھی ہوئی سماجی تحفظ پنشن کی رقم کا تحفہ دیں گے

پٹنہ، 9 جولائی (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار 11 جولائی کو 11 لاکھ مستفیدین کے کھاتوں میں بڑھی ہوئی سیکورٹی پنشن کی رقم جاری کریں گے۔ حکومت نے اس موقع کو پرجوش بنانے کے لیے 38 ضلع ہیڈکوارٹرز کے 534 بلاکس اور 8053 گرام پنچایتوں میں پروگرام منعقد کیے ہیں، جس میں 60 لاکھ لوگوں کی شرکت متوقع ہے۔ اس موقع پر پنشن اسکیموں کے تحت 1257 کروڑ روپے کی رقم ادا کی جائے گی۔ پنشن کی یہ رقم پہلے 400 روپے تھی جسے بڑھا کر 1100 روپے کر دیا گیا ہے۔

سارن: خاندانی جھگڑوں سے تنگ آکر خاتون نے خودکشی کی

چھپرا، 9 جولائی (یو این آئی) بہار میں سارن ضلع کے اسواپر تھانہ علاقے میں خاندانی جھگڑے سے تنگ آکر ایک خاتون نے خودکشی کر لی۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ سدھواڑہ وارڈ نمبر 3 محلہ کے رہنے والے روہت راوت کی بیوی پرینکا کماری (22) نے خاندانی جھگڑے سے تنگ آکر اپنے کمرے میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس ایف آئی آر درج کر کے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

بہار میں ووٹر فہرست کی نظرثانی میں کمیشن پوری مدد کر رہا ہے: گیانیش کمار

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی (ایس آئی آر) پر اپوزیشن جماعتوں کے اعتراضات کے درمیان چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے بدھ کے روز کہا کہ ریاست کے ووٹر اس مہم میں جوش و خروش سے حصہ لے رہے ہیں اور کمیشن رائے دہندگان کی بھرپور مدد کر رہا ہے۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ ووٹر لسٹ کی نظرثانی کے کام میں لوگوں کا جوش و خروش نظر آ رہا ہے اور 15 دنوں میں افسران کو 57 فیصد سے زائد ووٹروں کے بھرے ہوئے فارم موصول ہو چکے ہیں۔ مسٹر گیانیش کمار نے کہا، ”الیکشن کمیشن ہمیشہ ووٹروں کے ساتھ کھڑا ہے، اور کھڑا رہے گا۔“ انہوں نے کہا کہ بہار میں جاری ایس آئی آر مہم کے تحت ریاست کے رائے دہندگان کی پرجوش شرکت کی وجہ سے اب تک 57 فیصد سے زیادہ فارم کامیابی کے ساتھ جمع کرائے جا چکے ہیں۔ انہوں نے پھر سے اس بات کا اعادہ کیا کہ مضبوط جمہوریت کے لیے صاف شفاف ووٹر لسٹ ضروری ہے۔ کمیشن نے کہا ہے کہ کمیشن کی طرف سے مقرر کردہ بوتھ لیول افسروں اور رضاکاروں کے ساتھ، تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے ذریعے تعینات 1.56 لاکھ ایجنٹ نظرثانی کے کام میں ووٹروں کی مدد کر رہے ہیں۔

اپوزیشن کے بہار بند کو عوامی حمایت نہیں ملی: اُمیش سنگھ کشواہا

پٹنہ، 9 جولائی (و س)۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر اُمیش سنگھ کشواہا نے بدھ کے روز ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ عوام نے اپوزیشن کی طرف سے دی گئی بہار بند کو یکسر مسترد کر دیا ہے، جو اقتدار کے لیے بے چین ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار بند کے لیے عام عوام کی حمایت اور تعاون کا فقدان اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ریاست کے ذہین اور باشعور عوام اب اپوزیشن کے منفی عزائم کو پوری طرح سمجھ چکے ہیں۔ اُمیش سنگھ کشواہا نے آر جے ڈی اور کانگریس پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بہار کے لوگ اس افراتفری اور ہولناک دور کو کبھی نہیں بھول سکتے۔ جب 2005 سے پہلے انتخابات میں بوتھ پر قبضے کے ذریعے غریب، دلت اور کمزور طبقات کو ووٹ دینے سے محروم کر دیا گیا تھا۔ ریاستی صدر نے کہا کہ یہ سچ ہے کہ لالو راج کے دور میں جمہوریت کا گلا گھونٹ دیا گیا۔ جن کی سیاست دھونس اور بوتھ پر قبضے کی وراثت پر مبنی تھی، وہ آج کس اخلاقیات کے ساتھ جمہوریت اور آئین کو پکار رہے ہیں؟ ریاستی صدر نے طنزیہ انداز میں کہا کہ دہلی اور بہار کے دو ناکام نوجوان جو اقربا پروری کی علامت ہیں، اپنے سیاسی وجود کو بچانے کے لیے نئے ہتھکنڈے اپنا رہے ہیں۔ بہار بند بھی اسی کا ایک حصہ تھا لیکن بہار کے باشعور عوام ایسی کوششوں کو کسی بھی قیمت پر کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ اب ہر کوئی ان کی اصلی چال، کردار اور چہرے سے بخوبی واقف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کے پاس نہ تو کوئی ٹھوس مدعا ہے اور نہ ہی عوام کے لیے کوئی مثبت نقطہ نظر۔ اپوزیشن جماعتیں اپنی پالیسی دیوالیہ پن اور بے قاعدگی سے نبرد آزما ہو کر اب خوف و ہراس میں جھوٹ، کنفیوژن، کھوکھلے وعدوں اور پروپیگنڈے کا سہارا لے کر عوام کو گمراہ کرنے کی ناکام کوشش کر رہی ہیں۔

بہار کو بنگال نہیں بننے دیں گے، دراندازوں کو ووٹر بنانے کی سازش رچی: ریتو راج سنہا

پٹنہ، 9 جولائی (و س)۔ بی جے پی کے قومی سکریٹری ریتو راج سنہا نے اپوزیشن پر الزام لگایا ہے کہ وہ آج آئی این ڈی عظیم اتحاد کی طرف سے بلائے گئے بہار بند کو لے کر عوام میں الجھن پھیلا رہی ہے۔ ایک بیان دیتے ہوئے ریتو راج سنہا نے کہا کہ جھوٹ، کنفیوژن اور خوف آج اپوزیشن کی سیاست کی بنیاد بن چکے ہیں۔ کانگریس، آر جے ڈی اور آئی این ڈی عظیم اتحاد ہر الیکشن سے پہلے عوام کو ڈرانے کا کام کرتے ہیں۔ 2024 کے انتخابات میں کہا گیا تھا کہ یہ ملک کا آخری الیکشن ہوگا، آئین ختم ہوگا، ریزرویشن چھین لیا جائے گا لیکن آج نریندر مودی کو تیسری بار وزیر اعظم کا حلف اٹھائے ایک سال سے زیادہ کا عرصہ ہو گیا ہے۔ آئین وہی ہے، پارلیمنٹ وہی ہے اور ہندوستان کی جمہوریت مضبوطی سے قائم ہے۔ یہی نہیں بلکہ 1930 کے بعد پہلی بار مودی حکومت 2026 میں ذات پر مبنی مردم شماری کرانے جا رہی ہے۔ ریتو راج نے کہا کہ ملک جانتا ہے کہ جب تک مودی وزیر اعظم ہیں غریبوں اور محروموں کا حق کوئی نہیں چھین سکتا۔ دراندازوں کو ووٹر بنانے کی سازش کا الزام لگاتے ہوئے ریتو راج نے سیمانچل میں نئے ووٹروں کو لے کر بڑا سوال اٹھایا کہ سیمانچل علاقے میں سب سے زیادہ نئے ووٹر بنائے جا رہے ہیں۔

عالمی شہرت یافتہ شراونی میلے کی تمام تیاریاں مکمل

بھاگلپور، 09 جولائی (یو این آئی) بہار کے بھاگلپور ضلع کے سلطان گنج میں ایک ماہ تک چلنے والے عالمی شہرت یافتہ شراونی میلے کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ بھاگلپور کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نول کشور چودھری نے بدھ کو یہاں کہا کہ اس بار میلے میں آنے والے لاکھوں کانوریوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے تمام انتظامات کیے گئے ہیں۔ خاص طور پر گنگا گھاٹوں اور کانوڑیوں کے مختلف راستوں کو عقیدت مندوں کے لیے آسان بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پورے میلہ ایریا میں بجلی، پانی، صفائی، طبی سہولیات کے مکمل انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے اہم مذہبی مقامات میں سے ایک سلطان گنج کے شراونی میلے میں ساون کے پورے مہینے میں ملک و بیرون ملک سے آنے والے عقیدت مندوں کے لیے تمام اسکولوں، دھرم شالوں سمیت کانوریا روٹ پر مختلف مقامات پر عارضی آرام گاہیں (ہنگر ٹینٹ) بنائی گئی ہیں۔ وہاں بجلی، پانی، صفائی اور صحت کی سہولیات دستیاب ہوں گی اور اس کی دیکھ بھال کے لیے متعلقہ محکموں کے افسران اور ملازمین کو تعینات کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر چودھری نے بتایا کہ بھاگلپور، مونگیر اور بانکا ضلع انتظامیہ کی طرف سے سلطان گنج میلہ علاقے سے لے کر جھارکھنڈ کے دیوگھر ضلع کی سرحد تک (تقریباً 100 کلو میٹر) تک تیار کچا کانوڑیا روٹ پر پیدل چلنے والے عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے صاف سفید ریت بچھایا گیا ہے اور ہر دو گھنٹے کے وقفے پر اس پر پانی چھڑکنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ سلطان گنج میلہ علاقہ اور کانوریا روٹ پر مختلف مقامات پر کنٹرول روم، معلوماتی مراکز قائم کیے گئے ہیں اور مجسٹریٹ اور ملازمین کو 24 گھنٹے کے لئے تین شفٹوں میں تعینات کیا گیا ہے۔ میلے سے متعلق تمام معلومات وہاں کے عقیدت مندوں کو دی جائیں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ تمام اہم معلومات کے لیے شراونی میلہ ایپ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ سیاحت کی جانب سے کانوریا روٹ پر کئی مقامات پر بنائے گئے عارضی آرام گاہوں پر عقیدت مندوں کے لیے روزانہ رنگارنگ ثقافتی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ جس میں مشہور بھجن سمراٹ انوپ جلوٹا سمیت کئی فنکار پروگرام پیش کریں گے۔ بھاگلپور کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہردے کانت نے بتایا کہ عقیدت مندوں کی سلامتی اور امن وامان کو برقرار رکھنے کے لیے سلطان گنج میلہ کے علاقے اور کانوریا روٹ پر کافی تعداد میں پولیس افسران اور جوانوں کو تعینات کیا گیا ہے۔ عقیدت مندوں کی بھیڑ میں سماج دشمن عناصر پر نظر رکھنے کے لیے سادہ لباس میں پولیس اہلکار بھی تعینات ہوں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ تمام حساس مقامات پر نصب سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے کڑی نظر رکھی جائے گی۔

ممبئی کے آزاد میدان میں اساتذہ کا احتجاج: اساتذہ کے مسائل فوری حل کیے جائیں: شرد پوار

ممبئی، 9 جولائی (و س) مہاراشٹر میں جاری اساتذہ کے احتجاج پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے این سی پی (شرد پوار گروپ) کے صدر شرد پوار نے بدھ کو حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ آزاد میدان ممبئی میں دھرنا دے رہے اساتذہ کے مسائل کا فوری حل نکالے۔ جنوبی ممبئی میں احتجاجی مقام پر پہنچ کر اساتذہ سے ملاقات کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے پوار نے کہا کہ ریاستی حکومت نے جن اسکولوں کو امداد دینے کے وعدے کیے تھے، ان اداروں کو درکار مالی گرانٹس وقت پر فراہم نہیں کی جا رہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ حکومت صرف احکامات جاری کر رہی ہے لیکن مالی اختیارات مختص نہ کرنے کے سبب یہ احکامات بے فائدہ ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر حکومت نے واقعی اساتذہ کے مطالبات ماننے کا فیصلہ کیا ہے تو فوری طور پر مالی منظوری دی جائے، ورنہ یہ حکم نامے کوڑے دان میں پھینکنے کے لائق ہیں۔ اساتذہ کی جانب سے بتایا گیا کہ موجودہ گرانٹس قسطوں میں جاری ہو رہی ہیں، جس کی وجہ سے اسکولوں کی روزمرہ کی کارروائیوں میں رکاوٹ پیش آ رہی ہے۔ اس معاملے پر شرد پوار کے ساتھ نیلیش لنکے اور روہت پوار بھی موجود تھے، جنہوں نے اساتذہ کے مطالبات کی حمایت کی۔ پوار نے مزید کہا کہ یہ اساتذہ وہی لوگ ہیں جو نئی نسل کو علم کی روشنی دیتے ہیں۔ ایسے میں ان کا بارش میں بیٹھ کر احتجاج کرنا مہاراشٹر کے لیے باعث شرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کا وقار محفوظ رکھنے کی ذمہ داری ریاستی حکومت کی ہے، اور انہیں عزت و احترام سے زندگی گزارنے کے لیے ہر ممکن سہولت مہیا کی جانی چاہیے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اساتذہ کی شکایات کو دور کرے گی تاکہ وہ تدریسی عمل میں پوری لگن کے ساتھ واپس آسکیں۔

سمستی پور میں بیت الخلا کی ٹنکی صاف کرنے اترے ایک ہی خاندان کے تین لوگوں کی موت

پٹنہ، 9 جولائی (و س) سمستی پور ضلع کے بتھان بلاک سلاہا بوجرگ گاؤں میں بیت الخلا کی ٹنکی صفائی کے دوران ایک ہی خاندان کے تین افراد کی دم گھٹنے سے موت ہو گئی۔ متوفیوں میں دو سگے بھائی اور ان میں سے ایک کا بیٹا شامل ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی لارجھا گھاٹ تھانہ نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ متاثرہ کے خاندان کے مطابق رام امیش ساہو (42) اپنے گھر میں بنائے گئے پرانے بیت الخلا ٹنکی میں اسے صاف کرنے کے لیے نیچے چلا گیا۔ اس دوران پرانی ٹنکی سے نئی ٹنکی میں گیس اور پانی کا اخراج ہو رہا تھا۔ جب رام امیش کافی دیر تک باہر نہیں آیا تو اس کا چھوٹا بھائی دیا رام ساہو (38) اسے دیکھنے اور بچانے کے لیے اسی ٹنکی میں اتر گیا۔ بدقسمتی سے وہ بھی اندر جاتے ہی بے ہوش ہو گیا۔ جب اس کے والد اور چچا باہر نہیں آئے تو دیا رام ساہو کا 15 سالہ بیٹا راودھے شیام ساہو انہیں بچانے کے لیے ٹنکی سے نیچے اترا لیکن وہ بھی زہریلی گیس کی زد میں آ کر بے ہوش ہو گیا۔ واقعہ کے بعد گاؤں والوں نے فوری طور پر تینوں کو جے سی بی اور سیڑھیوں کی مدد سے ٹنکی سے باہر نکال کر حسن پوری ایچ سی میں داخل کرایا۔ لیکن ان کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹروں نے انہیں فوری طور پر ریفر کر دیا۔ اہل خانہ انہیں بہتر علاج کے لیے بیگو سرائے لے گئے، لیکن علاج کے دوران تینوں کی موت ہو گئی۔ جب تینوں کو حسن پوری ایچ سی سے ریفر کیا گیا تو اہل خانہ نے اسپتال احاطے میں ہنگامہ کر دیا۔ لواحقین نے الزام لگایا کہ اسپتال میں آکسیجن کا مناسب انتظام نہیں، پنکھے بھی کام نہیں کر رہا ہے اور مریضوں کی حالت نازک بتا کر آنا فانا میں ریفر کیا جا رہا ہے۔ اہل خانہ کا کہنا تھا کہ اگر اسپتال میں بروقت اور بہتر ابتدائی طبی امداد مل جاتی تو تینوں کی جان بچائی جا سکتی تھی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی لارجھا گھاٹ تھانہ نے بھی تینوں کی موت کی تصدیق کی ہے۔ پولیس کے مطابق تینوں بیت الخلا ٹنکی کی صفائی کے دوران زہریلی گیس کے باعث بے ہوش ہو گئے اور بعد ازاں اسپتال میں دوران علاج موت ہو گئی۔ متوفیوں کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دی جائیں گی۔

گجرات کے وڈودرا ضلع میں چار دہائیوں پرانے پل کا ایک حصہ گرنے سے کئی گاڑیاں مہی ساگر ندی میں گرنے کے بعد ریسکیو آپریشن جاری ہے۔

قبائلیوں کے تحفظ اور کانوں کو بند کرنے کے مطالبے کو لیکر کانگریس کا احتجاج، سڑکیں بلاک

گنٹی، 9 جولائی (و س) گنٹی ضلع کے بڑوارا تھانہ چوراہے پر بدھ کو سیکڑوں کانگریسی کارکنوں نے قبائلیوں کے ساتھ مظالم اور بدسلوکی کے خلاف سڑک بلاک کرکے زوردار احتجاج کیا۔ مظاہرین نے بڑوارا تھانہ علاقے میں قبائلیوں کے ساتھ پیش آنے والے واقعات کے ذمہ داروں کے خلاف فوری کارروائی اور قواعد کے خلاف چلنے والی کانوں کو بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین اومکار سنگھ کے مطابق کھدانوں میں بلاسٹنگ کے دوران پتھر گاؤں والوں کے گھروں تک پہنچ جاتے ہیں۔ احتجاج کرنے پر قبائلیوں پر جھوٹے مقدمات درج کیے جاتے ہیں۔ مائن چلانے والے پولیس کی موجودگی میں ان کے ساتھ بدسلوکی بھی کرتے ہیں۔ اومکار سنگھ نے مزید کہا کہ اس مقام پر مائن آپریٹروں کی لاپرواہی کی وجہ سے ماضی میں دو قبائلی بچے اور ایک خاتون کی موت ہو چکی ہے، لیکن آج تک اس معاملے میں کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی اور نہ ہی متاثرین کو کوئی مناسب معاوضہ ملا ہے۔ بھداوار گاؤں میں خلاف ضابطہ چل رہی ان کانوں کو فوری طور پر بند کیا جائے۔ دھرنے پر بیٹھے یوتھ کانگریس کے وودھان سبھا صدر محمد اسرائیل اور کانگریس کمیٹی کے بلاک صدر رودراس سنگھ نے راگھویندر سنگھ کے ساتھ انتباہ دیا کہ قبائلیوں کے ساتھ کی جاری اس ناانصافی اور مظالم کے خلاف ان کا احتجاج اس وقت تک جاری رہے گا جب تک ان کے مطالبات پورے نہیں ہوتے۔ احتجاج کے دوران مقامی انتظامیہ اور پولیس کی بھاری نفری تعینات ہے۔

ہڑتال سے بینکنگ، کوئلہ، انشورنس اور دیگر شعبوں پر اثر پڑا، 550 کروڑ روپے کا کاروبار متاثر

رانچی، 9 جولائی (و س) بدھ کو جھارکھنڈ میں ملک گیر عام ہڑتال اور چکہ جام تحریک کا ملا جلا اثر رہا۔ ریاست میں سب سے زیادہ منفی اثر کوئلہ سیکٹر پر دیکھا گیا۔ کوئلے کی کھدائی، لوڈنگ اور نقل و حمل مکمل طور پر متاثر ہوئی۔ کوئلے کے شعبے میں تقریباً 90 فیصد کام ٹھپ ہو کر رہ گیا۔ رانچی کے دربھنگہ ہاؤس میں واقع سی سی ایل، سی ایم پی ڈی آئی میں کام مکمل طور پر ٹھپ ہو گیا۔ اس کے علاوہ ہڑتال کی وجہ سے ریاستی حکومت کا تقریباً 50 فیصد کام بھی متاثر ہوا۔ سی سی ایل، بی سی سی ایل اور ای سی ایل جیسی کمپنیوں میں کام ٹھپ ہو کر رہ گیا۔ اس کے علاوہ بینک اور انشورنس کا شعبہ بھی مکمل طور پر بند رہا۔ ساتھ ہی مزدور تنظیموں نے کام بند کر کے 17 نکاتی مطالبات کے حق میں مظاہرہ کیا۔ اس میں ٹھیکیداری کو روکنا، روزگار کو یقینی بنانا، قیمتوں میں اضافے کو روکنا، ٹیکسوں اور فیسوں کے بوجھ کو ہٹانا، کسانوں کے لیے ایم ایس پی، غیر منظم شعبے میں کام کرنے والوں کے لیے قانونی اور سماجی تحفظ، مستقل ملازمتوں کو عارضی طور پر روکنا، مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ اور سب کے لیے صحت، تعلیم، پینے کے پانی اور صفائی کی مفت رسائی شامل ہے۔ بینکوں میں کام متاثر سرکاری بینکوں کی شاخوں میں کام کاج جزوی طور پر متاثر ہوا۔ کئی اضلاع میں بینک ملازمین ہڑتال میں شامل ہوئے۔ لیکن آن لائن بینکنگ اور اے ٹی ایم خدمات بدستور جاری رہیں۔ اس کے علاوہ بوکارو کے سیل پلانٹ میں زیادہ تر کنٹریکٹ ورکرز ہڑتال پر رہے۔ ایچ ای سی میں 80 فیصد کام تعطل کا شکار رہا۔ یہاں سپلائی کارکنوں نے کام مکمل طور پر روک دیا۔ اس کے ساتھ ریلوے، میونسپل کارپوریشن سمیت مختلف شعبے بھی متاثر ہوئے۔ ریاست بھر میں مختلف محکموں کے تقریباً 15 لاکھ کارکنان اور ملازمین ہڑتال پر رہے۔ اس سلسلے میں جھارکھنڈ چیمبر آف کامرس کے صدر پریش کٹانی نے کہا کہ ہڑتال کی وجہ سے 550 کروڑ روپے کا کاروبار متاثر ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دارالحکومت رانچی میں 80 سے 100 کروڑ روپے کا کاروبار متاثر ہوا ہے۔ لیبر لا کے نفاذ کی مخالفت مجموعی طور پر، جھارکھنڈ میں بھارت بند اور ہڑتال پرامن، منظم اور علامتی تھی۔ کارکنوں کی شرکت اور تنظیموں کے اتحاد نے مرکزی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف آواز بلند کی۔

یوپی میں ایک دن میں 37,21,40,925 پودے لگائے گئے، وزیر اعلی یوگی نے اظہار تشکر کیا

لکھنؤ، 9 جولائی (س)۔ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں اترپردیش نے بدھ کو ایک نئی تاریخ رقم کی۔ ایک پیڑ ماں کے نام '2.0' مہم کے تحت ریاست بھر میں شجرکاری مہم-2025 میں شام 6:06 بجے تک ایک دن میں 37,21,40,925 پودے لگائے گئے۔ یہ حکومت کے 37 کروڑ کے ہدف سے 21,40,925 زیادہ ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے 'ایک پیڑ ماں کے نام-2.0' کے کال کے تحت وزیر اعلی کے عوام کو ذہن میں رکھتے ہوئے بدھ کو ریاست میں بڑے پیمانے پر پودھا روپن مہا ابھیان-2025' کا آغاز کیا گیا۔ اس دوران وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے ایودھیا کے رام پور ہلوارہ میں دریائے سریو کے کنارے تروینی واٹیکا میں برگد، نیم اور پیپل کے پودے لگا کر اسے بھگوان شری رام، ماں دھرتی اور ماں جنم دائنی کے نام وقف کیا۔ اس کے بعد وزیر اعلی نے اعظم گڑھ کے تھیاون بلاک کے کرما گاؤں میں ایکسپریس وے کے کنارے ہری شنکری واٹیکا قائم کیا۔ پھر گورکھپور کے کھاد فیکٹری کے احاطے میں چیلو آل کے قریب پودے لگائے۔ گورنر نے بارہ بنکی، کیشو پرساد موریہ میرٹھ اور برجیش پاٹھک لکھنؤ میں پودے لگائے۔ گورنر آنندی بین پٹیل نے شجرکاری مہم کے تحت بارہ بنکی میں تروینی (پیپل، برگد اور نیم) کے پودے لگائے۔ ایک مختصر فلم شروع کرنے کے بعد، اس نے آنگن واڑی کٹس، نیوٹریشن پیکٹ اور سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ نائب وزیر اعلی کیشو پرساد موریہ نے میرٹھ اور برجیش پاٹھک نے لکھنؤ میں پودے لگائے۔ اترپردیش قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر ستیش مہانا نے 'پودھا روپن مہا ابھیان' کے تحت قانون ساز اسمبلی کے احاطے میں چمپا کا پودا لگایا۔ جنگلات کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر ارون کمار سکسینہ نے ایودھیا-گورکھپور میں پودا لگایا اور جنگلات کے وزیر مملکت کرشنپال ملک نے اعظم گڑھ-گورکھپور میں مرکزی پروگرام میں حصہ لیا اور پودا لگایا۔ اس دن ریاستی حکومت کے تمام وزراء نے مختلف اضلاع میں پودے بھی لگائے۔ پلانٹیشن مانیٹرنگ سسٹم سافٹ ویئر پر حقیقی وقت کی تازہ کاری موصول ہوئی ہے، جس کے تحت بدھ کو منعقدہ پودھا روپن مہا ابھیان-2025' کے تحت بڑے پیمانے پر جنگلات، دفاع، ریلوے اراضی، گرام پنچایت اور کمیونٹی اراضی، ایکسپریس وے، سڑک، نہر، ریلوے ٹریک کے اطراف، ترقیاتی اتھارٹی، صنعتی کمپلیکس، طبی ادارے، تعلیمی اداروں کی زمین، کسانوں کی نجی زمینوں، دیگر سرکاری زمینوں میں بڑے پیمانے پر شجرکاری کی گئی۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ مہم کو مکمل شفافیت کے ساتھ چلانے کے لیے، اینڈرائیڈ پر مبنی پلانٹیشن مانیٹرنگ سسٹم سافٹ ویئر پر محکمہ جنگلات سے حقیقی وقت میں اپ ڈیٹ حاصل کی گئی۔ وزیر اعلی نے اس مہم کے حوالے سے واضح ہدایت دی تھی کہ شجرکاری مہم کو محض کاغذی کارروائی تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ پودوں کی مکمل شفافیت اور موثر نگرانی کو بھی یقینی بنایا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ اس سال بھی پودوں کی جیو ٹیگنگ کے لیے مکمل انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ محکمہ جنگلات نے بھی ٹیکنالوجی کا بھرپور استعمال کیا ہے۔ اس مہم کی لمحہ بہ لمحہ رپورٹ https//pmsupfd.org/plantingprogress.html پر اپ ڈیٹ ہوتی رہتی ہے۔ وزیر اعلی نے اظہار تشکر کیا وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے ایک پیڑ ماں کے نام' مہم کی بے مثال کامیابی کے لیے، ریاست کے عوام سے اظہار تشکر کیا۔ وزیر اعلی نے ریاست کے لوگوں سے اپیل کی کہ آپ نے جو پودا لگایا ہے اسے خاندانی فرد سمجھتے ہوئے اس کی دیکھ بھال کریں۔ یہ قرارداد اس وقت بامعنی ہوگی جب ہر درخت زندہ رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ اترپردیش نے شجرکاری مہا ابھیان-2025 کے تحت ایک ہی دن میں 37 کروڑ سے زیادہ پودے لگا کر ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ یہ صرف پودوں کی تعداد نہیں ہے، بلکہ فطرت کے تئیں ہماری اجتماعی حساسیت، ذمہ داری اور شکرگزاری کی تعداد ہے۔

بھارتی ریاست گجرات میں وڈودرا کے قریب پادرا میں پل کے ایک حصے کے گرنے کے بعد کئی گاڑیاں دریا میں گرنے کے بعد امدادی کارکن اور مقامی لوگ زندہ بچ جانے والوں کی تلاش میں ہیں۔

بھارتی فضائیہ کا لڑاکا طیارہ جیگوار چورو میں گر کر تباہ، دو افراد ہلاک

جے پور/بیکانیر، 09 جولائی (س) بھارتی فضائیہ کا لڑاکا طیارہ جیگوار راجستھان کے چورو میں راجلدیسر تھانے کے علاقے میں گر کر تباہ ہو گیا ہے۔ حادثے میں دو افراد کی ہلاکت کا خدشہ ہے۔ چورو کے ایس پی جئے یادو نے حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ فضائیہ کا ڈبل سیٹوں والا لڑاکا طیارہ جیگوار بدھ کی دوپہر راجلدیسر تھانہ علاقہ کے بھانودا گاؤں میں گر کر تباہ ہو گیا۔ اس میں دو افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ راجلدیسر پولیس کو موقع پر بھیج دیا گیا ہے۔ ملبے کے قریب سے بری طرح مسخ شدہ لاشوں کے ٹکڑے ملے ہیں۔ موقع پر لوگوں کی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی۔ انسانی اعضاء سمیت طیارے کے ٹکڑے بھی مختلف مقامات پر بکھرے پڑے ہیں۔ دیہاتیوں کے مطابق آسمان میں تیز آواز آنے کے بعد کھیتوں میں آگ کے شعلے اور دھواں اٹھتا ہوا دیکھا گیا۔ طیارے کے جلتے ہوئے ٹکڑے تقریباً 200 فٹ کے علاقے میں مختلف مقامات پر گرے ہیں۔ فوج اور مقامی انتظامیہ نے لاشوں کی شناخت کا عمل شروع کر دیا ہے۔ کلکٹر ابھیشیک سورانا اور مقامی پولیس افسران موقع پر روانہ ہو گئے ہیں۔ فوج کی ریسکیو ٹیم بھی موقع پر پہنچ رہی ہے۔ بھارتی فوج سے وابستہ ذرائع کے مطابق حادثے کے فوری بعد فضائیہ اور مقامی انتظامیہ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ فی الحال یہ واضح نہیں ہے کہ پائلٹ محفوظ ہے یا نہیں۔ حادثے کی وجہ فنی خرابی تھی یا کوئی اور وجہ؟ واقعے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے وزارت دفاع کی جانب سے تحقیقات کے احکامات بھی دیے جا سکتے ہیں۔

نماز کے دوران مسجد سے اڑایا ڈھائی لاکھ کا بیگ، سابق فنانس ایجنٹ گرفتار

بریلی، 09 جولائی (س) نماز کے دوران خرم گوٹیا مسجد کے باہر سے ڈھائی لاکھ روپے سے بھرا بیگ اڑانے والے شاطر چور کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار ملزم نور عالم اس سے قبل سی ایم ایس فنانس کمپنی میں ایجنٹ رہ چکا ہے۔ اس نے متاثرہ ایجنٹ کے روزمرہ کے معمولات اور عادات سے فائدہ اٹھا کر جرم کو انجام دیا۔ پولیس نے روپے برآمد کر لئے ہیں۔ ملزم سے ایک لاکھ روپے نقدی، چوری میں استعمال ہونے والا موبائل اور موٹر سائیکل۔ پولیس کے مطابق واقعہ 4 جولائی کو پیش آیا۔ سینک کالونی کا رہائشی شہنواز صدیقی ایک نجی فنانس کمپنی میں ایجنٹ ہے۔ اس دن وہ کمپنی کے پیسے جمع کرنے کے بعد پیسوں سے بھرا بیگ جمع کرانے جا رہا تھا۔ راستے میں خرم گوٹیا مسجد میں نماز کا وقت ہوا تو بیگ گیٹ کے پاس رکھ کر نماز پڑھنے چلا گیا۔ نماز کے بعد جب وہ واپس آیا تو بیگ غائب تھا۔ بیگ میں تقریباً ڈھائی لاکھ روپے اور ایک موبائل تھا۔ متاثرہ کی شکایت پر تھانہ بارہ دری میں مقدمہ درج کر لیا گیا۔ ایس ایس پی کی ہدایت پر تھانہ صدر اور ایس او جی ٹیم نے تفتیش شروع کر دی۔ مسجد کے باہر نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کو اسکین کیا گیا، جس میں ایک مشکوک نوجوان کو موٹر سائیکل پر بیگ اٹھاتے ہوئے دیکھا گیا۔

دہلی-این سی آر میں موسلادھار بارش، لوگوں کو گرمی سے ملی راحت، کئی علاقے زیر آب

نئی دہلی، 9 جولائی (س) راجدھانی دہلی میں بدھ کی شام ہونے والی موسلادھار بارش نے مرطوب گرمی سے پریشان لوگوں کو بڑی راحت پہنچائی۔ دن بھر اوس بھری گرمی اور شدید نمی کے بعد موسم کی اچانک تبدیلی سے درجہ حرارت میں بھی اچھی گراوٹ آئی۔ دہلی کے ساتھ ساتھ این سی آر کے علاقوں گروگرام، غازی آباد اور فرید آباد میں بھی تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ریکارڈ کی گئی۔ بارش کے باعث کئی علاقوں میں ٹریفک ٹھپ ہو کر رہ گئی۔ راجدھانی دہلی کے کشمیری گیٹ کے قریب آئی ایس بی ٹی علاقے میں بارش کی وجہ سے پانی جمع ہونے کی وجہ سے ٹریفک جام ہو گیا، جب کہ کچھ نشیبی علاقوں میں پانی بھر جانے کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ محکمہ موسمیات نے پہلے ہی دہلی اور اس کے آس پاس کے علاقوں کے لیے اورنج الرٹ جاری کر دیا ہے۔ محکمہ نے پیشن گوئی کی ہے کہ آنے والے دو دنوں میں راجدھانی میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ آسمان ابر آلود رہے گا اور گرمی سے راحت کی امید ہے۔ تاہم اس بار دہلی میں مانسون نے توقع کے مطابق کارکردگی نہیں دکھائی ہے۔ یکم جون سے 9 جولائی کے دوران یہاں معمول سے 23 فیصد کم بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ بادل بھی کبھی آسمان پر نظر آتے ہیں لیکن اکثر وہ خالی لوٹتے ہیں۔ اس کے برعکس ملک کی کئی ریاستوں میں مانسون بہتر رہا ہے۔ پورے ہندوستان میں اوسطاً 15 فیصد زیادہ بارش ہوئی ہے۔ ہریانہ میں 32 فیصد، پنجاب میں 15 فیصد، اتراکھنڈ میں 22 فیصد اور راجستھان میں ریکارڈ 121 فیصد زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی۔

لڑکیوں کو گمراہ کرنے کے الزام میں دہلی پولیس کا فرضی افسر گرفتار

نئی دہلی، 9 جولائی (س) دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے (آئی جی آئی) پولیس نے 23 سالہ ساحل کمار کو گرفتار کیا ہے، جس نے دہلی پولیس کا سب انسپکٹر ہونے کا دعوی کیا تھا۔ ملزم جعلی شناختی کارڈ اور وردی کا استعمال کرتے ہوئے خواتین کو گمراہ کر رہا تھا اور دہلی پولیس کا افسر ظاہر کر کے سماجی حلقوں میں ڈراتا اور دھمکاتا تھا۔ پولیس کے مطابق، 7 جولائی کو تقریباً 3:30 بجے، سی آئی ایس ایف کی ویجیلنس ٹیم نے ٹرمینل-3 پر ایک مشکوک شخص کو پکڑا، جس نے دہلی پولیس کی ٹی شرٹ پہنی ہوئی تھی اور خود کو سب انسپکٹر ہونے کا دعوی کر رہا تھا۔ پوچھ گچھ کے دوران وہ اپنی پوسٹنگ اور شناخت کے بارے میں درست معلومات نہیں دے سکا۔ اس کی تلاشی کے دوران ایک فرضی پولیس شناختی کارڈ، فرضی تقرری خط، دہلی پولیس اکیڈمی کی مہر والی ڈائری اور پولیس وردی میں لی گئی تصویریں ملی ہیں۔ سی آئی ایس ایف کی شکایت پر آئی جی آئی ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن نے مقدمہ درج کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ دوران تفتیش ملزم ساحل نے بتایا کہ اس نے بارہویں جماعت تک تعلیم حاصل کی ہے اور مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کر رہا ہے۔ وہ روہنی میں اپنے رشتہ دار کے ساتھ رہ رہا تھا۔ ساحل نے اعتراف کیا کہ اس نے دہلی کینٹ کے علاقے سے پولیس کی وردی خریدی اور فوٹو شاپ کے ذریعے جعلی شناختی کارڈ اور تقرری خط تیار کیا۔ ساحل نے یہ بھی اعتراف کیا کہ اس نے کئی خواتین کو یہ کہہ کر گمراہ کیا کہ وہ دہلی پولیس میں 2024 بیچ کا سب انسپکٹر ہے اور آئی جی آئی ایئرپورٹ پر تعینات ہے۔ اس نے سوشل میڈیا کے ذریعے ایک خاتون پولیس ملازم سے بھی رابطہ کیا تھا جس نے بعد میں اس کی سچائی کی تصدیق کی۔ فی الحال اس معاملے کی تفتیش جاری ہے اور پولیس یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ ساحل نے اس فرضی شناخت کا غلط استعمال کیا ہے۔

لداخ انتظامیہ نے سروس ریکروٹمنٹ بورڈ کو از سر نو تشکیل دیا

لداخ، 9 جولائی (س)۔ مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ کی انتظامیہ نے لداخ پولیس (سب آرڈینیٹ) سروس ریکروٹمنٹ بورڈ کو از سر نو تشکیل دے دیا ہے، جو پولیس، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اور جیل محکموں میں نان گزیٹڈ آسامیوں کی بھرتی کے عمل کی نگرانی کرے گا۔ محکمہ داخلہ کی جانب سے جاری حکم نامے کے مطابق، یہ نیا بورڈ تشکیل دیا گیا ہے جو شفاف بھرتی عمل کے تحت جسمانی برداشت، جسمانی پیمائش اور تحریری امتحانات کے مراحل کی نگرانی کا ذمہ دار ہوگا۔ نئے بورڈ کی سربراہی وکاس کمار، آئی پی ایس (ایس ایس پی ٹریفک لداخ و انچارج ڈی آئی جی لیہ-کرگل رینج) کریں گے، جب کہ دیگر ارکان میں الطاف احمد شاہ، آئی پی ایس (کمانڈنٹ آئی آر پی 25ویں بٹالین)، فولزے پیوش زکار، آئی پی ایس (ایس ایس پی سیکورٹی لداخ)، نیتن یادو، آئی پی ایس (ایڈیشنل ایس پی کرگل)، ارگزن سانگلپ، جے کے پی ایس (ایڈیشنل ایس پی لیہ) اور محمد علی، ڈی ایس پی (ایم) کرگل شامل ہیں۔ بورڈ کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ضرورت کے تحت دیگر افسران کو بھی مشاورت میں شامل کر سکتا ہے۔ حکم نامے میں واضح کیا گیا ہے کہ کسی بھی اجلاس میں کم از کم نصف ارکان کی موجودگی ضروری ہوگی، اور چیئرمین کی موجودگی لازمی قرار دی گئی ہے۔ تاہم غیر معمولی حالات میں سینئر ترین رکن کو چیئرمین کی جگہ ذمہ داریاں سونپی جا سکتی ہیں۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ بھرتی کا عمل مکمل طور پر شفاف، منصفانہ اور مقررہ قواعد و ضوابط کے مطابق مکمل کیا جائے گا۔

ہریانہ میں اساتذہ کی اہلیت کا امتحان ملتوی، اب 30 اور 31 جولائی کو ہو سکتا ہے امتحان

چنڈی گڑھ، 9 جولائی (س)۔ ہریانہ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے 26 اور 27 جولائی کو ریاست ہریانہ کے مختلف سرکاری محکموں میں سرکاری ملازمین کے طور پر کام کرنے کے خواہشمند نوجوانوں کے مشترکہ اہلیتی امتحان (سی ای ٹی-2025) کے امتحان کی وجہ سے اساتذہ کی اہلیت کا امتحان ملتوی کر دیا ہے۔ اب یہ امتحانات 30 اور 31 جولائی کو ہو سکتے ہیں۔ ہریانہ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے چیئرمین ڈاکٹر پون کمار نے بدھ کو کہا کہ ایچ ٹی ای ٹی امتحان اور سی ای ٹی-2025 دونوں امتحان ریاست ہریانہ سے متعلق ہیں۔ ایسی صورت حال میں، دونوں کی تاریخیں ایک جیسی ہونے کی وجہ سے، ہریانہ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے 26 اور 27 جولائی کو ہونے والے ہریانہ ٹیچر اہلیت کے امتحان کو ملتوی کر دیا ہے۔ کیونکہ سی ای ٹی-2025 کے امتحان میں 13 لاکھ 47 ہزار امیدوار بیٹھیں گے اور ان امیدواروں میں ایچ ٹی ای ٹی کا امتحان دینے والے امیدواروں کی بڑی تعداد ہوگی۔ جس کی وجہ سے یہ امتحان فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے۔ جسے سی ای ٹی امتحان کے دو چار دن بعد دوبارہ ترتیب دیا جائے گا۔ ہریانہ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے چیئرمین ڈاکٹر پون کمار نے کہا کہ اس بار ایچ ٹی ای ٹی امتحان میں اے آئی سسٹم بھی شامل کیا گیا ہے۔ اس امتحان میں جیسے ہی امیدوار AI سسٹم کے سامنے آئے گا، اس کا سارا ڈیٹا سامنے ہو جائے گا۔ اے آئی کو یہ بھی معلوم ہو گا کہ آج تک جتنے بھی امتحانات ہیں ان میں امیدوار حاضر ہوا ہے، چاہے اس نے کسی اور نام سے امتحان دیا ہو تو بھی تفتیش کی زد میں آئے گا۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اگر اس نے غلط طریقے سے امتحان دیا ہے تو اے آئی بھی اس کی معلومات دے گا، جس کی وجہ سے وہ پکڑا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ ٹیچر اہلیتی ٹیسٹ کے لیے 4 لاکھ 5 ہزار 377 امیدواروں نے رجسٹریشن کرائی تھی۔ یہ امتحانات 26 اور 27 جولائی کو تین مختلف شفٹوں میں منعقد ہونے تھے۔ یہ امتحان اب 30 اور 31 جولائی کو منعقد کیا جا سکتا ہے۔

سپریم کورٹ نے تفتیشی اداروں کی جانب سے وکلا کو نوٹس بھیجنے کے معاملے کا از خود نوٹس لیا

نئی دہلی، 9 جولائی (س)۔ سپریم کورٹ نے تفتیشی اداروں کی جانب سے وکلا کو نوٹس بھیجنے کے معاملے کا از خود نوٹس لے لیا ہے۔ چیف جسٹس بی آر گوئی کی سربراہی والی بنچ 14 جولائی کو اس معاملے کی سماعت کرے گی۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے سینئر وکلاء پرتاپ وینوگوپال اور اروند داتار کو نوٹس بھیجا تھا۔ ای ڈی کے نوٹس پر بار ایسوسی ایشنز نے تنقید کی تھی۔ سپریم کورٹ ایڈوکیٹ آن ریکارڈ ایسوسی ایشن نے چیف جسٹس بی آر گوئی کو ایک خط لکھا جس میں پرتاپ وینوگوپال اور اروند داتار کو بھیجے گئے نوٹس پر سخت اعتراض ظاہر کیا گیا۔ تاہم بعد میں ای ڈی نے دونوں وکلاء کو بھیجے گئے نوٹس واپس لے لئے۔ دراصل، ای ڈی کا نوٹس کیئر ہیلتھ انشورنس کے ذریعہ ریلیگیئر انٹرپرائزز کی سابق چیئرپرسن رشمی سلوجا کو ملازم اسٹاک آپشن پلان دینے کے معاملے کی تحقیقات سے متعلق ہے۔ پرتاپ وینوگوپال اس کیس میں ایڈووکیٹ آن ریکارڈ ہیں۔ اروند داتار نے اپنے مشورے میں سلوجا کو ملازم اسٹاک آپشن پلان دینے کی حمایت کی تھی۔ اب ای ڈی اور انشورنس ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف انڈیا (آئی آر ڈی اے آئی) دونوں اس کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ دونوں اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آیا 22.7 ملین روپے کا ایمپلائی اسٹاک آپشن پلان قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جاری کیا گیا ہے۔

اسلحے سے ریل بنا کر انسٹاگرام پر پوسٹ کرنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا گیا

نئی دہلی، 9 جولائی (س) آؤٹر ڈسٹرکٹ کے اینٹی آٹو تھیفٹ اسکواڈ (اے اے ٹی ایس) نے ایک ملزم کو گرفتار کیا ہے جس نے ہتھیاروں سے ریل بنا کر انسٹاگرام پر پوسٹ کی تھی۔ ملزم کی شناخت ڈمپل (19) کے طور پر کی گئی ہے جو اتم نگر کا رہنے والا ہے۔ پولیس نے ملزمان سے ایک پستول، دو کارتوس، تین مسروقہ اسکوٹیز اور دو موٹر سائیکلیں برآمد کی ہیں۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ ملزم کے خلاف پہلے بھی اقدام قتل اور ناجائز اسلحہ کا مقدمہ درج ہے۔ ملزمان سے برآمد کی گئی دو پہیہ گاڑیاں منگل پوری، راجوری گارڈن، بندا پور، پچھم وہار اور وِے وہار سے چوری کی گئی تھیں۔ بیرونی ضلع کے ڈی سی پی سچن شرما نے کہا کہ ان کی ٹیم مسلسل سوشل میڈیا پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ اس دوران ٹیم کو معلوم ہوا کہ ایک نوجوان انسٹاگرام پر ہتھیاروں کے ساتھ مسلسل تصاویر پوسٹ کر رہا ہے۔ پولیس ٹیم نے اس کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے کی کوشش کی۔ مخبر سے اطلاع ملنے کے بعد ملزم کی شناخت ڈمپل کے نام سے ہوئی۔ ٹیم نے اسے ڈھونڈنا شروع کر دیا۔ اسی دوران پیر کے روز ٹیم کو اطلاع ملی کہ ملزم پھول پارک اے بلاک آنے والا ہے۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد ٹیم نے موقع پر جال بچھا کر ملزم کو پکڑ لیا۔

دہلی میں غیر قانونی طور پر مقیم پانچ بنگلہ دیشی شہری گرفتار

نئی دہلی، 9 جولائی (س)۔ دہلی پولیس ہندوستان میں غیر قانونی طور پر مقیم بنگلہ دیشی شہریوں کی شناخت اور انہیں ان کے ملک واپس بھیجنے کے لیے مسلسل تلاشی مہم چلا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں جنوبی مغربی ضلع کے آپریشن سیل نے پانچ بنگلہ دیشی شہریوں کو گرفتار کیا ہے۔ تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ گرفتار بنگلہ دیشی گزشتہ دو سال سے غیر قانونی طور پر ہندوستان میں مقیم تھے۔ گرفتار افراد میں تین مرد، ایک خاتون اور ایک 40 دن کا شیر خوار شامل ہے۔ ان سب کے پاس ہندوستان میں رہنے کے لیے کوئی درست دستاویزات نہیں تھیں۔ ان افراد سے بنگلہ دیشی شناختی کارڈز کی فوٹو کاپیاں برآمد ہوئی ہیں۔ جنوبی مغربی ضلع کے ڈی سی پی امیت گوئل نے بتایا کہ گرفتار بنگلہ دیشیوں کی شناخت عقیل امین (45)، عبدالرحیم (27)، محمد جاہد الاسلام (25)، جموں خاتون (20) اور نوزائیدہ محمد ذاکر (40 دن) کے طور پر کی گئی ہے۔ یہ بھی اصل میں بنگلہ دیش کے ڈھاکہ اور کوریگرام اضلاع کے رہائشی ہیں۔ ڈی سی پی کے مطابق پوچھ گچھ کے دوران انہوں نے بتایا کہ وہ سال 2023 میں غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوئے تھے اور بہار کے گیا ضلع میں اینٹوں کے بھٹے میں مزدوری کرتے تھے۔ حال ہی میں انہیں وہاں سے ہٹا دیا گیا تھا۔ جس کے بعد وہ دہلی پہنچے اور کام کی تلاش میں بھٹک رہے تھے۔

پیٹرولیم کے شعبے میں اہم اصلاحات پر 17 جولائی تک تجاویز طلب کی گئیں

نئی دہلی، 9 جولائی (س)۔ تیل اور قدرتی گیس کی تلاش کو تیز کرنے کے لیے وسیع مشاورت کے بعد متعدد پالیسی اصلاحات نافذ کی جا رہی ہیں۔ مرکزی وزیر پٹرولیم ہردیپ سنگھ پوری نے 17 جولائی تک متعلقہ فریقین سے تجاویز طلب کی ہیں۔ پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت کے مطابق، تمام اسٹیک ہولڈرز، صنعت کے رہنما، ماہرین اور شہری پیٹرولیم اینڈ نیچرل گیس رولز، نظر ثانی شدہ ماڈل ریونیو شیئرنگ کنٹریکٹ (ایم آر ایس سی) اور اپ ڈیٹ شدہ پیٹرولیم لیز فارمیٹ پر 17 جولائی تک png-rules@dghindia پر اپنی رائے دے سکتے ہیں۔ یہ مشاورتی عمل 17 جولائی کو نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں منعقد ہونے والے انرجی ڈائیلاگ 2025 میں ختم ہوگا۔ وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے کہا کہ یہ اصلاحات بشمول پیٹرولیم اینڈ نیچرل گیس رولز 2025 کے مسودے سے ہمارے ایکسپلوریشن اور پروڈکشن آپریٹرز کے لیے کاروبار کرنے میں آسانی میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ وزارت کے مطابق پیٹرولیم اینڈ نیچرل گیس رولز 2025 کے مسودے کا مقصد کئی بڑی اصلاحات کے ساتھ ملک کے اپ اسٹریم تیل اور گیس کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانا ہے۔ اس کے علاوہ، بنیادی ڈھانچے کی نقل کو کم کرنے اور چھوٹے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے، مسودے میں یہ لازمی قرار دیا گیا ہے کہ کرایہ دار پائپ لائنوں اور دیگر سہولیات میں کم استعمال شدہ صلاحیت کا اعلان کیا جائے اور حکومتی نگرانی کے تحت مناسب شرائط پر تیسرے فریق کو رسائی فراہم کی جائے۔

مرکزی حکومت کی مبینہ مزدور مخالف پالیسیوں کے خلاف ٹریڈ یونینوں کی طرف سے بلائی گئی 24 گھنٹے کی ملک گیر عام ہڑتال کے درمیان مختلف ٹریڈ یونینوں کے اراکین

بھارت بند کا بازاروں پر کوئی اثر نہیں: پروین کھنڈیلوال

نئی دہلی، 09 جولائی (س) ملک بھر کے کسی بھی تجارتی بازار پر نام نہاد بھارت بند کا کوئی اثر نہیں ہے۔ تمام تجارتی بازار اور کاروباری مراکز معمول کے مطابق کھلے ہیں اور کاروباری سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری ہیں۔ کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز (سی اے ٹی) کے قومی جنرل سکریٹری پروین کھنڈیلوال نے بدھ کو کہا کہ ملک بھر کے تاجروں نے اس بند کی حمایت نہیں کی ہے۔ انہوں نے اپنے ادارے کھلے رکھ کر کاروبار جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چاندنی چوک سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ کھنڈیلوال نے کہا کہ کاروباری برادری اقتصادی سرگرمیوں اور قومی ترقی کے تئیں اپنی وابستگی کے ساتھ متحد ہے اور اس طرح کی بندش یا سرگرمیوں کی حمایت نہیں کرتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ٹریڈ یونینوں نے چار اہم مطالبات کو لے کر ملک بھر میں 10 مرکزی مزدور تنظیموں کے پلیٹ فارم کے تحت ملک گیر ایک روزہ ہڑتال کی کال دی ہے۔ اس ہڑتال سے ضروری خدمات زیادہ تر متاثر نہیں ہوئیں، لیکن کیرالہ، جھارکھنڈ اور پڈوچیری میں ہڑتال سے منتخب خدمات متاثر ہونے کی اطلاعات ہیں۔

آسمانی بجلی گرنے سے دو خواتین جاں بحق

کوڈرما، 9 جولائی (س) ضلع کے تلکڈور تھانہ علاقہ کے تحت بیہپائی گاؤں میں بجلی گرنے سے دو خواتین کی موت ہو گئی۔ دونوں خواتین منگل کی شام جڑی بوٹیاں (چروتا سبزی) توڑنے جنگل گئی تھیں۔ آج بدھ کی صبح دونوں کی جھلسی ہوئی لاشیں جنگل سے برآمد ہوئیں۔ تلکڈور پولیس اسٹیشن سے موصولہ اطلاع کے مطابق منگل کی شام تقریباً 5 بجے ایک ہی خاندان کی دو خواتین تہری بائی اور رام بائی چروتا سبزی توڑنے جنگل میں گئی تھیں۔ جب دیر رات تک دونوں گھر نہیں لوٹے تو گھر والوں نے صبح ان کی تلاش کی تو بیہپائی کے جنگل میں دونوں کی جلی ہوئی لاشیں ملیں۔ اہل خانہ کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور پنچنامے کی کارروائی کے بعد لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ واقعے سے گاؤں میں سوگ کی لہر ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی تفتیش میں دونوں کی موت آسمانی بجلی گرنے سے ہوئی۔ پولیس کیس درج کر کے تحقیقات کر رہی ہے۔

محکمہ ٹرانسپورٹ میں کئی اہم عہدوں کو پر کرنے کیلئے حکومت کے اقدامات: پونم پربھاکر

حیدرآباد، 9 جولائی (س) تلنگانہ کے وزیر ٹرانسپورٹ پونم پربھاکر نے کہا ہے کہ تلنگانہ میں بیروزگار نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے مقصد سے محکمہ ٹرانسپورٹ میں کئی اہم عہدوں کو پر کرنے کیلئے حکومت اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے آج راجہ بہادر وینکٹ رام ریڈی تلنگانہ پولیس اکیڈمی میں 96 اسسٹنٹ موٹر وہیکل انسپکٹروں کی پاسنگ آؤٹ پریڈ میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ اس موقع پر وزیر موصوف نے تربیت مکمل کرنے والے اے ایم وی آئیز کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلی ریونت ریڈی کی قیادت میں قائم عوام دوست حکومت کی بدولت تلنگانہ کا محکمہ ٹرانسپورٹ ملک بھر میں منفرد شناخت حاصل کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اکیڈمی میں خصوصی تربیت حاصل کرنے والے عہدیداروں کو چاہیے کہ وہ سڑک حادثات کی روک تھام کے لیے اپنی توانائی صرف کریں، تاکہ شرح اموات میں کمی لائی جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام میں ٹریفک قواعد سے متعلق شعور بیدار کرنا اور قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سختی سے نمٹنا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ میں کئی اصلاحات متعارف کرائی گئی ہیں تاکہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ میں مصنوعی ذہانت کو متعارف کراتے ہوئے وہیکل فٹنس کا جدید نظام نافذ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ سب کی شمولیت سے محکمہ ٹرانسپورٹ مزید مضبوط ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے ملک بھر میں سڑک حادثات میں زخمی ہونے والوں کو کیش لیس علاج کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ اسی کے تحت ریاست میں 300 سے زائد عملے کو دو ماہ کی خصوصی تربیت دی جا رہی ہے تاکہ سڑک حادثات کی روک تھام کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے کہا کہ حیدرآباد شہر میں بجلی سی این جی اور الیکٹرک پی ٹی بی گاڑیوں کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ انہوں نے تربیت مکمل کرنے والے انسپکٹروں پر زور دیا کہ وہ ملک بھر میں محکمہ ٹرانسپورٹ میں تقرری پانے والوں کے لیے رول ماڈل بنیں اور اضلاع کے عہدیداروں سے بہتر ہم آہنگی کے ساتھ کام کرتے ہوئے نہ صرف والدین بلکہ اپنے آبائی علاقوں کا بھی نام روشن کریں۔

عمر عبداللہ اور ممتا بنرجی کے درمیان جمعرات کو ممکنہ ملاقات، اپوزیشن کی حکمت عملی پر بات چیت کا امکان

کولکاتا، 09 جولائی (س)۔ جموں و کشمیر کے وزیر اعلی عمر عبداللہ جمعرات (10 جولائی) کو مغربی بنگال کی وزیر اعلی ممتا بنرجی سے ملاقات کر سکتے ہیں۔ یہ میٹنگ ریاستی سکریٹریٹ 'نبنا' میں ہو سکتی ہے۔ ریاستی حکومت کے ایک سینئر افسر نے بدھ کو یہ جانکاری دی۔ سینئر افسر نے کہا، "جموں و کشمیر کے وزیر اعلی عمر عبداللہ جمعرات کو وزیر اعلی ممتا بنرجی سے ملنے آ سکتے ہیں۔ یہ ایک رسمی ملاقات ہوگی۔" عہدیدار کے مطابق اس دوران آئندہ مانسون اجلاس کے پیش نظر اپوزیشن جماعتوں کی ممکنہ حکمت عملی پر بات چیت کا امکان ہے۔ غور طلب ہے کہ اپریل میں جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کے بعد دونوں وزرائے اعلی کے درمیان یہ پہلی ملاقات ہوگی۔

متاعِ لوح و قلم چھن گئی تو کیا غم ہے
کہ خون دل میں ڈبو لی ہیں انگلیاں میں نے

روزنامہ پیاری تنظیم پٹنہ
प्यारी तंज़ीम PIYARI TANZEEM

نیویارک میں ممدانی میجک چل گیا

پرویز حفیظ

نیو یارک کے میئر کے عہدے کیلئے ظہران ممدانی کے ڈیموکریٹک پارٹی کا امیدوار منتخب ہونے سے امریکی سیاست میں بھونچال آگیا ہے۔ صرف حریف ریپبلکن پارٹی ہی نہیں ڈیموکریٹک پارٹی کے بھی متعدد لیڈران ظہران کی فیصلہ کن فتح سے ناخوش ہیں۔ ممدانی نے پرائمری الیکشن میں اینڈریو کومو جیسے بھاری بھرکم ڈیموکریٹ لیڈر اور نیو یارک اسٹیٹ کے سابق گورنر کو شکست دے کر تاریخ رقم کی ہے۔ اگر نومبر میں ہونے والا میئر کا انتخاب ۳۳ سالہ ظہران جیت جاتے ہیں تو وہ امریکہ کے سب سے بڑے شہر کے پہلے جنوب ایشیائی اور پہلے مسلم میئر ہوں گے اور ہاں انہیں سو سال میں نیو یارک کے سب سے کم عمر میئر ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہوگا۔

ظہران نے امریکی سیاست کے تمام مروجہ اصولوں کو منہدم کرکے یہ کامیابی حاصل کی۔ خواہ صدارتی انتخاب ہو یا بلدیاتی امریکہ میں اسرائیل کی حمایت اور اطاعت کا اقرار کئے بغیر کسی امیدوار کا الیکشن جیتنا ناممکن ہے۔ اسرائیل پر غزہ میں نسل کشی کا الزام عائد کرنے اور یہ وارننگ دینے کے باوجود کہ ''جنگی مجرم'' بنجامن نیتن یاہو اگر نیو یارک میں قدم رکھیں گے تو انہیں گرفتار کرلیا جائے گا، اگر کوئی شخص ڈیموکریٹک پارٹی کی نامزدگی جیت لیتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ شخص کراماتی صلاحیتوں کا مالک ہے۔ ظہران میں کچھ تو غیر معمولی ہے ورنہ ایسے باغیانہ تیور والے شخص کو اس شہر نے سر آنکھوں پر نہیں بٹھایا ہوتا جہاں تل ابیب کے بعد دنیا کے سب سے زیادہ یہودی بستے ہیں۔ لیکن ممدانی نہ مسلمان ہونے کی وجہ سے جیتے اور نہ ہی فلسطینیوں کے انسانی حقوق کی وکالت کی وجہ سے۔ ان کی فتح کا راز یہ ہے کہ انہوں نے نیو یارک کے لوگوں کی زندگی میں آسانیاں فراہم کرنے کیلئے ایک واضح اور مثبت روڈ میپ پیش کیا۔

ظہران نے کئی مہینوں تک شہر میں گھوم گھوم کر اور عام لوگوں سے رابطہ قائم کرکے ان کے حقیقی مسائل کو پہلے سمجھا اور پھر انہیں حل کرنے کا وعدہ کیا۔ گھروں کے کرائے کم کرنے، مفت بس سروس شروع کرنے، چھ سال تک کی عمر تک مفت چائلڈ کیئر فراہم کرنے اور ایسے سرکاری سپر مارکیٹ کھولنے جہاں کم قیمت پر راشن دستیاب ہوگا کے وعدوں نے نیو یارک کے مصائب کا شکار لوگوں کے دلوں میں امید کی جوت جلائی۔ ممدانی نے ایک اور بہت بڑا خواب عوام کو دکھایا: اجرت ۱۶ ڈالر فی گھنٹہ سے بڑھا کر ۳۰ ڈالر فی گھنٹہ کرنے کا خواب۔

کومو ڈیموکریٹک اسٹیبلشمنٹ کے نمائندہ تھے جنہیں ارب پتی ساہوکاروں اور نیو یارک ٹائمز اور سی این این جیسے میڈیا گھرانوں کی سرپرستی حاصل تھی۔ تارکین وطن والدین کے چشم و چراغ ظہران کو خود اپنی پارٹی کی مکمل حمایت حاصل نہیں تھی، ان کے سر پر ہاتھ رکھنے والا کوئی بارسوخ کارپوریٹ ہاؤس یا ذرائع ابلاغ نہیں تھا۔ انہوں نے پھر بھی ہمت نہیں ہاری۔ سوشل میڈیا پر جس انوکھے ڈھنگ سے انتخابی پرچار کیا اس کی مثال امریکہ کی سیاسی تاریخ میں نہیں ملتی۔ ظہران اردو، ہندی، بنگلہ بھی روانی سے بولتے ہیں اور انگریزی اور ہسپانوی بھی۔ ظہران کے پاس انتخابی مہم کیلئے پیسے نہیں تھے۔ انہوں نے کسی کارپوریٹ گھرانے کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلایا بلکہ عام نیو یارکر سے چندے کی اپیل کی۔ چند دنوں کے اندر اتنی رقم جمع ہوگئی کہ انہیں لوگوں سے مزید چندہ نہ دینے کی اپیل کرنی پڑی۔

ظہران نے محض چھ ماہ کی مدت میں نیو یارکرز کے دلوں میں اپنا مقام بنا لیا۔ وہ جوان دلوں کی دھڑکن بن گئے۔ ان کی باتوں میں لوگوں کو روایتی سیاستدانوں کی ریاکاری نہیں بلکہ ایک سچے اور ہمدرد دوست کا خلوص نظر آیا۔ قلیل عرصے میں انہوں نے لوگوں کا دل ہی نہیں اعتماد بھی جیت لیا۔ اسی لئے جب انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ نیو یارکرز کے مصارف زندگی کم کرنے پر اپنا پورا زور لگا دینگے تو لوگوں نے اس پر یقین کیا جبکہ سیاسی اشرافیہ، کارپوریٹ گھرانے اور میڈیا ظہران کے منصوبوں کو غیر حقیقی اور شیخ چلی کا خواب قرار دیتا رہا۔

ظہران کی جیت کا ایک اہم سبب یہ بھی ہے کہ وہ عمدہ مقرر ہیں۔ نیو یارک کے لئے اپنے منصوبوں اور وژن کو وہ موثر اور دلنشیں انداز میں لوگوں تک پہنچانے میں کامیاب رہے۔ نیو یارک سٹی پانچ حلقوں (Boroughs) پر مشتمل ہے۔ ظہران کو ان میں سے Manhattan اور Queens اور Brooklyn جیسے بورو میں اکثریت ملنا اس بات کا ثبوت ہے کہ ان کو معاشرے کے تمام مذہب و نسل اور زبان بولنے والے لوگوں کی حمایت ملی۔ جو بات امریکہ کے دائیں بازو کے سیاسی لیڈروں کے ساتھ ساتھ اسرائیل نواز ڈیموکریٹ لیڈروں کو بھی بے حد ناگوار گزری وہ یہ ہے کہ فلسطین کی حمایت اور نیتن یاہو کی سخت تنقید کرنے کے باوجود نیو یارک کے یہودیوں کے ایک طبقے نے بھی انہیں ووٹ دیا۔

اپنی مسلم شناخت کے باوجود ظہران ایک ترقی پسند، روشن خیال، سیکولر، سوشلسٹ جمہوریت پسند نوجوان کا امیج تعمیر کرنے میں بہت حد تک کامیاب رہے۔ یہ ایک مشکل کام تھا جسے Brad Lander نے آسان بنا دیا۔ لینڈر بھی میئر کی امیدواری کے لئے الیکشن لڑ رہے تھے اور تیسرے نمبر پر آئے۔ لیکن انہوں نے بدکردار اور بدعنوان کومو کو ہرانے کیلئے ظہران سے ہاتھ ملا لیا اور جگہ جگہ انتخابی مہم میں ان کی حمایت میں تقریر کرتے تھے۔ لینڈر اس وقت نیو یارک شہر کے اعلیٰ ترین منتخب یہودی عہدیدار ہیں۔ انکی حمایت نے بہت سے یہودی ووٹروں کی بدگمانی دور کرنے میں اہم رول ادا کیا۔

محنت کش طبقے کی زندگی سنوارنے اور ارب پتیوں پر اضافی ٹیکس عائد کرنے کے عزم کا اظہار کرکے ظہران نے امریکی سرمایہ داروں، دائیں بازو کی طاقتوں اور ریپبلکن پارٹی کی نیندیں اڑا دی ہیں۔ ٹرمپ نیو یارک میں سماجی اور معاشی مساوات قائم کرنے کے ظہران کے منصوبوں سے اس قدر چراغ پا ہوگئے کہ انہیں ''پاگل کمیونسٹ'' قرار دے دیا ہے۔ ظہران کو جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دی جاری ہیں اور ان کی شہریت کینسل کرکے انہیں ملک بدر کرنے کی سازشیں بھی ہورہی ہیں۔ ظہران نے ابھی صرف ڈیموکریٹ پارٹی کی امیدواری جیتی ہے ان کا اصل امتحان نومبر میں ہوگا جب الیکشن ہوگا۔ حتمی نتیجہ جو بھی ہو ظہران کی ابھی تک کی کامیابی بھی یقیناً غیر معمولی کہی جائے گی۔ ذرا تصور کیجئے ایک نوجوان جو یوگانڈا میں پیدا ہوا، جس کی رگوں میں ہندوستانی خون دوڑ رہا ہو، جو مسلم ہو اور اسرائیل کی علی الاعلان مخالفت کرتا ہو اور سب سے اہم بات یہ کہ جس نے محض چھ سات سال قبل امریکی شہریت حاصل کی ہو اگر وہ شخص دنیا کے امیر ترین شہر نیو یارک کے میئر کے منصب کی دہلیز تک پہنچ گیا ہو تو کیا میں یہ غلط کہتا ہوں کہ امریکہ وہ ملک ہے جہاں سپنے سچ ہوتے ہیں؟

کامیاب رہنما: چچا غفور

محمد رفیع
7091937560
rafimfp@gmail.com

داس غفور ابتن سے اوژھی
جس کی تس دھر دینی چدریا
(زسمہارداس)

آپ کی ولادت 17 جنوری 1918 کو گوپال گنج ضلع کے سریاں اقتیارگاؤں کے ایک معمولی سے کسان کے گھر ہوئی۔ آپ نے شروعاتی تعلیم گوپال گنج سے ہی حاصل کی۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے انہوں نے پٹنہ اور علی گڑھ کا رخ کیا۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے انہوں نے وکالت اور ایم اے کی ڈگری حاصل کی۔ اے بی پی لاؤ بیرج ٹائمس ڈاٹ کے مطابق علی گڑھ میں رہتے ہی ملک کی جنگ آزادی نے انہیں اپنی جانب متوجہ کیا تو آپ اس جنگ میں کود پڑے۔ آپ سیکولرازم کے حمایتی اور بہترین شخصیت کے مالک تھے۔ مہاتما گاندھی کے آپ مداح تھے لیکن سبھاش چندر بوس کے راستے پر چلتے تھے۔ سال 1937 میں آپ نے سیکولرازم کی حمایت میں اکھیل بھارتیہ چھاترا کی ایک اہم نشست میں اپنی رائے رکھتے ہوئے یونیورسٹیوں کے نام سے 'ہندو' اور 'مسلم' لفظ ہٹانے کا مسودہ رکھا تھا۔ جب آپ نے سیاسی سفر کی شروعات کی تو آپ نے سبھاش چندر بوس کے نظریات کو ہی بہتر قرار دیتے ہوئے آگے قدم بڑھایا۔ 1941 میں جب نیتا جی سبھاش چندر بوس جرمنی گئے تو آپ پوری طرح تحریک آزادی میں شامل ہو چکے تھے۔ 1942 کے بھارت چھوڑو تحریک میں آپ نے بہت ہی اہم رول ادا کیا۔ برٹش حکومت کی حکم عدولی کی اور اپنے سبق آموز تقاریر سے لوگوں میں آزادی حاصل کرنے کی تمنا جگائی۔ نتیجتاً انگریزی حکومت نے انہیں ڈھائی سالوں کے لئے جیل میں ڈال دیا۔ جیل میں مولانا ابوالکلام آزاد اور رفیع احمد قدوائی سے آپ کی قربت ہوگئی۔ بہار میں آپ تحریک آزادی کے لئے سرگرم رہے، مسلم لیگ اور اس کی دو ملکی نظریہ کے خلاف آپ نے تحریک چلائی اور بہار کے وہ تمام رہنما جو آزاد ہندوستان میں بہار کے وزیر اعلیٰ کی کرسی کی زینت بننے کے ساتھ تحریک آزادی کے سرکردہ رہنما رہے۔ ان کے ہمنواؤں میں بندیشوری دوبے، بھاگوت جھا آزاد، چندر شیکھر سنگھ، ستیندر نارائن سنہا، کیدار پانڈے اور سیتارام کیسری۔ سیتارام کیسری وزیر اعلیٰ تو نہیں ہوئے لیکن 90 کی دہائی میں وہ انڈین نیشنل کانگریس کے قومی صدر بنے۔ عبدالغفور کی اس ٹیم کو Young Turks of Bihar کہا جاتا ہے۔

سال 1952ء میں آپ پہلی مرتبہ بہار کی اسمبلی میں پہنچے۔ 1957، 1977 اور 1980 میں کل چار بار گوپال گنج کے برولی اسمبلی سے کانگریس کی ٹکٹ پر جیت کر اسمبلی پہنچے۔ کل تین بار وہ لوک سبھا کے رکن منتخب ہوئے۔ 1984ء میں سیوان سے کانگریس کے ٹکٹ پر، 1991ء میں گوپال گنج سے جنتا دل کے ٹکٹ پر اور 1998 میں سمتا پارٹی کے امیدوار کی حیثیت سے جیت حاصل کی تھی۔ آپ نے موقع بہ موقع پارٹیاں بھی بدلیں۔ کبھی کانگریس تو کبھی کانگریس مخالف پارٹیوں میں شامل ہوئے، وہیں کانگریس میں رہتے ہوئے وہ کبھی اندرا گاندھی تو کبھی راجیو گاندھی خیمہ میں شامل رہے۔ وہ نہایت شریف، خوش مزاج، خوش اخلاق، نرم دل اور سادہ زندگی گزارنے والے ایک عام انسان تھے۔ سال 1973ء میں اندرا گاندھی خیمہ میں ہونے کا انہیں فائدہ ہوا۔ بھی بڑی شخصیات کے ہوتے ہوئے 2 جولائی 1973 کو وہ وزیر اعلیٰ بہار کی کرسی پر فائز ہونے میں کامیاب ہوئے تب وزیر اعلیٰ کی کرسی پر قدآور رہنما کیدار پانڈے تھے جو بعد میں عبدالغفور کی کیبینٹ میں ہیلتھ منسٹر (وزیر صحت) بھی رہے۔ بہار میں عبدالغفور پہلے اور اکلوتے مسلمان ہیں جو وزیر اعلیٰ بہار کی کرسی کی زینت بنے۔ تب Ramchandra Dhondiba Bhandare بہار کے گورنر تھے۔ اس سے قبل آپ بہار قانون ساز کونسل کے چیئرمین تھے۔ وزیر اعلیٰ بہار ہونے سے گوپال گنج کے لوگوں کا کافی فائدہ ہوا۔ آپ نے گوپال گنج کو ضلع کا درجہ دلانے کا بہت بڑا کام کیا لیکن افسوس گوگل پر کہیں بھی یہ ذکر نہیں ملتا کہ آپ ہی گوپال گنج کے اصل شلپ کار ہیں۔ بہار کی ترقی کے لئے آپ نے پورے ضلع میں سڑکوں کا جال بچھایا۔ آپ ہی کے وقت میں سرفرا اور ماجھی پتھر جیسے کئی ہائی وے کی تعمیر ہوئی۔ آپ کو تیج اور کمزور وزیر اعلیٰ گردانا جاتا تھا۔ لیکن وزیر اعلیٰ رہتے آپ نے بدعنوانی کو ختم کرنے کے لئے کئی اثردار اقدام کئے، لیکن جے پی آندولن اور وزیر وزیر اعظم ہندوستان اندرا گاندھی کے ذریعے لگائے گئے 'ایمرجنسی' سے پیدا ہوئے پیچیدہ سیاسی حالات کے دوران انہیں مخالفت کا سامنا کرنا پڑا تھا اور آخر کار 11 اپریل 1975 کو وزیر اعلیٰ کی کرسی گنوانی پڑی۔

ملک سے محبت کرنے والے آپ سچے قوم پرست اور عظیم مجاہد آزادی تھے۔ آپ نے سماجی خدمات سے جو شناخت بنائی اسی کی بنیاد پر سیاسی میدان میں بھی آپ نے پرچم بلند کیا۔ ریاست بہار کے آپ تیرہویں وزیر اعلیٰ بنے۔ بہار کے بڑے قدآور رہنما کیدار پانڈے سے آپ نے حکومت کی باگ ڈور سنبھالی تھی۔ حالانکہ آپ بڑی سیاست کا شکار ہوئے۔ آپ ہی کے دور حکومت میں بہار کے قدآور رہنما و مرکزی حکومت میں وزیر ریل للت نارائن مشرا 2 جنوری 1975 کو سمستی پور جنکشن پر ایک بم کے پھٹنے سے شدید زخمی ہوگئے جو دوسرے دن یعنی 3 جنوری کو پٹنہ میں انتقال فرما گئے۔ اس کا ہی اثر تھا کہ عبدالغفور کی حکومت میں وزیر للت نارائن مشرا کے چھوٹے بھائی جگن ناتھ مشرا کو وزیر اعلیٰ بہار بنا دیا گیا۔ قریب دو سال کے قلیل مدت میں آپ نے بڑی شورش اور مخالفت کے باوجود بڑی مضبوطی کے ساتھ حکومت کیا اور بہتر کارکردگی انجام دیا۔ جے پی جیسے رہنما کی تحریک کا بھی انہوں نے ڈٹ کر مقابلہ کیا تھا لیکن کرسی کے لالچی کانگریسی اور سنگھیوں کی سازش ترقیاتی کاموں میں رکاوٹ بنی۔ آپ کی سادہ زندگی اور صداقت کی وجہ سے بڑی محبت سے آپ کو لوگوں نے چاچا غفور کے لقب سے نوازا تھا۔ ایک مسلم وزیر اعلیٰ کو کتنی مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے یہ ہمارے تصور میں ہے۔ آپ کو بدنام کرنے کے لئے کچھ سنگھی لوگوں نے نعرہ دیا

ہاتھ میں لیٹی منہ میں پان
غفور چچا کی یہی پہچان

اس طرح کے اور بھی بہت سارے نعرے ہیں جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جمہوری ملک ہندوستان کا قانون تو ہمیں وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم وغیرہ بننے کی اجازت دیتا ہے لیکن ملک مخالف عناصر حالات کو غیر موافق بنا دیتے ہیں۔ ہندوستان، خصوصی طور پر بہار کی سیاست میں خوب ہوتا ہے کہ بابو صاحب اگر گناہ پر گناہ بھی کریں تو کوئی بات نہیں لیکن اقلیت، دلت اور پچھڑا برادری سے کوئی عزت پاتا ہے اور اعلیٰ عہدہ پر فائز ہوتا ہے تو اس کی شبیہ خراب کرنے کے لئے ایسی ہی حرکتیں ہوتی ہیں۔ آپ کا قد صرف بہار بلکہ مرکزی سیاست میں بھی اونچا تھا۔ آپ جناب راجیو گاندھی کی وزارت میں کیبینیٹ سطح کے وزیر بنائے گئے۔ 31 دسمبر 1984 سے 25 ستمبر 1985 تک وزارت عمل و اقامت کاری (Work and Housing Minister) اور 25 ستمبر 1985 سے 22 اکتوبر 1986 تک آپ وزیر شہری ترقیاتی بنائے گئے بعد میں محسنہ قدوائی کو آپ کی جگہ مرکزی حکومت میں شامل کیا گیا۔ قریب دو سالوں تک آپ مرکزی حکومت میں کیبینیٹ وزیر کی حیثیت میں رہے۔ چونکہ آپ سچے اور ایماندار رہنماؤں کی اگلی صف میں تھے اس لئے نہ تو آپ کو کرسی کی فکر تھی اور نہ ہی آپ کسی دباؤ میں رہنے والے تھے۔ اندرا گاندھی ہو کہ راجیو گاندھی آپ سب سے بے تکلفی سے گفتگو کرتے تھے یہی وجہ کہ جب آپ کو مرکزی حکومت سے رخصت کیا گیا تھا تو آپ نے وزیر اعظم راجیو گاندھی سے اس بنیاد پر بحث کر لی تھی کہ انہوں نے کیا غلطی کی ہے۔ ہاں یہ تھا کہ جب وہ وزیر رہائش تھے تو چندر شیکھر اور پرنو مکھرجی جیسے رہنماؤں کو تھوڑی دقتوں کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ یہ آپ کی بے ایمانی نہیں بلکہ ایمانداری اور کام کی سچی جوابدہی ادا کرنے کا ثبوت ہے۔

سال 1990 میں وہ جنتا دل میں شامل ہوگئے اور 1991 میں جنتا دل کی ٹکٹ پر گوپال گنج سے چناؤ جیت گئے۔ لیکن لالو پرساد یادو سے بہت نہیں بن سکی اس لئے 1994 میں 14 ایم پی کے ساتھ جب جارج فرنانڈس لالو پرساد یادو سے الگ ہوئے تو آپ بھی جارج کے ساتھ ہو لئے پھر آپ کی صدارت میں سمتا پارٹی کا قیام عمل میں آیا۔ نتیش کمار کے ساتھ سمتا پارٹی کے قیام میں آپ کافی سرگرم تھے۔ سمتا پارٹی کی ٹکٹ پر آپ گوپال گنج سے ہار گئے اور 1998 میں 13 مہینوں والی لوک سبھا میں جیت کر پارلیمنٹ گئے تھے۔ 10 جولائی 2004 کو لمبی بیماری کے بعد اس دنیا سے رخصت ہوئے، پٹنہ میں ان کا انتقال ہوا اور آپ کے آبائی گاؤں سریاں اقتیار گوپال گنج میں دفنائے گئے جہاں حکومت نے ان کا مقبرہ بنایا۔

آپ بہت ہی ایماندار رہنما تھے۔ غریبوں کی ترقی اور آپسی اتحاد (بھائی چارہ) قائم کرنے میں اپنی پوری زندگی لگا دی۔ بچپن سے آپ کے اندر ملک کے لئے کچھ کرنے کا جذبہ تھا۔ پڑھنے میں آپ کافی ذہین تھے۔ طالب علمی کے زمانے سے ہی آپ کے اندر سیاسی جذبہ پروان چڑھنے لگی تھی اور آپ قومی سطح پر تحریک آزادی میں کود پڑے تھے۔ تب آپ علی گڑھ کے طالب علم ہی تھے۔ بہار میں ڈاکٹر احمد اشفاق کریم کی قائم کردہ کٹیہار میڈیکل کالج جو آج بہار کی شان بن گیا ہے اور اسی احاطہ میں الکریم یونیورسٹی بھی قائم ہو چکا ہے کے قیام میں بھی آپ کا رول مستحسن رہا ہے۔ ڈاکٹر احمد اشفاق کریم کے آپ سے بڑے قریب کے مراسم رہے ہیں اس لئے وہ عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن کے قیام میں اہم رول ادا کر رہے ہیں۔ جناب کریم کی سرپرستی میں ہی یہ سب ممکن ہوا ہے اور یہ ان کا ذاتی مشورہ ہے کہ ایک آدمی جو نہایت ایماندار، خاکسار اور ملک کا سچا سپاہی جو ہر وقت ملک کے لئے عام شہریوں کی ترقی کے لئے فکرمند ہو اس کے خیالات و نظریات کی تشہیر ہونی چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اس کام کا ذمہ منہاج ڈھاکوی، قاضی نقیب ایکتا اور مجھے خصوصی طور پر سونپا ہے۔

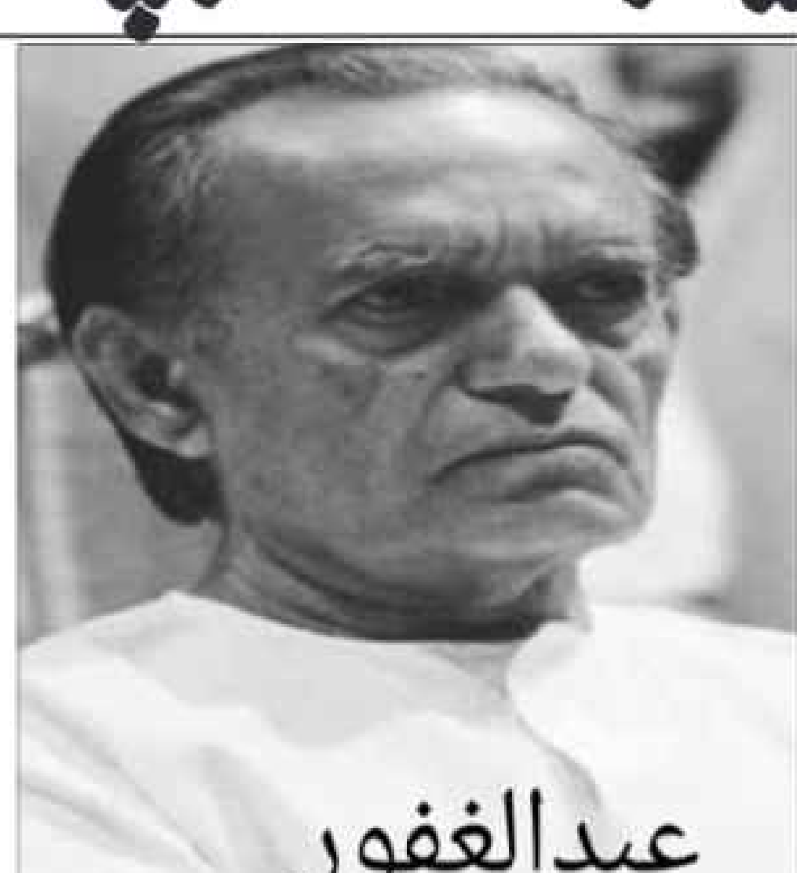

..اور اس کی کشتی کو پار لگائے گی!

ٹرمپ کی ''کبھی ہاں کبھی نا'' سے دنیا پریشان ہے۔ ایران اسرائیل جنگ بندی کے بعد جب انہوں نے بڑے زور و شور سے کہا کہ ایران کے نیوکلیائی ٹھکانوں کو تہس نہس کر دیا گیا ہے تب بھلے ہی ایسا نہ ہوا ہو مگر یہ امید پیدا ہوئی تھی کہ وہ اپنے موقف پر قائم رہیں گے اور ایران پر جو پابندیاں عائد ہیں ختم کر دیں گے مگر ایسا لگتا ہے کہ انہیں کوئی بہانہ چاہئے تھا۔ خامنہ ای کی تقریر سے انہوں نے وہ موقع نکال لیا اور تقریر کے فوراً بعد کہا کہ اب انہوں نے پابندیاں ہٹانے کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ اتنے بڑے ملک کا سربراہ کبھی کچھ کبھی کچھ کہے تو اکثر اوقات اتنا بڑا امریکہ بہت چھوٹا محسوس ہونے لگتا ہے۔ یہ اپنے ہی ملک کو بلندی سے نیچا اتارنے جیسا ہے۔ ان کے ملک میں بہت بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو انہیں اپنا صدر نہیں مانتے۔ الیکشن جیتنا ایک بات ہے، دلوں کو جیتنا دوسری بات۔ ٹرمپ نے الیکشن جیتا ہے۔ جو لوگ انہیں اپنا صدر نہیں مانتے وہ ان کے طرز عمل کے سبب شاکی رہتے ہیں۔ اس ملک میں اکثر لوگ کسی بھی ملک کے معاملات میں دخل اندازی کو غلط مانتے ہیں۔ ایران کے خلاف اسرائیل کی جنگ میں شامل ہونے کی بھی انہوں نے مخالفت کی۔ یہ سارے لوگ ایران پر پابندی کے بھی خلاف ہیں۔ مگر ٹرمپ اپنی کم و بیش نصف آبادی کے جذبات سے کھیل رہے ہیں۔ وہ اپنے عوام کو ناراض کر سکتے ہیں، اس یہودی لابی کو ناخوش نہیں کر سکتے جو ہر صدر کو اپنی مٹھی میں رکھتا آئی ہے۔ یہ پابندیاں اس لئے بھی غیر منصفانہ ہیں کہ تہران مذاکرات کیلئے ہمہ وقت آمادہ رہا۔ جولائی ۲۰۱۵ء میں اوبامہ کے دور کے ایکشن پلان سے امریکہ نے خود کو علاحدہ کر لیا تھا۔ اس میں تہران کا کوئی قصور نہیں تھا۔ ۵ نومبر ۲۰۱۸ء کو امریکہ نے تہران کو ازسرنو معاشی پابندیوں میں جکڑ لیا۔ اس سے تہران کی معیشت کو بڑے مصائب جھیلنے پڑتے ہیں۔ یہ ایک حکومت اور دوسری حکومت کا معاملہ نہیں ہے، اس کے سبب ایرانی عوام کو بھی سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے مثال کے طور پر ان میں جو لوگ ''Epilepsy'' جیسے خطرناک امراض میں مبتلا ہیں انہیں وہ دوائیں نہیں مل پاتیں جو لازمی ہوتی ہیں یا کینسر میں مبتلا مریضوں کو کیموتھراپی سے متعلق ادویات مہیا نہیں ہو پاتیں۔ معاشی اور مالی مسائل بھی ایران کو گھیرے رہتے ہیں مثلاً بین الاقوامی بینک ایرانی بینکوں سے یا ایرانی بینک بین الاقوامی بینکوں سے آزادانہ لین دین نہیں کر پاتے۔ کیا یہ انصاف ہے؟ کیا یہ ایرانی عوام کے حقوق کی پامالی نہیں ہے؟ یہ سب اس لئے کیا جاتا ہے کہ عوام میں حکومت مخالف جذبات پیدا ہوں اور وہ سڑکوں پر آئیں اور اس مخالفت کو شہ دی جائے اور اقتدار کی تبدیلی کی راہ ہموار ہو سکے۔ مگر ایران میں یہ نہیں ہو سکا۔ دل کی کب تک دل میں رہتی، اسرائیل نے دوران جنگ آخر کہہ ہی دیا کہ اس کا مقصد ایران میں تختہ پلٹنا ہے۔ اس کیلئے کوشش بھی کی گئی، ایرانی عوام کو مخاطب کرکے کہا گیا کہ یہ موقع ہے اقتدار کی تبدیلی کا مگر ایران میں ایک صف بھی ادھر سے ادھر نہیں ہوئی، عوام پہلے سے زیادہ متحد ہوگئے اور ایرانی حکومت کو پہلے سے زیادہ طاقت حاصل ہوگئی ہے۔ یہی طاقت اسے ہر طرح کے مسائل و مصائب میں حوصلہ دے گی، سہارا دے گی اور اس کی کشتی کو پار لگائے گی۔

انسانی اخلاق اور سیرت کو ترقی کا پیمانہ بنائیے

مولانا ابوالحسن

قومی کیریکٹر ہر قوم کی زندگی میں اس کی مادی دولتوں سے کہیں بڑھ کر بیش قیمت ہوتا ہے۔ بالخصوص مسلمانوں کی اسلامی سیرت بڑی سے بڑی اسلامی سلطنت اور بڑے سے بڑے قومی اوارے اور زیادہ سے زیادہ قومی ترقی اور اقتصادی خوش حالی سے زیادہ قیمت رکھتی ہے۔ کسی بڑی سے بڑی قیمت اور عظیم سے عظیم بدل پر بھی اس کے نقصان یا زوال کو گوارا نہیں کیا جا سکتا۔ اگر اس پر زوال آ گیا یا اس میں کچھ غلط تبدیلی واقع ہو گئی تو بڑی سے بڑی مادی کامیابی اور فتح سے اس کا کفارہ نہیں ہو سکتا۔ یہ تبدیلی مختلف تاریخی و سیاسی و تعلیمی و تہذیبی اسباب، بعض موثر اور اشتعال انگیز حالات و واقعات اور زیادہ تر قیادت کی کمزوری سے صدیوں میں پیش آتی ہے۔

ایک نہایت اہم اور گہری اور انقلاب انگیز تبدیلی جو مسلمانوں کی ذہنیت و نفسیات میں اس پچاس سال کے اندر اندر واقع ہوئی ہے، وہ یہ ہے کہ آخرت پر ایمان عملاً کمزور ہو رہا ہے۔ اس سے مسلمان ایک بااصول، بلند اخلاق اور پختہ سیرت گروہ یا جماعت کے بلند مقام سے گر کر ایک بے اصول، ناقابل اعتبار، ابن الوقت اور مصلحت پرست قوم کی ادنیٰ سطح پر آتے جا رہے ہیں جس کے سامنے کوئی اخلاقی معیار نہیں ہے بلکہ صرف منافع و مصالح اور اغراض و مقاصد ہیں۔

اخلاق و سیرت اس اُمت کے نظام جسم میں قلب کا درجہ رکھتے ہیں۔ لوگ تومند و فربہ جسم کو دیکھ کر اس جسم کی صحت و طاقت کا حکم لگا دیتے ہیں اور یہ نہیں دیکھتے کہ قلب کس قدر کمزور اور ماؤف ہے اور کس طرح بتدریج اس کی کارکردگی متاثر ہو رہی ہے۔ مسلمانوں کی ترقی کا اندازہ مردم شماری کے اعداد، ان کے قومی جوش، ظاہری تنظیم اور سرکاری عہدوں کے تناسب سے لگانا بالکل غلط ہے۔ ایک بااصول، دنیا کیلئے ایک پیغام رکھنے والی اور اخلاق و سیرت میں دنیا کی تمام قوموں کے لئے معیار بننے والی امت کی پیمائش کا ہرگز یہ صحیح پیمانہ نہیں۔ ضرورت ہے کہ دیکھا جائے کہ وہ اخلاق و اوصاف جو زندگی کے صحیح عناصر ہیں اور جن سے اس امت کا تشخص و امتیاز ہے وہ روبہ انحطاط ہیں یا روبہ ترقی!

چین دریائے برہم پتر کا پانی نہیں روک سکتا

شنکر داس

یہ ناممکن ہے کہ کوئی شخص جو ٹرین سے گوہاٹی کا سفر کر رہا ہو اور جس نے سرائے گھاٹ کا پل پار کیا ہو وہ دریائے برہم پتر کی وسعت دیکھ کر مبہوت ہو کر رہ گیا ہو۔ یہ ندی ایک سمندر کی طرح نظر آتی ہے۔ ہندوستانیوں کیلئے یہ تصور کرنا ناممکن ہے کہ یہ وسیع و عریض دریا تبت سے ایک نہر کی شکل میں نکلتا ہے جسے وہاں کی زبان میں 'یارلنگ تسانگپو' کہتے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا چین ہندوستان کیلئے برہم پتر کا پانی روک سکتا ہے؟ یہ خیال کہ چین دریا کے بالائی ملک ہونے کی حیثیت سے تسانگپو برہم پتر ندی کے نظام کے بہاؤ کو کنٹرول کرنے کے قابل ہو سکتا ہے، پاکستان کی طرف سے اس وقت پیش کیا گیا تھا جب ہندوستان نے سندھ آبی معاہدہ معطل کر دیا تھا۔ یہ دیکھنا اہم ہے کہ تحقیقی اعداد و شمار اور ماہرین اس سلسلے میں کیا تجویز دیتے ہیں؟ کیا چین اس ندی کے بہاؤ کو روک سکتا ہے یا اس کا رخ اس طرح موڑ سکتا ہے کہ اس سے ہندوستان متاثر ہو؟

پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف کے ایک سینئر معاون رانا احسان افضل نے ۲۳ مئی کو جیو نیوز کو بتایا تھا "اگر ہندوستان ایسا کچھ کرتا ہے کہ وہ پاکستان کی طرف دریاؤں کا بہاؤ روک دے تو چین بھی ایسا ہی کر سکتا ہے۔" ان کے اس بیان نے اس حقیقت کے پیش نظر کچھ اضطراب پیدا کر دیا تھا کہ چین ہند-چین سرحد کے قریب برہم پتر ندی کے بڑے موڑ 'گریٹ بینڈ' کے مقام پر ۶۰ ہزار میگا واٹ کا میڈوگ ڈیم بنا رہا ہے۔ ماہرین چین کے پانی کو روکنے یا موڑنے کے کسی بھی امکان کو مسترد کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ چین کی جانب سے جو بڑا ڈیم بنانے کا منصوبہ ہے جو دنیا کے بڑے ڈیموں میں سے ایک ہوگا، وہ اصل پریشانی کا سبب ہے کیونکہ یہ چین کے زیر کنٹرول تبت کے اس حصے میں بنایا جا رہا ہے جو اکثر قدرتی آفات کی زد میں رہتا ہے۔ ماہر اقتصادیات نیلا نجن گھوش، جنہوں نے تقریباً دو دہائیوں تک تسانگپو-برہم پتر دریا کے نظام کا مطالعہ کیا ہے، کہتے ہیں کہ چین کا یہ موقف کبھی نہیں رہا کہ وہ برہم پتر کے بہاؤ کو روکے، اس کا مقصد بس کچھ ڈیم بنانا ہے۔ آبزرور ریسرچ فاؤنڈیشن (او آر ایف) میں ڈیولپمنٹ اسٹڈیز کے نائب صدر گھوش کہتے ہیں "چین کی جانب سے بہاؤ کو موڑنے کی کوئی بھی کوشش غیر نتیجہ خیز ہوگی کیونکہ اس کے نتیجے میں نیچے کیچڑ کے جمع ہونے کی وجہ سے اوپر کی طرف سیلابی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔" ان کا کہنا ہے کہ چین ندی کا بہاؤ روکنے کے قابل نہیں ہوگا کیونکہ برہم پتر بارش اور معاون ندیوں سے بننے والا بڑا دریا ہے جس میں تبت کا یارلنگ تسانگپو دریا پانی کے مجموعی حجم کا صرف ۱۰ سے ۱۵ فیصد حصہ ڈالتا ہے۔ گھوش کہتے ہیں "برہم پتر جوں جوں نیچے کی طرف بڑھتا ہے، وسیع ہوتا جاتا ہے۔" اس سال جنوری میں، گھوش اور ان کے ساتھی محقق، سیانا نگشو موڈک نے 'انٹرنیشنل جرنل آف واٹر ریسورسز ڈیولپمنٹ' میں ایک تحقیقی مقالہ شائع کیا تھا جس میں انہوں نے برہم پتر کے آبی نظام کے ڈیٹا کا استعمال کرتے ہوئے چین کی طرف سے تشکیل دیئے گئے بیانیہ کو رد کر دیا جس میں اس نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ برہم پتر کے پانی کو روکنے کے قابل ہے۔

برسوں میں جمع کئے گئے ڈیٹا سے پتہ چلتا ہے کہ تبت کے نوکسیا میں یارلنگ تسانگپو سے نکلنے والے پانی کی مقدار ۲۱.۲ بلین مکعب میٹر (بی سی ایم) سالانہ ہے جو بعد ازاں 'گریٹ بینڈ' سے گزرنے اور چین سے باہر نکلتے ہی اندازاً ۷۸.۱ بی سی ایم تک بڑھ جاتا ہے۔ گوہاٹی کے پانڈو میں پیمائشی اسٹیشن پر برہم پتر کا سالانہ اخراج ۵۲۶ بی سی ایم تک پہنچ جاتا ہے یعنی یہاں تک پانی کے حجم میں ۶ گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔ بنگلہ دیش کے بہادر آباد میں جو کہ ہندوستان کے ساتھ سرحد کے بالکل پار ہے، سالانہ ۶۰۶ بی سی ایم ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان میں دریائے برہم پتر کے داخل ہونے کے بعد معاون ندیوں کے اس میں ملنے سے اس کی وسعت بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ صدیوں کے عرصے میں برہم پتر نے آسام جیسی ریاست کو ایک جزیرے کی شکل دے دی ہے۔ (یہی وجہ ہے کہ اس ریاست میں سیلاب کے سبب گاؤں کے گاؤں ڈوب جاتے ہیں)، لیکن اسی دریا کے سبب یہاں کی مٹی بھی زرخیز ہے۔

ماہرین کہتے ہیں کہ برہم پتر ندی کی حقیقی تشکیل آسام کے قصبے سدیا میں ہوتی ہے، یہ وہی قصبہ ہے جہاں بھوپین ہزاریکا پیدا ہوئے تھے۔ یہ علاقہ پہلے پوری طرح برہم پتر ندی سے گھرا ہوا تھا لیکن ۱۹۵۰ء کے زلزلے کے بعد اس نے اپنا رخ بدل لیا۔ ماہرین یہ بھی کہتے ہیں کہ دریائے برہم پتر ہمالیہ سے بھی پرانی ہے۔ برہم پتر خاموشی سے بہتی ہے، وہ زمینوں کو اپنا لیتی ہے اور ہندوستان میں اس کی جو وسعت ہے، اس پر چین کچھ کنٹرول کر ہی نہیں سکتا۔

سندھ آبی معاہدہ (آئی ڈبلیو ٹی) جسے ہندوستان نے ۲۲ اپریل کے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد معطل کر دیا تھا، اس معاہدے سے بہت مختلف ہے جو ہندوستان نے چین کے ساتھ تسانگپو برہم پتر سسٹم پر کیا ہے۔ اگرچہ سندھ آبی معاہدہ پانی کی تقسیم کا معاہدہ ہے جس کے تحت ہندوستان نے مغربی دریاؤں کے پانی کے استعمال کے حقوق پاکستان کو دیئے ہیں، چین کے ساتھ یارلنگ تسانگپو برہم پتر معاہدہ صرف معلومات کے تبادلے کیلئے ہے، پانی کی تقسیم سے اس کا تعلق نہیں ہے۔

گھوش نے کہا "سندھ آبی معاہدہ اور برہم پتر پر چین کے ساتھ معاہدہ کی نوعیت میں فرق ہے۔ دریائے سندھ کے پانی میں گلیشیر اور برف کے پگھلنے کا بڑا حصہ ہے، اس میں ۴۵ سے ۵۵ فیصد (جسے این ایم آئی کہتے ہیں) پانی گلیشیر کے پگھلنے سے شامل ہوتا ہے جبکہ گلیشیر اور برف سے برہم پتر کو ملنے والے پانی کا فیصد ۱۰ سے ۱۲ فیصد ہے۔" اس کا مطلب یہ ہے کہ دریائے سندھ کے نظام میں پانی کا بڑا حصہ بالائی سطح سے ملتا ہے جبکہ برہم پتر کے معاملے میں ایسا نہیں ہے۔ سندھ کے نظام میں ہندوستان کو بالائی ملک ہونے کی حیثیت سے جو فائدہ حاصل ہے وہ برہم پتر کے معاملے میں چین کو حاصل نہیں ہے۔ گھوش کے مطابق پاکستان زراعت اور بجلی کی پیداوار کیلئے پوری طرح دریائے سندھ کے نظام پر انحصار کرتا ہے جبکہ ہندوستان کا اس مقصد کیلئے برہم پتر کے پانی پر انحصار صرف ۲۵ فیصد ہے۔ لہٰذا اگرچہ پاکستان یہ سمجھتا ہے کہ اس کا اتحادی چین برہم پتر کا پانی بند کر کے ہندوستان کو نقصان پہنچا سکتا ہے تو آبی نظام کے ڈیٹا اور موسمیاتی اعداد و شمار کی بنیاد پر یہ غلط ہے۔ برہم پتر ندی آسام سے منسلک ہے، اس کی تشکیل سدیا میں ہوتی ہے اور چین اس کے پانی کو ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کر سکتا۔

امارت شرعیہ کی تاریخی کانفرنس اور ووٹر لسٹ نظر ثانی مہم

مشتاق احمد

یہ تلخ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے کہ حالیہ ایک دہائی میں ملک کی جمہوری فضا قدرے مکدر ہوئی ہے اور آئین کی شبیہ کو مسخ کرنے کی کوشش جاری ہے۔ ایسے حالات میں وطن عزیز کے ایسے افراد جو ملک کی سالمیت چاہتے ہیں اور اپنے جمہوری حقوق کے ساتھ ساتھ آئین کی پاسداری کے خواہاں ہیں ان کیلئے ملک کی فضا میں گھٹن محسوس ہو رہی ہے۔ حال ہی میں جب وقف ترمیمی ایکٹ آیا اور اسے قانونی شکل دی گئی تو پورے ملک میں مسلم اقلیت طبقے کی طرف سے اس کی مخالفت شروع ہوئی اور یہ خوش آئند بات ہے کہ ملک کی اکثریت کا ایک بڑا حصہ جو ملک کے آئین اور سالمیت کا پاسدار ہے وہ بھی مسلمانوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہوئے اور اس ایکٹ کی آغاز سے ہی مخالفت شروع ہوئی۔ قومی سطح پر مختلف بڑے شہروں میں جلسے جلوس شروع ہوئے اور عدالت عظمیٰ تک یہ معاملہ پہنچا ہے جو زیر سماعت ہے۔ لیکن ایک جمہوری ملک میں جو طریقہ اپنایا جا سکتا ہے اس کی کوشش جاری ہے۔ اسی کڑی میں امارت شرعیہ، بہار، اڑیسہ، جھارکھنڈ اور بنگال کے امیر شریعت حضرت مولانا فیصل ولی رحمانی کی طرف سے ریاست بہار کی راجدھانی پٹنہ میں وقف ترمیمی قانون کے خلاف "وقف بچاؤ دستور بچاؤ" کانفرنس منعقد کرنے کا اعلان کیا گیا تھا۔ ۲۹ جون ۲۰۲۵ء کو منعقد مذکورہ کانفرنس ایک تاریخ کانفرنس ثابت ہوئی کہ نہ صرف گاندھی میدان میں انسانی سیلاب امنڈ پڑا بلکہ میدان سے باہر پٹنہ شہر کے گلی کوچے بھی بھر گئے اور پٹنہ آنے والی تمام سڑکوں پر کانفرنس میں شامل ہونے والے افراد کا ہجوم نظر آیا۔ اس کانفرنس کی یہ اس معنی غیر معمولی اہمیت ہے کہ اس میں صرف مسلم اقلیت ہی شامل نہیں ہوئے بلکہ اکثریت طبقے کے برادر وطن کی اچھی خاصی تعداد بھی کانفرنس میں شامل ہوئی۔ اگرچہ اس کانفرنس کے اعلان کے وقت صرف مسلم اقلیتوں کے شامل ہونے کی اپیل کی گئی تھی لیکن کانفرنس کے دن اس میں انڈیا اتحاد کے لیڈران بھی شامل ہوئے اور اس تاریخی کانفرنس سے خطاب بھی کیا۔ کانگریس کی طرف سے سینئر لیڈر، سلمان خورشید، دگ وجے سنگھ، کنہیا کمار، ڈاکٹر شکیل احمد خان، راجیش رنجن عرف پپو یادو جو ایک آزاد ممبر پارلیامنٹ ہیں لیکن وہ ان دنوں کانگریس کے قریب ہیں وہ بھی اس میں شامل ہوئے اور دیگر بھی سیاسی جماعتوں کے ریاستی لیڈران شامل ہوئے تو راشٹریہ جنتا دل کی طرف سے اپوزیشن لیڈر، بہار قانون ساز اسمبلی تیجسوی یادو، عبدالباری صدیقی، ڈاکٹر تنویر حسن، اختر الایمان شاہین، بھاکپا مالے کی طرف سے دیپانکر بھٹاچاریہ اور ان کی پارٹی کے دیگر لیڈران کے ساتھ بہار آئی ایم آئی کے صدر اختر الایمان نے بھی اس کانفرنس سے خطاب کیا۔ غرض کہ امارت شرعیہ کی دعوت پر ملک کے مختلف حصوں سے آئے علمائے کرام، دانشوران قوم کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں سیاسی لیڈران نے بھی حصہ لیا اور وقف ترمیمی قانون کے خلاف آواز بلند کی۔ امیر شریعت مولانا فیصل رحمانی نے اپنے تاریخی خطاب میں کہا کہ ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ ہمارا ملک ایک جمہوری ملک ہے اور ہمارے آئین میں تمام مذاہب اور مکاتب فکر کے لوگوں کو اپنے مذہبی اصول و ضابطے کے مطابق زندگی جینے کا آئینی حقوق حاصل ہے اور بالخصوص مسلمانوں کو اپنی شریعت پر قائم رہتے ہوئے ہندوستانی آئین کے مطابق آزادانہ زندگی جینے کا حق حاصل ہے لیکن وقف ترمیمی قانون ہمارے جمہوری تقاضوں کی دھجیاں اڑا رہا ہے اور ہمارے آئین کی روح کو مجروح کرنے والا ہے اس لئے ہم ایسے تمام افراد جو اپنے وطن عزیز کی سالمیت چاہتے ہیں اور جمہوریت کو زندہ رکھنا چاہتے ہیں، آئین کے مطابق ملک کی شناخت قائم رکھنا چاہتے ہیں ان کے ساتھ مل کر ہم جدوجہد جاری رکھیں اور حکومت ہند سے مطالبہ کرتے رہیں گے کہ وہ ہمارے آئین میں مسلم اقلیت کے لئے جو حقوق دیے گئے ہیں اس کی وہ حفاظت کریں۔ جمعیت علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی تو خود اس کانفرنس میں شامل نہیں ہوئے لیکن انہوں نے اپنا تحریری بیان بھیجا جسے وہاں پڑھ کر سنایا گیا۔ انہوں نے بھی اس وقف قانون کو غیر آئینی قرار دیا اور ملک کے عوام سے گزارش کی کہ یہ آئین ہی ہے جو ملک کو اتحاد کی ڈور میں باندھے رکھتا ہے اس لئے تمام جمہوریت پسند شہری ہماری مہم میں شامل ہوں۔ اس میں کوئی شک نہیں یہ کانفرنس تاریخی ثابت ہوئی۔

بہرکیف! اس وقت بہار میں ایک اضطرابی کیفیت ہے۔ ایک طرف وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف مہم چلائی جا رہی ہے اور دریں اثناء الیکشن کمیشن کی طرف سے ووٹر لسٹ نظر ثانی کا حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے اور محض تین ماہ کی مدت میں ریاست کے آٹھ کروڑ سے زائد ووٹروں کی جانچ کرتے ہوئے ووٹر لسٹ جاری کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ یہاں اس حقیقت کی وضاحت ضروری ہے کہ ماضی میں بھی انتخابی کمیشن کے ذریعہ ووٹر لسٹ نظر ثانی کی مہم چلائی جاتی رہی ہے۔ بہار میں ۲۰۰۳ء بھی ووٹر نظر ثانی کا عمل پورا کیا گیا لیکن اس بار اس نظر ثانی مہم کے وقت کو لے کر تشویش ہے اور اسی وجہ سے اپوزیشن لیڈران کی طرف سے اس کی مخالفت بھی شروع ہوئی۔ کیوں کہ سال رواں ماہ نومبر میں بہار اسمبلی کا انتخاب ہونا ہے ایسی صورت میں آٹھ کروڑ سے زائد ووٹروں کی نظر ثانی کا عمل پورا ہونا مشکل نظر آتا ہے اور بہار ایک ایسی ریاست ہے جہاں سے تین کروڑ سے زائد ووٹر ملک کے دوسرے شہروں میں روزی روٹی تلاش میں ہجرت کر گئے ہیں۔ اب اگر محض تین ماہ کی مدت میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی ہوتی ہے تو پھر وہ تمام مزدور طبقے کے لوگ جو ریاست سے باہر ہیں ان کی واپسی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ سب سے بڑا مسئلہ تو یہ ہے کہ شمالی بہار میں جون، جولائی اور اگست کا مہینہ برسات اور سیلاب کا رہتا ہے۔ ایسے حالات میں یہ عمل اور بھی مشکل ہے۔ جہاں تک مسلم اقلیت طبقے کے درمیان ووٹر نظر ثانی کو لے کر اضطرابی کیفیت ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ شاید حکومت انتخابی کمیشن کے ذریعہ خاموشی سے این آر سی کے عمل کو پورا کرنا چاہتی ہے اور ایک مخصوص طبقے کو جمہوری حقوق سے محروم کرنا چاہتی ہے۔ میرے خیال میں حکومت کو اس پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہئے اور تمام شہریوں کے ذہن و دل میں جو شک و شبہات پیدا ہوئے ہیں اسے دور کرنے کی کوشش کی جانی چاہئے کیوں کہ ایک جمہوری ملک میں کسی شہری کے ذہن و دل میں انتخابی کمیشن کے تئیں غیر یقینی پیدا ہونا جمہوریت کے لئے بہت مضر ہے۔ اس لئے یہ ایک لمحہ فکریہ ہے اور اس مسئلہ پر صرف اقلیت طبقے کو نہیں بلکہ ان تمام لوگوں کو سنجیدگی سے غور و فکر کرنا ہے جو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے شہری ہیں۔

بی جے پی کا نظریہ انسان دوستی اور مغرب سے اختلاف

آکار پٹیل

بی جے پی کا دستور (آرٹیکل ۳) میں درج ہے: "انسان نوازی پارٹی کے فلسفے کا لازمی جزو ہوگا۔" پارٹی کے ممبر شپ فارم میں یہ عہد موجود ہے جس کی پہلی ہی سطر میں کہا گیا ہے کہ "میں انسان دوستی کے لازمی جزو ہونے کی بھارتیہ جنتا پارٹی کی فلاسفی پر یقین رکھتا ہوں۔" "لازمی انسان دوستی ایسی اصطلاح ہے کہ بہت سے ہندوستانی واقف ہیں مگر کم ہی لوگ ہوں گے جو اس کی وضاحت کر سکتے ہوں۔

لازمی انسان نوازی دراصل دین دیال اپادھیائے کے چار خطبات سے ماخوذ اصطلاح ہے جو انہوں نے ۲۲ اور ۲۵ اپریل ۱۹۶۵ء کو ممبئی میں دیئے تھے۔ اپادھیائے بی اے تھے اور آر ایس ایس کے اپنے جریدہ "پنچ جنیہ" سے وابستہ تھے۔ جب انہوں نے مذکورہ خطبات دیئے تب ان کی عمر کم و بیش پچاس سال تھی۔ اس کے چند سال بعد وہ جن سنگھ کے صدر منتخب کئے گئے۔ یہاں ان کی تقریروں یا خطبات کا مختصر جائزہ پیش کرنا مقصود ہے:

آج ہمارے ملک کو جن مسائل کا سامنا ہے وہ قومی شناخت کے نظرانداز کئے جانے سے پیدا ہوئے ہیں۔ ملک کو اگر فرد مان لیا جائے تو یہ فرد بیمار کہلائے گا اگر اس کی فطری جبلتوں کو نظرانداز کیا جائے، دبا یا کچلا جائے یا ان کا احترام نہ کیا جائے۔ ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ آزادی ملنے کے باوجود ہم یہ طے نہیں کر سکے کہ حقیقی ارتقاء یا ترقی کیا ہے اور اس کیلئے ہمیں کیا کرنا چاہئے، کس سمت میں مڑنا چاہئے اور کس راہ پر گامزن رہنا چاہئے۔ آزادی کی نعمت زیادہ معنی خیز ہو جاتی ہے جب یہ تہذیب کے اظہار کا ذریعہ بن جائے۔

ہم نے منزل تک پہنچنے کیلئے جن راستوں کا انتخاب کیا اگر انہیں نام دیا جا سکتا ہو تو معاشی، سماجی اور سیاسی کہا جائیگا۔ ہم نے انہی راستوں کا انتخاب اس لئے کیا کہ ہم نے مغربی فکر یا سائنس کو اپنایا جبکہ مغرب سماجی بہبود کا نظریہ (سوشلزم)، وطن دوستی (نیشنلزم) اور جمہوریت (ڈیموکریسی) کے ساتھ کبھی پوری طرح ہم آہنگ نہیں ہو سکا۔ ہم ہندوستانیوں کیلئے ترقی کا معنی تھا مغرب کی نقل کرنا۔ بنیادی طور پر یہ مغربی فلسفے بھی اس کے باوجود مغرب خود کو ان سے ہم آہنگ نہیں کر پایا تھا۔ جن نظریات کی بنیاد پر یہ فلسفے وضع کئے گئے وہ نظریات آفاقی نہیں تھے اور ان کو وضع کرنے والے لوگوں اور تہذیبوں کی اپنی خامیاں بھی تھیں۔ آیوروید کا نظریہ ہے کہ آپ کو مقامی بیماریوں کیلئے مقامی حل تلاش کرنا چاہئے۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا بھارتیہ تہذیب عالمی معاملات و مسائل کا حل پیش کر سکتی ہے؟

عموماً خیال کیا جاتا ہے کہ بھارتیہ تہذیب روح کی نجات کے بارے میں سوچتی ہے اور جسم، دماغ اور فہم و دانش کے علاج کی فکر نہیں کرتی۔ یہ عام خیال ضرور ہے مگر سچائی پر مبنی نہیں ہے۔ اس تہذیب میں دھرم کو خاص اہمیت دی جاتی ہے جو کہ فطری قانون ہے اور اس کا آفاقی ہونا بھی عام طور پر مانا جاتا ہے۔ اس نقطہ نظر سے دھرم جو ہے وہ مقننہ، منتظمہ اور عدلیہ سے ارفع ہے اور ظاہر ہے کہ عوام سے بھی اعلیٰ ہے۔ اگر کسی ایک کو چھوڑ کر تمام ہندوستانی ووٹ دیں تب بھی اس کی اہمیت نہیں ہوگی اگر ووٹ دھرم کے خلاف دیا گیا۔ عوام کو دھرم کے خلاف ووٹ دینے کا حق نہیں ہے۔ سیکولرازم یا دھرم نرپیکشتا جیسے الفاظ جو آئین ہند میں درج ہیں، اس لئے غلط ہیں کہ دھرم ایک لازمی شرط ہے۔ جو چیز یا بات یا دستاویز دھرم پر مبنی نہیں ہے وہ قابل قبول نہیں ہے، اس لئے سیکولرازم قطعی غلط نظریہ ہے۔

آگے بڑھنے سے قبل عرض کر دوں کہ یہ خیالات اس ناچیز کے نہیں بلکہ پنڈت دین دیال اپادھیائے کے ہیں جن کا اظہار انہوں نے ممبئی میں اپنے خطبات میں کیا تھا۔

قومی اتحاد ہندوستان کا دھرم ہے اور اس لیے تنوع یا تکثیریت مسئلہ ہے۔ اس وجہ سے ہندوستان کے آئین کو وفاقی سے وحدانی میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے جس کے تحت ریاستوں کو قانون سازی کے اختیارات نہ دیئے جائیں بلکہ مرکز کو حاصل رہیں۔ معاشرے کے افراد اور اداروں کے درمیان ٹکراؤ زوال اور کج روی کی علامت ہے۔ مغرب فرد اور ریاست کے درمیان روابط کو ایک دوسرے کی مخالفت پر مبنی سمجھتا تھا جو کہ غلط تھا۔ فرد تشکیل پاتا ہے جسم، دماغ، ذہانت اور روح سے۔ انسان ایک روح کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ شخصیت، روح اور کردار ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ فرد کی روح ذاتی تاریخ سے متاثر نہیں ہوتی۔ اسی طرح، ملک اور قوم کی تاریخ قومی ثقافت کو تسلسل کے ساتھ بدلتی رہتی ہے۔

ثقافت میں وہ تمام چیزیں شامل ہیں جو اچھی اور قابل ستائش سمجھی جاتی ہیں، لیکن وہ قومی روح (چتی) کو متاثر نہیں کرتیں۔ ہندوستان کی قومی روح بنیادی اور مرکزی ہے۔ "چتی" ثقافتی پیش رفت کی سمت کا تعین کرتی ہے اور یہ طے کرتی ہے کہ تہذیب سے کس چیز کو باہر کرنا ہے۔ معاشرے متحرک ہوتے ہیں اور معاشرے کا جسم، دماغ، عقل اور روح ہوتی ہے۔ بعض مغربی شخصیات اس سچائی کو قبول کرنے لگتی ہیں ان میں سے ایک ولیم میک ڈوگل نے کہا کہ ایک گروہ کے پاس ذہن اور ایک نفسیات ہوتی ہے، اس کے سوچنے اور عمل کرنے کا طریقہ بالکل اسی طرح ہوتا ہے جیسے ایک فرد کا۔

ہمارے ملک اور مغرب میں فرق یہ تھا کہ ہم جسم کو صرف دھرم کے حصول کا ایک آلہ سمجھتے ہیں۔ ہماری کوشش دھرم، ارتھ (پیسہ)، کام (خوشی) اور موکش (نجات، آزادی) کے لیے تھی۔ مغرب نے چاروں کے ساتھ الگ الگ سلوک کر کے غلطی کی۔ آپ کو ووٹنگ کا حق مل سکتا تھا لیکن پھر آپ کو کھانا نہیں ملا۔ امریکہ کو سیاسی آزادی اور دولت دونوں حاصل تھے لیکن خودکشی اور ذہنی مریضوں کی تعداد میں بھی اس کا سر فہرست ہونا حیران کن تھا۔ روٹی اور ووٹنگ کے حقوق تھے لیکن سکون یا خوشی نہیں تھی۔ امریکہ میں اچھی نیند کی کمی تھی کیونکہ انہوں نے مربوط انسان کے بارے میں نہیں سوچا تھا۔ امریکیوں نے کہا دیانت بہترین کاروباری پالیسی ہے اور اہل یورپ نے کہا کہ ایمانداری بہترین پالیسی ہے لیکن ہندوستانیوں نے کہا کہ دیانت پالیسی نہیں، اصول ہے۔

یہ سب بی جے پی کے بنیادی فلسفے کا حصہ ہے اور یہ دیکھنا دلچسپ ہو سکتا ہے کہ کتنے بی جے پی والے اس کی وضاحت کر سکتے اور یہ بتا سکتے ہیں کہ ان نظریات کو وہ کتنا قبول کرتے ہیں۔

بھارتیہ کسان یونین (ٹکیت) کے بینر تلے کسان میرٹھ میں کمشنر آفس کے قریب اپنے مختلف مطالبات کے لیے ایک مظاہرہ کر رہے ہیں۔

توانائی کی تعلیم کے لیے ایک طویل مدتی حکمت عملی کی ضرورت ہے: دھرمیندر پردھان

نئی دہلی، 09 جولائی (وس) توانائی کی تعلیم کے لیے طویل المدتی حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے کہا کہ ہندوستان دنیا میں توانائی کا تیسرا سب سے بڑا صارف ہے۔ اس کے باوجود ملک کی فی کس توانائی کی کھپت اب بھی عالمی اوسط کا صرف ایک تہائی ہے۔ پردھان بدھ کو انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) دہلی میں 'مستقبل کے لیے تیار توانائی کی تعلیم: مواقع اور چیلنجز' پر قومی ورکشاپ کے افتتاحی سیشن سے خطاب کر رہے تھے۔ ورکشاپ میں ملک کے اعلیٰ 100 این آئی آر ایف درجہ بند اداروں اور توانائی کے شعبے پر توجہ مرکوز کرنے والے دیگر اداروں نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ جیسے ہی ہندوستان 2070 تک اپنے خالص صفر کے اخراج کے ہدف کو حاصل کرنے کی طرف بڑھ رہا ہے، وہاں ایک ایسی سمارٹ حکمت عملی کی ضرورت ہے جو تعلیمی علم کو سماجی بہبود سے جوڑے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ یہ پہل توانائی کی تعلیم کو مرکزی دھارے کے تعلیمی نظام میں شامل کرنے کی سمت ایک طویل سفر کا سنگ بنیاد بنائے گی۔ انہوں نے آئی آئی ٹی دہلی پر زور دیا کہ وہ اسکولی سطح کے طلباء کے لیے بھی توانائی کی تعلیم کا ایک وقف نصاب تیار کرنے میں تعاون کرے۔ دھرمیندر پردھان نے اس اہم موضوع پر ورکشاپ کے انعقاد کے لیے آئی آئی ٹی دہلی کی تعریف کی اور کہا کہ یہ کوشش مستقبل کے لیے توانائی کے شعبے میں قابل انسانی وسائل کی تیاری میں سنگ میل ثابت ہوگی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ توانائی، آب و ہوا اور پائیدار ترقی جیسے موضوعات کو اب سائنسی مباحث تک محدود نہیں رکھا جا سکتا بلکہ انہیں تعلیم کی ہر سطح پر شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس موقع پر انہوں نے 'ارجا سنگم' پورٹل بھی لانچ کیا، جو ملک بھر میں تحقیق، نصاب اور تعلیمی کوششوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنے کے لیے کام کرے گا۔ آئی آئی ٹی دہلی کے ڈائریکٹر پروفیسر رنجن بنرجی نے کہا کہ ورکشاپ میں این آئی آر ایف کے اعلیٰ اداروں کے ساتھ مل کر نصاب کی ترقی، صنعت کی شراکت داری اور مصنوعی ذہانت کے انضمام پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پروفیسر آشو ورما، شعبہ توانائی سائنس اور انجینئرنگ نے کہا کہ ورکشاپ کا مقصد مستقبل کی نسل کو پائیدار توانائی کے مستقبل کے لیے تیار کرنا ہے۔ آئی آئی ٹیز، این آئی ٹیز، مرکزی یونیورسٹیوں اور نجی انجینئرنگ اداروں کے نمائندوں نے ورکشاپ میں حصہ لیا اور مختلف سیشنوں میں نصاب، لیبارٹری کی ضروریات، صنعت کے تعاون اور توانائی کی منتقلی سے متعلق مسائل پر سفارشات دیں۔

زبان کے نام پر تھپڑ کی سیاست درست نہیں، آر پی آئی شمالی ہندوستانیوں کے ساتھ ہے: رام داس اٹھاولے

پریاگ راج، 9 جولائی (وس) سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کے مرکزی وزیر مملکت رام داس اٹھاولے نے کہا کہ ہمارے ملک میں کئی ذاتوں، نسلوں اور زبانوں کے لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں۔ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر نے ایسا آئین بنایا ہے، جس میں سب برابر ہیں لیکن زبان کے نام پر تھپڑ مارنا ٹھیک نہیں ہے۔ آئین زبان کے نام پر کسی غریب کو ہراساں کرنے کا حق نہیں دیتا۔ تھپڑ مارنے کے واقعات مہاراشٹر اور بہار میں نہیں ہونے چاہئیں۔ ریپبلکن پارٹی آف انڈیا (اٹھاولے) کے قومی صدر اور مرکزی وزیر مملکت رام داس اٹھاولے بدھ کو یہاں سمودھن سماروہ پروگرام میں شرکت کے لیے پریاگ راج پہنچے۔ یہاں سرکٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر مملکت اٹھاولے نے کہا کہ ہم راج ٹھاکرے کی مہاراشٹر میں مراٹھی زبان کی سیاست کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس سے اپیل ہے کہ زبان کے نام پر تھپڑ مارنے کے واقعات کو روکا جائے۔ ہماری پارٹی ہمیشہ شمالی ہندوستانیوں کے ساتھ ڈھال کی طرح کھڑی ہے۔ جب بھی شمالی ہندوستانیوں کے خلاف تشدد، حملہ یا ان کے حقوق پر حملہ ہوا ہے، آر پی آئی نے ہمیشہ اس کی سختی سے مخالفت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی جسے ملک کی اقتصادی راجدھانی کہا جاتا ہے، تنوع اور اتحاد کا شہر ہے۔ ہمیں مراٹھی زبان پر فخر ہے اور ہونا بھی چاہیے، لیکن کسی کو کسی زبان یا صوبے کے نام پر تھپڑ مارنے کا حق نہیں ہے۔ یہ صرف ہندوستانی آئین کی توہین ہے بلکہ ہماری سماجی ثقافت کی بھی توہین ہے۔ بابا صاحب کی حقیقی پیروی مساوات، تعلیم اور بھائی چارے کے راستے پر چلنا ہے نہ کہ ذات پات یا صوبے کے نام پر غنڈہ گردی۔ انہوں نے کہا کہ بابا صاحب کی پارٹی ریپبلکن پارٹی آف انڈیا کا انتخابی نشان پہلے ہاتھی تھا، جو بعد میں اتر پردیش کی بہن مایاوتی کے پاس چلا گیا۔ ایسے میں اتر پردیش کے لوگوں اور بابا صاحب کے پیروکاروں سے اپیل کی جاتی ہے کہ بہن کے بعد اپنے اٹھاولے بھائی کو موقع دیں۔ آر پی آئی پنچایت الیکشن لڑے گی۔ وزیر اٹھاولے نے کہا کہ میں یہاں آر پی آئی پارٹی اتر پردیش کے صدر پون کمار گپتا اور پارٹی کے مرکزی رکن پریاگ راج کے رہنے والے اجے اگروال کے ذریعہ منعقد سمودھان سماروہ پروگرام میں حصہ لینے آیا ہوں۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ریاست کے امن و امان کو بہت اچھی طرح سے سنبھالا ہے۔ اتر پردیش کے آئندہ ضلع پنچایت انتخابات میں پارٹی کو وسعت دینے اور بڑی تعداد میں امیدوار کھڑے کرنے اور جیتنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ سمودھان سمان سماروہ پروگرام سے قبل مختلف جماعتوں اور سماجی تنظیموں کے 50 سے زائد افراد نے پارٹی کی رکنیت حاصل کی۔ نمایاں طور پر پریاگ راج کے حسین فاروقی، ڈاکٹر وجے کنوجیہ، ارجن کنوجیا، سماج وادی پارٹی کے ڈی این یادو، ہری پرساد ایڈووکیٹ، امیش کنوجیا، کے این ورما، بی ایس پی سے وابستہ تھے، محمد علی، راجیش سنگھ ایڈووکیٹ، امبیڈکر واہنی کے ریاستی سکریٹری راکیش پردھان، سمیت کمار اگروال، لال بہادر یادو، شتروگھن کمار موریہ، اور بہت سے دوسرے لوگوں نے پارٹی کی رکنیت حاصل کی۔

فاطمہ اویسی کالج پر کارروائی میں تاخیر پر حیدرآباد ڈیزاسٹر ریسپانس اینڈ ایسیٹ پروٹیکشن ایجنسی کی وضاحت

حیدرآباد، 9 جولائی (وس)۔ حیدرآباد ڈیزاسٹر ریسپانس اینڈ ایسیٹ پروٹیکشن ایجنسی (حیڈرا) نے پرانے شہر میں واقع سرم چیرو جھیل (نوری شاہ تالاب) کے فل ٹینک لیول (ایف ٹی ایل) پر تعمیر شدہ فاطمہ اویسی کالج کے سلسلہ میں اپنی پوزیشن واضح کی ہے۔ حیڈرا نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ یہ ادارہ واقعی جھیل کی زمین پر تعمیر ہوا ہے، تاہم اس کے انہدام کو فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے۔ حیڈرا کمشنر اے وی رنگناتھ نے ایک بیان میں کہا کہ مذکورہ کالج کی سماجی اہمیت کی بنیاد پر فوری انہدام نہیں کیا جا رہا ہے۔ یہ تعلیمی ادارہ اکبر الدین اویسی کی جانب سے قائم کردہ ایک غیر منافع بخش تنظیم کے تحت چلایا جا رہا ہے، جو نرسری سے لے کر پوسٹ گریجویشن تک کی تعلیم فراہم کرتا ہے۔ کالج میں 10,000 سے زائد غریب مسلم طالبات کو بہت کم فیس یا مفت میں تعلیم دی جا رہی ہے۔ ایجنسی نے کہا کہ وہ تمام غیر قانونی تعمیرات کو یکساں نہیں دیکھتی۔ حیڈرا ترجیحی بنیادوں پر ان منافع بخش غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائی کر رہی ہے جو تجارتی مفاد کیلئے بنائی گئی ہیں، جبکہ رفاہی اور تعلیمی اداروں کے معاملے میں سماجی پہلو کو بھی مدنظر رکھا جا رہا ہے۔ کمشنر رنگناتھ نے مزید بتایا کہ حیڈرا کی جانب سے جھیلوں کی بحالی اور غیر قانونی قبضوں کے خلاف سخت اقدامات جاری ہیں، جن میں کئی سیاسی شخصیات سے منسلک تعمیرات کی مسماری بھی شامل ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایجنسی کا ہر اقدام عوامی مفاد اور سماجی انصاف کے اصولوں پر مبنی ہوتا ہے، نہ کہ کسی سیاسی دباؤ یا جانبداری پر۔ فاطمہ اویسی کالج کے سلسلے میں انہدام کو مؤثر کرنے کا فیصلہ خالصتاً وسیع تر سماجی مفاد میں کیا گیا ہے۔ یہ وضاحت ایسے وقت سامنے آئی ہے جب بعض حلقوں کی جانب سے اس معاملے پر سیاسی جانبداری اور دوہری پالیسی کے الزامات لگائے جا رہے تھے۔ تاہم حیڈرا نے اپنے موقف سے یہ پیغام دینے کی کوشش کی ہے کہ ادارہ عوامی بھلائی کے لیے کام کر رہا ہے اور ہر فیصلہ ایک مخصوص اصولی بنیاد پر لیا جاتا ہے۔

دہلی حکومت نے اسکولوں اور کالجوں کے قریب تمباکو کی فروخت پر پابندی لگائی

نئی دہلی، 9 جولائی (وس)۔ دہلی حکومت نے دارالحکومت دہلی میں نوجوانوں کو منشیات کے چنگل سے بچانے کے لیے کمر کس لی ہے۔ سماجی بہبود کے وزیر رویندر اندراج سنگھ نے بدھ کے روز مشرقی دہلی کے افسران اور متعلقہ محکموں کے ساتھ ایک میٹنگ کی تاکہ نشہ ہٹانے کی مہم کی پیشرفت پر تبادلہ خیال کیا جا سکے اور اسکولوں اور کالجوں کے قریب تمباکو کی مصنوعات کی فروخت پر مکمل پابندی عائد کرنے کی ہدایات دیں۔ اس میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ، پولیس، صحت، تعلیم، خواتین اور بچوں کی ترقی، نارکوٹکس کنٹرول بیورو اور محکمہ سماجی بہبود کے افسران کے ساتھ ساتھ اس شعبے میں کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں دہلی حکومت کے وزیر نے واضح ہدایات دیں کہ اسکولوں اور کالجوں کے 100 میٹر کے دائرے میں تمباکو کی مصنوعات کی فروخت پر سختی سے پابندی لگائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو منشیات کے چنگل میں پھنسنے سے بچانے کے لیے ضروری ہے کہ اسکولوں اور کالجوں کے آس پاس ایسی مصنوعات آسانی سے دستیاب نہ ہوں۔ وزیر نے ہدایت کی کہ منشیات کی روک تھام کے لیے شناخت کیے گئے تاریک مقامات، پارکوں اور عوامی بیت الخلاء کی نگرانی میں اضافہ کیا جائے۔ اس کے ساتھ انہوں نے میڈیکل اسٹوروں اور دیگر دکانوں پر فروخت ہونے والی مصنوعات پر بھی نظر رکھنے کو کہا جن کو بطور منشیات استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ملاقات کے دوران پارکوں میں اوپن جم، نوجوانوں کے لیے سکل ڈیولپمنٹ پروگرام، نئے ڈی ایڈکشن سینٹر شروع کرنے اور والدین کو نشے کی لت کی علامات سے آگاہ کرنے جیسے امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر رویندر اندراج نے کہا کہ انہوں نے دہلی کی تمام بڑی یونیورسٹیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے کیمپس میں 'منشیات سے چھٹکارا ابھیان' چلائیں اور کیمپس کو منشیات سے پاک قرار دیں۔

ہماچل میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے 174 سڑکیں بند، کانگڑا میں پینے کے پانی کی 603 اسکیمیں ٹھپ

شملہ، 09 جولائی (وس) ہماچل پردیش میں مسلسل بارش نے لوگوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ ریاست کے کئی حصوں میں منگل کی رات اور بدھ کو بھی وقفے وقفے سے بارش ہوئی۔ دارالحکومت شملہ میں دوپہر ایک گھنٹے تک تیز بارش ہوئی۔ بارش اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث 174 سڑکیں بند ہیں۔ ان میں ایک قومی شاہراہ بھی شامل ہے۔ منڈی ضلع بدستور سب سے زیادہ متاثر ہے جہاں 136 سڑکیں بند ہیں اور ایک قومی شاہراہ پر ٹریفک بھی مکمل طور پر ٹھپ ہے۔ اس کے علاوہ 755 پینے کے پانی کی اسکیمیں بھی بارش کی وجہ سے متاثر ہوئی ہیں۔ کانگڑا ضلع میں صورتحال اور بھی سنگین ہے جہاں پینے کے پانی کی 603 اسکیمیں بدھ کو رک گئیں۔ ان میں سے 466 اسکیمیں دھرم شالہ سب ڈویژن میں، 64 نورپور میں اور 37 ڈیرہ میں متاثر ہیں۔ منڈی میں بھی پینے کے پانی کی 137 سکیموں نے کام کرنا چھوڑ دیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ 151 ٹرانسفارمرز نے کام کرنا چھوڑ دیا ہے جس سے بجلی کی فراہمی بھی متاثر ہوئی ہے۔ پوری ریاست میں اب تک 162 ٹرانسفارمر کام کرنا چھوڑ چکے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں سب سے زیادہ 70 ملی میٹر بارش سرمور کے نہان میں ریکارڈ کی گئی۔ اس کے علاوہ جنگل ڈیم، دولت پور، ڈیرہ گوپی پور، اولنڈا، روہڑو اور گوہر میں بھی اچھی بارش ہوئی۔ کئی مقامات پر تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ جاری رہا۔ محکمہ موسمیات نے 15 جولائی تک ریاست میں کچھ مقامات پر موسلادھار بارش کا انتباہ جاری کیا ہے۔ 10،13،14 اور 15 جولائی کو اضافی محتاط رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ محکمے نے کہا ہے کہ اگلے 24 گھنٹوں میں شدید بارش لینڈ سلائیڈنگ اور فلیش فلڈ جیسے واقعات کا سبب بن سکتی ہے۔ تاہم 11 اور 12 جولائی کو کچھ ریلیف متوقع ہے۔ اس مانسون سیزن میں اب تک ریاست میں 85 افراد ہلاک، 129 زخمی اور 35 لوگ لاپتہ ہو چکے ہیں۔ 165 مکانات مکمل طور پر تباہ اور 199 مکانات کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ اس کے علاوہ 366 گاؤں، 27 دکانوں اور مویشیوں کو بھی بھاری نقصان پہنچا ہے۔ اب تک 255 مویشی اور 10 ہزار پولٹری پرندے مر چکے ہیں۔ اب تک مانسون کی وجہ سے ریاست میں کل 718 کروڑ روپے کی املاک کا نقصان ہوا ہے۔ اس میں سے جل شکتی محکمہ کو 398 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے اور محکمہ تعمیرات عامہ کو 311 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ منڈی ضلع سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے جہاں 30 جون کی رات 12 مقامات پر بادل پھٹنے کے واقعات رونما ہوئے تھے۔ ضلع میں اب تک 20 افراد ہلاک اور 28 لاپتہ ہیں۔ انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں، دریاؤں اور ندی نالوں کے قریب نہ جائیں اور حکومتی ہدایات پر عمل کریں۔ پہاڑی علاقوں میں خاص طور پر محتاط رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

بی آر ایس لیڈر کے کویتا نے مزدوروں کی ملک گیر عام ہڑتال کی مکمل تائید وحمایت کا اعلان کیا

حیدرآباد، 9 جولائی (وس)۔ صدر تلنگانہ جاگروتی و رکن قانون ساز کونسل بی آر ایس کے کویتا نے ملک بھر میں جاری مزدوروں کی عام ہڑتال کی حمایت کا اعلان کیا اور مرکزی حکومت پر شدید تنقید کی۔ انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مزدوروں نے کافی جدوجہد کے بعد آٹھ گھنٹے کام کا حق حاصل کیا تھا، جسے آج کی حکومت اپنے من مانی لیبر قواعد کے ذریعہ چھیننے کی کوشش کر رہی ہے۔ کویتا نے واضح کیا کہ یہ نئے لیبر قوانین مزدوروں کے آئینی اور انسانی حقوق پر براہ راست حملہ ہیں، جنہیں ہرگز برداشت نہیں کیا جائیگا۔ صدر تلنگانہ جاگروتی نے کہا کہ گزشتہ 11 برسوں کے دوران نریندر مودی حکومت نے مزدوروں کے تحفظات کو ختم کرنے کے لئے مختلف قوانین اور درپردہ ترامیم متعارف کروائیں۔ آج صرف چند ہی مزدور قوانین باقی رہ گئے ہیں۔ کویتا نے بتایا کہ جب سے بی جے پی اقتدار میں آئی ہے، مزدوروں اور محنت کشوں کے حقوق کو مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ حکومت نے صنعت کاروں کی پشت پناہی کو اپنا وطیرہ بنا لیا ہے۔ مرکزی حکومت کو مزدور قوانین میں تبدیلی کی عادت سی پڑ گئی ہے۔ حال ہی میں ریاست میں جو دلخراش حادثہ پیش آیا وہ ان بدلتے ہوئے مزدور قوانین کا ایک واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ ان غیر جمہوری، مزدور مخالف قوانین کو فی الفور منسوخ کیا جائے۔ کویتا نے حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ مزدور دشمن پالیسیوں سے باز آجائے اور آئین و جمہوریت کے دائرے میں رہتے ہوئے پالیسی بنائے۔

ایلون مسک کی کمپنی اسٹارلنک کو ہندوستان میں انٹرنیٹ سیٹلائٹ چلانے کی منظوری مل گئی

نئی دہلی، 09 جولائی (وس) ایلون مسک کی کمپنی اسٹارلنک کو ہندوستان میں سیٹلائٹ انٹرنیٹ سروس شروع کرنے کے لیے تمام منظوری مل گئی ہے۔ ہندوستان کے خلائی ریگولیٹر ان اسپیس نے صنعت کار ایلون مسک کے اسٹارلنک کو ملک میں سیٹلائٹ پر مبنی انٹرنیٹ خدمات فراہم کرنے کا لائسنس دیا ہے۔ انڈین نیشنل اسپیس پروموشن اینڈ اتھورائزیشن سینٹر (اسپیس-ان) نے اپنی ویب سائٹ پر کہا کہ اس نے ہندوستان میں اسٹارلنک جی ای این 1 کنسٹیلیشن صلاحیت کی فراہمی کو فعال کرنے کے لیے اسٹارلنک سیٹلائٹ کمیونیکیشنز کو اپنی منظوری دے دی ہے۔ اسٹار لنک ہندوستان میں سیٹلائٹ انٹرنیٹ سروس چلانے کا لائسنس حاصل کرنے والی تیسری کمپنی ہے۔ اس سے پہلے ون ویب اور ریلائنس جیو کو منظوری دی گئی تھی۔ اسپیس-ان نے اطلاع دی ہے کہ اسٹارلنک سیٹلائٹ کمیونیکیشنز کو ہندوستان میں اسٹارلنک جی ای این 1 کنسٹیلیشن صلاحیت کی فراہمی کو فعال کرنے کے لیے دی گئی یہ منظوری پانچ سال کی مدت کے لیے درست ہے۔ سٹارلنک 2022 سے ہی تجارتی آپریشن شروع کرنے کے لئے ہندوستانی مارکیٹ پر نگاہ رکھے ہوئے تھا۔

وزیراعظم کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر پی کے مشرا نے بھارت کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم کو تبدیل کرنے میں اداروں، قانون سازی، ضابطے، صلاحیت سازی کے کردار کا تجزیہ کیا

نئی دہلی، 09 جولائی (وس) وزیر اعظم کے پرنسپل سکریٹری، ڈاکٹر پی کے مشرا کا کہنا ہے کہ فنانسنگ میکانزم، ادارہ جاتی ترقی اور صلاحیت کی تعمیر میں سرمایہ کاری کا مقصد قابل پیمائش نتائج فراہم کرنا ہے۔ ڈاکٹر مشرا نے زور دے کر کہا کہ بھارت کے ابھرتے ہوئے ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ سسٹم کی سب سے اہم کامیابیوں میں سے ایک آفات سے متعلق اموات میں کمی ہے۔ ڈاکٹر پی کے مشرا انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، بنگلور میں سینٹر فار پبلک پالیسی (سی پی پی) کے سلور جوبلی یوم تاسیس کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ کس طرح گجرات زلزلہ بحالی پروگرام نے ایک جامع نقطہ نظر کے ساتھ ملک کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم کو تبدیل کرنے میں مدد کی۔ ڈاکٹر پی کے مشرا نے اس بات پر زور دیا کہ ابتدائی وارننگ کے بہتر نظام، مضبوط اداروں، بہتر منصوبہ بندی، اور زیادہ ذمہ دار فنانسنگ کا مشترکہ اثر، شرح اموات نے تیزی سے شروع ہونے والے اور آہستہ شروع ہونے والے خطرات دونوں میں مسلسل کمی دیکھی ہے۔ ڈاکٹر مشرا نے مزید کہا کہ آفات کے خطرات میں کمی سینڈائی فریم ورک کے تحت بنیادی عہد کے مطابق ہے، جس پر بھارت دستخط کنندہ ہے۔ گجرات سے میانمار تک: گزشتہ 25 سالوں کے دوران انڈیا کی ڈیزاسٹر مینجمنٹ پالیسی اور پریکٹس کا ارتقا' پر اپنے لیکچر کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے، ڈاکٹر پی کے مشرا نے وزیر اعظم نریندر مودی کے 'وکست بھارت' کے وژن سے تحریک حاصل کی۔ انہوں نے اس بات کی عکاسی کی کہ گزشتہ دو یا تین دہائیوں میں بھارت کی آفات سے نمٹنے کی پالیسیاں اور طریقہ کار کس طرح تیار ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر پی کے مشرا نے کہا کہ بھارت میں ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ کے عمل میں متعدد تبدیلیاں آئیں۔ ڈاکٹر مشرا نے اپنی بحث میں 1991 کے اوڈیشہ سپر سائیکلون، 2001 گجرات کا زلزلہ، اور 2004 میں بحر ہند کے سونامی کا حوالہ دیا، جس کے نتیجے میں کئی سبق حاصل ہوئے۔ ڈاکٹر مشرا نے کہا کہ اس کے علاوہ دیگر واقعات بھی تھے، جیسے کہ 1993 کا لاتور زلزلہ اور 2005 کا کشمیر کا زلزلہ۔ اس کے علاوہ عالمی پالیسی کے عمل جیسے کہ قدرتی آفات میں کمی کے لیے انٹرنیشنل ڈیکیڈ فار نیچرل ڈیزاسٹر ریڈکشن (آئی ڈی این ڈی آر) 1990-1999 اور ہیوگو فریم ورک فار ایکشن (ایچ ایف اے) 2000-2015 اور سینڈائی فریم ورک 2015-2030 نے ہماری سوچ اور عمل کو بہت متاثر کیا۔ جامع ردعمل اور تعمیر نو اور طویل مدتی تناظر کے اہم محاذ پر، ڈاکٹر پی کے مشرا نے قانونی فریم ورک، ریگولیٹری اصلاحات، تربیت اور علمی نیٹ ورک کے ذریعے عمارت کے ضوابط اور خطرات سے مزاحمت کرنے والی تعمیر کے ذریعہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کو ادارہ جاتی بنانے کے لیے سوچ اور فیصلہ کن اقدامات پر روشنی ڈالی۔ گجرات پہل کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے، ڈاکٹر مشرا نے گجرات اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (جی ایس ڈی ایم اے) کی طرف سے شروع کی گئی متعدد سرگرمیوں کو شمار کرایا، جو کہ زلزلہ سے متعلق تعمیر نو کے کام کے وسیع شعبوں میں ردعمل اور راحت سے بہت آگے پالیسیوں اور قانون سازی کی تشکیل، ڈیزاسٹر مینجمنٹ منصوبہ بندی کی تیاری، تیاری کے اقدامات، صلاحیت کی تعمیر، تخفیف کے اقدامات اور بیداری اور کمیونٹی کی تیاری پر مبنی ہے۔ فاؤنڈیشن کے طور پر فنانس: ڈیزاسٹر رسک فنانسنگ کا ارتقاء کے بارے میں بات کرتے ہوئے ڈاکٹر پی کے مشرا نے زور دیا کہ نئے فنانسنگ آرکیٹیکچر کی سب سے اہم تصوراتی شراکت میں سے ایک یہ تسلیم کرنا ہے کہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں تفریق شدہ لیکن ایک دوسرے پر منحصر افعال شامل ہیں جن میں ردعمل اور امداد، بحالی اور تعمیر نو، تیاری اور ازالہ شامل ہے۔ حالیہ دنوں میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں بھارت کی نمایاں کامیابیوں پر خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر پی کے مشرا نے اہم کامیابیوں کا ذکر کیا جو طوفان سے متعلقہ اموات میں ڈرامائی کمی کے طور پر پیشرفت کی نشاندہی کرتی ہے۔ قومی اور ریاستی سطحوں پر ردعمل کی صلاحیت میں اضافہ، ٹیکنالوجی کے ذریعے تیز اور شفاف ریلیف ڈلیوری، آفات کے بعد سماجی تحفظ اور خوراک کی حفاظت، بہتر نقصان کی تشخیص اور بحالی اور عالمی آفات سے متعلق امداد اور انسانی امداد اور ڈیزاسٹر ریلیف (ایچ اے ڈی آر) میں قیادت شامل ہے۔

کنواریاں ہریدوار میں شراون کے مقدس مہینے کے آغاز سے پہلے بھگوان شیو کی پوجا کے لیے دریائے گنگا کا مقدس پانی لانے کے لیے اپنے راستے پر ہیں۔

مدھیہ پردیش میں 12 جولائی کو 1.27 کروڑ لاڈلی بہنوں کو ملے گی اسکیم کی رقم اور 250 روپے کا تحفہ بھی

بھوپال، 9 جولائی (وس)۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے کہا کہ 12 جولائی کو لاڈلی بہنوں کے کھاتوں میں رقم منتقل کر دی جائے گی۔ اگلے مہینے آنے والے رکشا بندھن کے موقع پر لاڈلی بہنا یوجنا کے تحت فی الحال دی جانے والی ماہانہ مالی امداد کے علاوہ 250 روپے کی خصوصی امدادی رقم بھی منتقل کی جائے گی۔ ریاست کی تقریباً 1.27 کروڑ لاڈلی بہنوں کو اس کا براہ راست فائدہ ملے گا۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے بدھ کو وزارت میں وزراء کی کونسل کی میٹنگ سے پہلے وزراء سے خطاب کرتے ہوئے یہ جانکاری دی۔ غور طلب ہے کہ مدھیہ پردیش میں مکھیہ منتری لاڈلی بہنا یوجنا کے تحت 1 کروڑ 27 لاکھ خواتین کو 1250 روپے کی رقم ہر ماہ دی جاتی ہے۔ اس بار بہنوں کے کھاتوں میں رکشا بندھن کے شگن کے طور پر اضافی 250 روپے بھی دیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی 26 لاکھ بہنوں کو سلنڈر ری فلنگ کے لیے رقم دی جائے گی۔ دیوالی کے بعد ریاست کی تمام لاڈلی بہنوں کو ماہانہ 1500 روپے ملیں گے۔ اسکیم کے تحت مرحلہ وار اس رقم کو بڑھا کر تین ہزار روپے ماہانہ کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ پہلے ہی اعلان کر چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے میٹنگ میں بتایا کہ مدھیہ پردیش کا ایک وفد 13 سے 19 جولائی تک دبئی اور اسپین کے دورے پر رہے گا۔ اس دوران یہ وفد مختلف کمپنیوں کے ساتھ کاروباری میٹنگ اور ون ٹو ون میٹنگ بھی کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس دورے کا مقصد اہم شعبوں میں سرمایہ کاری کا حصول، ٹیکنالوجی کی باہمی منتقلی اور بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا اور بین الاقوامی تعلقات کو مزید فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دورہ مدھیہ پردیش میں عالمی سرمایہ کاری کے امکانات تلاش کرنے کی سمت میں ایک بڑا قدم ثابت ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مدھیہ پردیش حکومت کی ایک اختراع کو جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، دہلی نے بھی اپنایا ہے۔ مدھیہ پردیش کی طرح جے این یو دہلی کے وائس چانسلر کو اب کل گرو کے نام سے جانا جائے گا۔ جے این یو نے یہ قدم مدھیہ پردیش سے متاثر ہو کر اٹھایا ہے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے کہا کہ گرو پورنیما 10 جولائی کو ہے، اس دن ریاست کے تمام اسکولوں اور کالجوں میں دو روزہ گرو پورنیما اتسو پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ ان پروگراموں میں اضلاع کے انچارج وزراء بھی خاص طور سے شرکت کریں گے۔

نمیبیا کے ونڈ ہوک میں، وزیر اعظم نریندر مودی کا ہندوستانی کمیونٹی کے ارکان استقبال کر رہے ہیں۔

ایران کے جوہری پروگرام کے تمام اجزاء کو شدید نقصان پہنچا ہے: فرانس کا دعویٰ

پیرس، 09 جولائی (و س) فرانسیسی خفیہ ادارے کے سربراہ نکولا لیرنر نے منگل کے روز کہا کہ ایران کے کچھ اعلیٰ سطح کے افزودہ یورینیم کے ذخیرے امریکی اور اسرائیلی فضائی حملوں میں تباہ ہو گئے ہیں، تاہم باقی ماندہ مقدار کہاں ہے، اس بارے میں یقین سے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ لیرنر نے ایک ٹی وی انٹرویو میں مزید کہا کہ فضائی حملوں کے نتیجے میں ایرانی جوہری پروگرام کے تمام پہلو کئی مہینوں تک پیچھے چلے گئے ہیں۔ اس کے باوجود انھوں نے بتایا کہ پیرس کے پاس کچھ اشارے موجود ہیں جن سے ایرانی اعلیٰ افزودہ یورینیم کے ذخائر کی جگہوں کا اندازہ ہوتا ہے، لیکن جب تک اقوام متحدہ کی جوہری توانائی کی ایجنسی دوبارہ ایران نہ لوٹے، اس وقت تک ان کے مقام کی تصدیق ممکن نہیں۔ یہ بات ان یورپی عہدے داروں کے بیانات کے بعد سامنے آئی ہے جن کے مطابق امریکی حملوں نے تہران میں غصے کی فضا کو شدید تر کر دیا ہے، اور وہاں کے رہنماؤں کا جوہری ہتھیار حاصل کرنے کا عزم مزید پختہ ہو گیا ہے۔ تین یورپی حکام نے گزشتہ ہفتے کے روز کہا تھا کہ ایرانی جوہری پروگرام کو محدود کرنے کے لیے کسی معاہدے کی ضرورت ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ امریکی حملوں نے تہران کو خفیہ طور پر جوہری ہتھیار بنانے کی نئی ترغیب دی ہے۔ یہ بات "واشنگٹن پوسٹ" اخبار نے بتائی۔ حکام نے مزید بتایا کہ یورپی ممالک ایران کے ساتھ جوہری مذاکرات کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں، لیکن ان کے خیال میں کسی معاہدے تک پہنچنے کی امید بہت کم رہ گئی ہے۔ انھوں نے یہ بھی اشارہ دیا کہ ابتدائی اندازوں کے مطابق امریکی حملے ایرانی جوہری پروگرام کو ختم کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ یورپی حکام یہ تسلیم کرتے ہیں کہ تہران کی حکمت عملی میں ممکنہ طور پر تبدیلی آ سکتی ہے۔ ایک یورپی عہدے دار نے کہا کہ کسی بھی نئے ممکنہ مذاکرات کی نوعیت اس بات پر منحصر ہو گی کہ ایرانی جوہری مقامات کو کتنا نقصان پہنچا ہے اور باقی صلاحیت کتنی ہے۔ ان کے مطابق کسی حتمی فیصلے تک پہنچنے میں غالباً وقت لگے گا۔ عہدے دار کے مطابق ابتدائی یورپی جائزے ظاہر کرتے ہیں کہ امریکی فضائی حملوں نے فردو اور نطنز کی افزودگی تنصیبات اور اصفہان کے جوہری کمپلیکس کو "سنگین نقصان" پہنچایا ہے، تاہم یہ حملے ایرانی جوہری پروگرام کو مکمل طور پر ختم نہیں کر سکے۔

یمن میں حوثیوں کے حملے کے بعد یونانی جہاز ڈوب گیا، عملے کو بچانے کی کارروائی جاری

ایتھنز، 09 جولائی (و س) لائبیریا کا پرچم بردار یونان سے چلنے والا اور بڑی تعداد میں سامان تجارت سے لدا بحری جہاز ایٹرنٹی سی یمن کے قریب حوثیوں کے حملے کے بعد ڈوب گیا ہے اور عملے کو بچانے کی کوششیں جاری ہیں۔ یہ بات چار میری ٹائم سکیورٹی ذرائع نے بدھ کو رائٹرز کو بتائی۔ دو ذرائع نے بتایا کہ عملے کے بعض افراد پانی میں لائف جیکٹس میں تھے اور اب تک کم از کم پانچ افراد کو بچا لیا گیا ہے۔ میری ٹائم سکیورٹی فرمز نے بدھ کے روز یونان کے زیر انتظام چلنے والے ایٹرنٹی سی جہاز سے عملے کے انخلا کے لیے ایک مشن کا آغاز کیا ہے، جس پر دو دن قبل یمن سے دور حوثیوں نے حملہ کیا تھا۔ یہ بات مشن کے قریبی ذرائع نے رائٹرز کو بتائی۔ ایٹرنٹی سی پر عملے کے 22 ارکان سوار ہیں جن میں 21 فلپائنی اور ایک روسی ہے۔ اس پر پیر کے روز تیز رفتار کشتیوں سے سمندری ڈرون اور راکٹ سے چلنے والے دستی بموں سے حملہ کیا گیا جو مہینوں کے پرسکون دورانیے کے بعد ایک دن میں حوثیوں کا دوسرا حملہ تھا۔ میری ٹائم سکیورٹی ذرائع نے بتایا ہے کہ چھاپے کے دوران عملے کے کم از کم چار ارکان ہلاک اور دو زخمی ہو گئے جو جون 2024 کے بعد سے بحیرہ احمر میں جہاز رانی میں ہونے والی اولین اموات ہیں۔ بحری جہاز کی منتظم فرم کاسموشپ مینجمنٹ نے ہلاکتوں کی تصدیق کے لئے درخواستوں کا جواب نہیں دیا ہے۔ عملے کے دوران زندگی بچانے والی کشتیاں تباہ کر دی گئیں اور عملہ جہاز کو بحفاظت نہیں چھوڑ سکا۔ اس منصوبے میں شامل میری ٹائم رسک مینجمنٹ فرم ڈائپلس کے ایک عہدیدار نے بتایا، "یہ عملے کو بچانے اور جہاز پر سوار افراد کی لاشیں اٹھانے کے لئے ایک کارروائی ہے۔ عملے کے بعض افراد زخمی ہیں اور انہیں مدد کی ضرورت ہے۔" عہدیدار نے کہا، "ہمارا مقصد ایک پرامن کارروائی کرنا ہے۔" مشن برطانوی سکیورٹی فرم ایمبرے کے ساتھ مل کر شروع کیا گیا۔ عہدیدار نے مزید بتایا کہ جب وہ جہاز کے قریب پہنچے تو عملے کے بعض ارکان لائف جیکٹس میں پانی میں تھے۔ ذرائع کے مطابق یونانی سرکاری عہدیداروں نے جہاز کو بچانے میں مدد کے لئے خطے کے ایک اہم ملک سعودی عرب کے ساتھ علیحدہ طور پر سفارتی گفتگو کا آغاز کر دیا ہے۔

اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو حماس کو ختم کرنے کے ہدف پر قائم

غزہ، 09 جولائی (و س) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے بعد ... بدھ کے روز تصدیق کی ہے کہ ان کا اجلاس غزہ میں قیدیوں کی رہائی کی کوششوں پر مرکوز تھا اور انھوں نے حماس کی عسکری و انتظامی صلاحیتوں کو "ختم" کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ نیتن یاہو نے ایک ریکارڈ شدہ بیان میں کہا "ہم ایک لمحے کے لیے بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے، اور یہ (قیدیوں کی رہائی) فوجی دباؤ کے باعث ممکن ہے"۔ انھوں نے مزید کہا "بدقسمتی سے یہ کوشش ہمیں بھاری قیمت چکانے پر مجبور کر رہی ہے، ہمارے بہترین بیٹے قربان ہو رہے ہیں، لیکن ہم اپنے تمام اہداف حاصل کرنے کے لیے پر عزم ہیں: تمام قیدیوں کو خواہ زندہ ہوں یا مردہ، رہا کرانا، حماس کی عسکری و انتظامی صلاحیتوں کو تباہ کرنا، اور یہ یقینی بنانا کہ غزہ اسرائیل کے لیے کوئی خطرہ نہ رہے"۔ نیتن یاہو نے یہ بھی کہا کہ انھوں نے اور ٹرمپ نے "ایران پر حاصل کردہ بڑی فتح" کے اثرات اور اس سے پیدا ہونے والے امکانات پر بھی گفتگو کی۔ اس سے قبل "العربیہ/الحدث" کے نمائندے نے اطلاع دی تھی کہ غزہ کے حوالے سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے درمیان وائٹ ہاؤس میں اجلاس مکمل ہو چکا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ یہ ملاقات تقریباً ڈیڑھ گھنٹے جاری رہی، جس میں غزہ کے معاملے پر گفتگو کی گئی، تاہم اس کی تفصیلات ظاہر نہیں کی گئیں۔ یہ نیتن یاہو کا امریکہ کا تیسرا دورہ تھا، جو وہ 20 جنوری کو ٹرمپ کی دوسری مدت صدارت کے آغاز کے بعد سے کر چکے ہیں، اور منگل کے روز وہ ٹرمپ سے 24 گھنٹے سے بھی کم وقفے میں دوبارہ ملے تھے۔ ادھر خبر رساں ایجنسی "روئٹرز" نے منگل کو انکشاف کیا کہ ایران، غزہ اور مجموعی طور پر مشرق وسطیٰ سے متعلق حتمی مقاصد کے بارے میں ٹرمپ اور نیتن یاہو کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔ اسی روز "العربیہ/الحدث" کے ذرائع نے بتایا کہ غزہ معاہدے میں امداد کے داخلے کے مقام پر اتفاق ہو گیا ہے، اور اس وقت غزہ میں دوبارہ تعیناتی کے حوالے سے بات چیت جاری ہے۔ اسی تناظر میں اسرائیلی اخبار "یدیعوت آحرونوت" کے مطابق ایک نئی اسرائیلی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نیتن یاہو پر شدید دباؤ ڈالا کہ وہ غزہ میں جنگ بندی پر راضی ہو جائیں۔ یہ چوبیس گھنٹوں کے اندر وائٹ ہاؤس میں دونوں رہنماؤں کے درمیان دوسری ملاقات تھی۔ یاد رہے کہ حماس اور اسرائیل کے درمیان قطر میں اتوار کی شام ایک بالواسطہ مذاکرات کی نئی کوشش کا آغاز ہوا، جس کا مقصد جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنا ہے۔ یہ مذاکرات ایک نئے مجوزہ معاہدے کی بنیاد پر شروع کیے گئے، جو باخبر ذرائع کے مطابق، امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف کی تجاویز پر مبنی ہے۔ امریکی تجاویز کے مطابق، دو ماہ کی جنگ بندی کی مدت رکھی گئی ہے، جس کے دوران حماس اُن دس زندہ قیدیوں کو رہا کرے گی، جنھیں اُس نے 7 اکتوبر 2023 کے حملے کے دوران غزہ سے قیدی بنا لیا تھا۔ اس کے بدلے میں اسرائیل اپنے پاس زیر حراست بعض فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے گا۔ یہ بات مذاکرات سے آگاہ دو فلسطینی ذرائع نے "فرانس پریس" کو بتائی۔

غیر ملکیوں کو جائیداد کی ملکیت دینے کے قانون کو سعودی کابینہ نے دی منظوری

جدہ، 09 جولائی (و س) سعودی عرب کی کابینہ نے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی زیر صدارت جدہ میں ہونے والے اجلاس میں غیر سعودیوں کو ملک میں جائیداد کی ملکیت کا حق دینے کے نئے قانون کی منظوری دے دی۔ اجلاس کے دوران ولی عہد نے انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو سے ہونے والی باضابطہ ملاقات اور جرمن چانسلر فریڈرش میرٹز سے موصول ٹیلیفونک رابطے کی تفصیلات سے کابینہ کو آگاہ کیا۔ اسی ضمن میں سعودی-انڈونیشین اعلیٰ رابطہ کونسل کے پہلے اجلاس میں حاصل ہونے والے نتائج کو سراہا گیا، جنہوں نے دونوں ممالک کے مابین مضبوط تعلقات اور ان کے فروغ کے عزم کو نمایاں کیا۔ ساتھ ہی صاف توانائی، پیٹروکیمیکل صنعت، ایوی ایشن فیول سروسز سمیت کئی شعبوں میں نجی اداروں کے مابین معاہدوں اور مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کا خیر مقدم کیا گیا۔ اجلاس کے بعد وزیر اطلاعات کے قائم مقام، ڈاکٹر عصام بن سعید نے بتایا کہ کابینہ نے عالمی معیشت کے استحکام اور ترقی کے لیے سعودی عرب کی کوششوں پر بھی گفتگو کی، جن میں "اوپیک پلس" کے رکن ممالک سے تعاون اور ہم آہنگی جاری رکھنا شامل ہے تاکہ تیل منڈیوں میں توازن برقرار رکھا جا سکے۔ کابینہ نے اس بات پر بھی مسرت کا اظہار کیا کہ سعودی عرب نومبر میں اقوام متحدہ کی صنعتی ترقی کی تنظیم (یونیڈو) کی 21 ویں جنرل کانفرنس کی میزبانی کرے گا۔ اس کا مقصد پائیدار صنعتی ترقی، جدیدیت، اور تکنیکی منتقلی سے متعلق عالمی چیلنجز کے لیے مشترکہ حل پیش کرنا ہے۔ دوسری جانب کابینہ نے بچوں کے تحفظ کے لیے سعودی عرب کی پیش کردہ قرارداد کو اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں متفقہ منظوری پر بھرپور انداز میں سراہا۔ یہ قرارداد "سائبر اسپیس میں بچوں کے تحفظ" کے لیے ولی عہد کی عالمی مہم کا تسلسل ہے، جو ایک محفوظ اور جامع ڈیجیٹل ماحول فراہم کرنے کی عملی کوششوں کی عکاس ہے۔ کابینہ نے اس امر پر فخر کا اظہار کیا کہ سعودی عرب نے 2025ء کے عالمی سائبر سکیورٹی رپورٹ میں ماہر سکیورٹی کے میدان میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ اس کامیابی کو تکنیکی ترقی، ترجیحی ٹیکنالوجیز کی مقامی کاری اور بین الاقوامی تعاون کا نتیجہ قرار دیا گیا۔ اس کے علاوہ، سعودی عرب کو عالمی ٹیلی کمیونیکیشن یونین کے جاری کردہ انڈیکس میں ٹیکنالوجی اور کمیونیکیشن کے شعبے میں پہلی عالمی پوزیشن حاصل ہونے پر بھی کابینہ نے اطمینان کا اظہار کیا، جس سے ملک کے جدید ڈیجیٹل انفرااسٹرکچر، سرمایہ کاری کی پرکشش فضا، اور مقامی ڈیجیٹل معیشت کی مضبوطی ظاہر ہوتی ہے، جس کا حجم اب 495 ارب ریال تک پہنچ چکا ہے۔ کابینہ نے مملکت میں منشیات کے خلاف جاری سکیورٹی و حفاظتی مہم کی کامیابیوں کو بھی سراہا، جن میں منشیات اور ذہنی ماؤف کرنے والی اشیاء کی اسمگلنگ میں ملوث مجرمانہ گروہوں کا قلع قمع شامل ہے۔ مزید برآں، کابینہ نے عرب وزارتی کونسل برائے بجلی کے پندرہویں اجلاس میں دستخط شدہ معاہدے کے تحت "مشترکہ عرب بجلی مارکیٹ" کے قیام کی منظوری دے دی۔ اس کے ساتھ ہی "قومی ٹرانسپورٹ اور لاجسٹک خدمات کی اپ ڈیٹ شدہ حکمت عملی" کی منظوری بھی دی گئی۔ سعودی عرب اور اٹلی کے مابین جدید ٹرانسپورٹ طریقوں میں تعاون کے لیے مفاہمتی یادداشت کی منظوری بھی اجلاس میں دی گئی۔

حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ جلد متوقع

غزہ، 09 جولائی (و س) مشرق وسطیٰ کے لیے امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے کہا ہے کہ حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے سے متعلق اختلافات چار نکات سے گھٹ کر صرف ایک نکتے تک رہ گئے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ رواں ہفتے کے اختتام تک غزہ میں 60 روزہ جنگ بندی کا معاہدہ طے پا سکتا ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وٹکوف کا کہنا تھا کہ "ہم فریقین کے درمیان موقف کو قریب لانے کی کوشش کر رہے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ معاہدہ ہو جائے گا۔ ہمارا مقصد غزہ میں پائیدار امن کا قیام ہے اور ہم اس تنازع کا حقیقی حل چاہتے ہیں۔" دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ کی صورتحال کو "افسوسناک" قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے آج دوبارہ ملاقات کریں گے تاکہ غزہ کے حالات پر بات کی جا سکے۔ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ نیتن یاہو مسئلے کے حل کے خواہاں ہیں۔ واضح رہے کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان پیر کے روز بھی ملاقات ہوئی تھی، جو نیتن یاہو کے حالیہ دورہ واشنگٹن کا تیسرا موقع تھا۔ نیتن یاہو نے ایک بار پھر مکمل اختیارات کے ساتھ فلسطینی ریاست کے قیام کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل غزہ پر ہمیشہ سکیورٹی کنٹرول برقرار رکھے گا۔ یاد رہے کہ قطر میں اتوار کی شب حماس اور اسرائیل کے درمیان نئی غیر مستقیم بات چیت کا آغاز ہوا، جس کا مقصد جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنا ہے۔ مذاکرات ایک نئے مجوزہ خاکے کی بنیاد پر ہو رہے ہیں، جسے امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے پیش کیا۔ ذرائع کے مطابق امریکی تجویز میں دو ماہ کی جنگ بندی شامل ہے، جس کے دوران حماس سات اکتوبر 2023ء کے حملے میں پکڑے گئے دس زندہ مغویوں کو رہا کرے گی۔ اس کے بدلے میں اسرائیل اپنی قید میں موجود فلسطینیوں کو رہا کرے گا۔ فلسطینی ذرائع کا کہنا ہے کہ حماس اسرائیلی انخلا کے لیے شرائط، جنگ بندی کے دوران دوبارہ لڑائی نہ چھیڑنے کی ضمانت اور اقوام متحدہ کی نگرانی میں امدادی سامان کی تقسیم کی بحالی کا بھی مطالبہ کر رہی ہے۔

گڈکری نے پی ایم مودی کو برازیل کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز سے نوازے جانے پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 9 جولائی (و س) مرکزی روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز وزیر نتن گڈکری نے وزیر اعظم نریندر مودی کو برازیل کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز 'گرینڈ کالر آف دی نیشنل آرڈر آف دی سدرن کراس' سے نوازے جانے پر مبارکباد دی ہے۔ اس اعزاز کو ہندوستان کے لیے ایک قابل فخر لمحہ قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ وزیر اعظم مودی کی عالمی قیادت کی دور اندیشی کی علامت ہے۔ گڈکری نے اپنی آفیشل ایکس پوسٹ میں لکھا، برازیل کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز سے نوازے جانے پر وزیر اعظم نریندر مودی کو دلی مبارکباد۔ یہ باوقار اعزاز نہ صرف ان کی دور اندیش عالمی قیادت کو تسلیم کرتا ہے، بلکہ ہر ہندوستانی کے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے۔ یہ اعزاز ہندوستان اور ہندوستانیوں کے لیے برازیل کے گہرے احترام کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ یہ کامیابی دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی دوستی کو مزید گہرا کرے گی اور مستقبل میں باہمی تعاون کی نئی راہیں ہموار کرے گی۔ آپ کو بتا دیں کہ وزیر اعظم مودی برازیل کے صدر لولا ڈی سلوا کی دعوت پر برازیل کے دورے پر ہیں اور اسی دوران انہیں یہ اعزاز دیا گیا۔ نیشنل آرڈر آف سدرن کراس کا گرینڈ کالر برازیل کا سب سے بڑا شہری اعزاز ہے، جو غیر ملکی شہری کو غیر معمولی کامیابیوں اور شراکت کے لیے دیا جاتا ہے۔

بین الاقوامی فوجداری عدالت نے افغان طالبان رہنماؤں کے خلاف گرفتاری کے وارنٹ جاری کر دیے

ہیگ، 09 جولائی (و س) بین الاقوامی فوجداری عدالت نے طالبان کے دو سرکردہ رہنماؤں کے وارنٹ گرفتاری جاری کرتے ہوئے ان پر افغانستان میں خواتین اور لڑکیوں پر ظلم و ستم کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ ہیگ میں قائم عدالت نے کہا کہ اس بات پر یقین کرنے کی معقول بنیادیں موجود ہیں کہ سپریم لیڈر ہیبت اللہ اخوندزادہ اور چیف جسٹس عبدالحکیم حقانی نے سنہ 2021 میں اقتدار سنبھالنے کے بعد سے خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ اپنے سلوک میں انسانیت کے خلاف جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔ افغانستان میں طالبان حکومت کی جانب سے خواتین پر عائد کی جانے والی پابندیوں میں 12 سال سے زیادہ عمر کی لڑکیوں کی تعلیم تک رسائی اور خواتین کو ملازمتوں سے روکنا شامل ہیں۔ تاہم اس کے جواب میں طالبان کا کہنا تھا کہ وہ آئی سی سی کو تسلیم ہی نہیں کرتے اور اس وارنٹ کو 'واضح دشمنی' اور 'دنیا بھر کے مسلمانوں کے عقائد کی توہین' قرار دیا۔ آئی سی سی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ طالبان نے مجموعی طور پر آبادی پر کچھ قوانین اور پابندیاں عائد کر رکھی ہیں لیکن انھوں نے خاص طور پر لڑکیوں اور خواتین کو ان کی جنس کی بنیاد پر نشانہ بنایا ہے اور انھیں بنیادی حقوق اور آزادیوں سے محروم رکھا ہے۔ اس سے قبل اقوام متحدہ نے ان پابندیوں کو 'صنفی امتیاز' کے مترادف قرار دیا تھا۔ طالبان حکومت نے کہا ہے کہ وہ افغان ثقافت اور اسلامی قانون کی تشریح کے مطابق خواتین کے حقوق کا احترام کرتی ہے۔ ہیومن رائٹس واچ نے دونوں طالبان رہنماؤں کے وارنٹ گرفتاری کا خیر مقدم کیا ہے۔ بیان میں آئی سی سی سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ طالبان کی دیگر زیادتیوں کے متاثرین کے ساتھ ساتھ دولت اسلامیہ خراسان صوبے کی فورسز، سابق افغان سکیورٹی فورسز اور امریکی اہلکاروں تک انصاف کی رسائی کو وسعت دے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ افغانستان میں تشدد اور استثنیٰ کے واقعات سے نمٹنے کے لیے ضروری ہے کہ تمام جرموں کے متاثرین کو انصاف تک مساوی رسائی حاصل ہو۔

اسرائیلی وزیر دفاع کا غزہ کے لوگوں کو رفح کے ایک کیمپ میں منتقل کرنے کا منصوبہ

تل ابیب، 09 جولائی (و س) اسرائیلی وزیر دفاع کا کہنا ہے کہ انھوں نے اپنی فوج کو ہدایت کی ہے کہ وہ غزہ سے تمام فلسطینیوں کو علاقے کے جنوب میں واقع ایک کیمپ میں منتقل کرنے کا منصوبہ تیار کریں۔ اسرائیل کاٹز نے صحافیوں کو بتایا کہ وہ رفح شہر کے کھنڈرات پر ایک 'انسانی ہمدردی کا شہر' قائم کرنا چاہتے ہیں جہاں ابتدائی طور پر تقریباً چھ لاکھ فلسطینی اور پھر 21 لاکھ آبادی رہائش پذیر ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کا مقصد سکیورٹی سکریننگ کے بعد لوگوں کو اندر لانا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ وہ حماس کے کارکن نہیں ہیں اور انھیں وہاں سے جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انھوں نے مزید کہا کہ اگر حالات سازگار ہوئے تو 60 روزہ جنگ بندی کے دوران تعمیراتی کام شروع ہو جائے گا جس پر اسرائیل اور حماس مذاکرات کی کوشش کر رہے ہیں۔ انسانی حقوق کے ایک اسرائیلی اہلکار اور وکیل نے اس اسرائیلی اعلان کی مذمت کرتے ہوئے اسے 'انسانیت کے خلاف ایک جرم' قرار دیا ہے۔ مائیکل سفرڈ نے گارڈین اخبار کو بتایا کہ 'یہ غزہ کی پٹی کے جنوبی سرے پر آبادی کی منتقلی کے بارے میں ہے تاکہ پٹی سے باہر جلاوطنی کے لیے حالات سازگار کیے جا سکیں۔' اس سے قبل اقوام متحدہ نے بھی متنبہ کیا تھا کہ مقبوضہ علاقے کی شہری آبادی کی ملک بدری یا جبری منتقلی بین الاقوامی انسانی قوانین کے تحت سختی سے ممنوع ہے اور 'نسل کشی کے مترادف' ہے۔ تاہم فلسطینی اتھارٹی یا حماس کی جانب سے ابھی تک اس پر کوئی رد عمل سامنے نہیں آیا ہے۔

ٹرمپ سے ملاقات غزہ کے قیدیوں اور ایران سے محاذ آرائی پر مرکوز تھی: نیتن یاہو

واشنگٹن، 09 جولائی (و س) اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے بدھ کے روز کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ان کی ملاقات غزہ میں اسرائیلی قیدیوں کو آزاد کروانے کی کوششوں پر مرکوز تھی اور انہوں نے حماس کی فوجی اور حکومتی صلاحیتیں ختم کرنے کے عزم پر زور دیا۔ نیتن یاہو نے مزید کہا کہ رہنماؤں نے ملاقات کے دوران ایران پر حاصل کردہ عظیم 'فتح' کے نتائج اور امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ 20 جنوری کو ٹرمپ کا دوسرا دور اقتدار شروع ہونے کے بعد سے یہ نیتن یاہو کا تیسرا امریکی دورہ ہے۔ ٹرمپ نے منگل کے روز نیتن یاہو سے دو دنوں میں دوسری بار غزہ کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا جبکہ صدر کے مشرق اوسط کے ایلچی نے اشارہ دیا کہ اسرائیل اور حماس تقریباً دو سال بعد جنگ بندی معاہدے کے قریب ہیں۔ میڈیا ادارے ایگزیاس نے تفصیلات سے واقف ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کی میزبانی کرنے والے قطر کے ایک وفد نے منگل کو نیتن یاہو کی آمد سے قبل وائٹ ہاؤس کے سینئر حکام سے ملاقات کی۔ وائٹ ہاؤس نے اس اطلاع پر کوئی فوری تبصرہ نہیں کیا۔

گروگرام میں شدید بارش کے بعد مسافر دہلی-گروگرام ایکسپریس وے کے ساتھ پانی بھری سروس روڈ سے گزر رہے ہیں۔

امریکی ہوائی اڈوں پر سکیورٹی سکریننگ کے دوران جوتے اتارنے کی شرط ختم

واشنگٹن، 09 جولائی (و س) امریکی ہوائی اڈوں پر سکریننگ کے دوران مسافروں کو اب اپنے جوتے اتارنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ ٹرانسپورٹیشن سکیورٹی ایڈمنسٹریشن (ٹی ایس اے) نے دو دہائیوں کے بعد سکیورٹی چیکنگ کے لیے جوتے اتارنے کی پالیسی ختم کر دی ہے۔ ہوم لینڈ سکیورٹی کی وزیر کرسٹی نوم نے کہا کہ یہ تبدیلی امریکہ کے تمام ہوائی اڈوں پر فوری طور پر نافذ العمل ہو گئی ہے، حالانکہ جانچ پڑتال کا ایک 'مکمل اور تفصیلی' عمل برقرار رہے گا۔ نوم نے کہا کہ 'ہوائی اڈوں پر مسافروں کو چیکنگ کے دوران اب بھی اپنی بیلٹ اور کوٹ اتارنے ہوں گے۔ لیپ ٹاپ اور دیگر سامان کو بیگ سے باہر نکالنا ہوگا لیکن ان قواعد پر بھی نظرثانی کی جا رہی ہے۔ دسمبر 2001 میں ایک برطانوی شہری نے پیرس سے میامی جانے والی پرواز میں اپنے جوتے میں بم چھپا رکھا تھا۔ تاہم برطانوی شہری بم کو دھماکے سے اڑانے میں ناکام رہا اور مسافروں نے اسے پکڑ لیا۔ اس کے بعد طیارہ بوسٹن میں بحفاظت اتر لیا گیا تھا۔ اس واقعے کے بعد امریکہ نے سنہ 2006 میں مسافروں کی سکیورٹی چیکنگ کے لیے جوتے اتارنے کا اصول نافذ کیا تھا۔ منگل کے روز نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے نوم نے کہا کہ 'ہماری سکیورٹی ٹیکنالوجی میں بہت سی تبدیلیاں آئی ہیں۔ یہ نظام جدید اور اب بہت ترقی کر چکا ہے جسے مدنظر رکھتے ہوئے اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔

روزنامہ پیاری تنظیم پٹنہ
प्यारी तंज़ीम PIYARI TANZEEM
علاقائی رابطہ دفتر
Shahabuddin House
Village-Hassanpur,
P.O-Manjhos
Via- Pai Bigha
Distt-Jehanabad
E-mail:- piyaritanzeem@gmail.com

'جب خواتین اٹھتی ہیں، تو قوم عروج پاتی ہے: رکشا کھڑسے

نئی دہلی، 9 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزیر مملکت برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ رکشا کھڑسے نے سودی نگر میں کھیلو انڈیا ایکریڈیٹیڈ اکیڈمی پہل کے تحت بہترین کارکردگی کے مرکز ویٹ لفٹنگ واریرس اکیڈمی کا دورہ کیا۔ ان کے ساتھ اولمپک میڈلسٹ میرابائی چانو، ہیڈ کوچ وجے شرما، سہدیو یادو، صدر آئی ڈبلیو ایل ایف، اشوک کمار، سی ای او آئی ڈبلیو ایل ایف موجود تھے۔ ویٹ لفٹنگ واریرز اکیڈمی، جس کی بنیاد چیف نیشنل کوچ شری وجے شرما نے رکھی تھی، ایک جدید ترین مرکز ہے جو مستقبل کے چیمپئنز کو تیار کرنے کے مقصد سے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کھیلو انڈیا اسکیم اور مختلف کھیلوں کے اداروں کی مضبوط حمایت کے ساتھ کام کرتے ہوئے، اکیڈمی ہمہ جہت ایتھلیٹک ترقی کے لیے ماحول فراہم کرتی ہے۔ کھیلو انڈیا ایکریڈیٹیڈ اکیڈمی کے طور پر تسلیم شدہ مرکز کے لیے، کھیلو انڈیا اسکیم کے اصولوں کے مطابق ہونا ضروری ہے۔ اس ویٹ لفٹنگ واریرز اکیڈمی میں ایک جدید اور مکمل طور پر لیس جم، بہترین غذائیت کو یقینی بنانے کے لیے ایک وقف شدہ فوڈ میس، اور جدید ترین تربیتی سامان اور کھیلوں کی سائنس کی سہولیات ہیں۔ یہ اب صرف روایتی کوچنگ کے بارے میں نہیں ہے۔ یہاں کے کھلاڑی سائنسی تربیت کے طریقہ کار، اصلی کارکردگی کے تجزیے، چوٹ سے بچاؤ کے ہدف کے پروگرام، اور بازیابی کی جامع مدد سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اس کے رہائشی ونگ میں 30 آرام دہ کمرے ہیں، جو 60 کھلاڑیوں کو رہائش دینے کے قابل ہیں۔ فی الحال، اکیڈمی 14-8 سال کی عمر کے 40 ہونہار نوجوان کھلاڑیوں کا سرگرم بلاک ہے، جو کھیل کی عظمت کی طرف اپنے پہلے قدم اٹھا رہے ہیں۔ وہ 15 ایلیٹ ایتھلیٹس اولمپک تمغہ جیتنے والی ہندوستان کی مشہور ایتھلیٹ میرا بائی چانو کے ساتھ ٹریننگ کر رہے ہیں جن کی لگن اور قابلیت مسلسل تحریک کا ذریعہ ہے۔ پرجوش نوجوان کھلاڑیوں، کوچز اور عملے سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ کھڑسے نے کہا کہ "کھیلو بھارت نیتی 2025" کے تحت، ہم ایک ایسا ماحولیاتی نظام بنا رہے ہیں جو نہ صرف ٹیلنٹ کو دریافت کرتا ہے بلکہ اسے عالمی معیار کی کوچنگ اور کمیونٹی کی مصروفیت کے ذریعے برقرار بھی رکھتا ہے۔ میں نے محسوس کیا ہے کہ جب خواتین اٹھتی ہیں، تو پوری قوم عروج پاتی ہے، اور ہم عہد کرتے ہیں کہ کوئی بھی ہنر غیر دریافت شدہ نہیں چھوڑا جائے گا اور کوئی خواہش ادھوری نہیں رہے گی۔ محترمہ کھڑسے کے دورے نے بنیادی سطح پر ٹیلنٹ کی شناخت اور ان کی پرورش، انہیں عالمی معیار کی سہولیات اور ماہرانہ رہنمائی سے آراستہ کرنے میں ان اکیڈمیوں کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ اس طرح کے ادارے "کھیلو بھارت نیتی 2025" کے آرزوؤں بھرے اہداف کو حاصل کرنے کے لیے بہت اہم ہیں۔ ایک وژنری پالیسی جس کا مقصد ایک جامع اور پائیدار کھیلوں کی ترقی کا فریم ورک بنا کر ہندوستان کو ایک مضبوط عالمی کھیلوں کے پاور ہاؤس میں تبدیل کرنا ہے۔ اکیڈمی میں میرابائی چانو جیسی مشہور ایتھلیٹ کی موجودگی تربیت حاصل کرنے والے نوجوانوں کے لیے ایک مضبوط محرک کا کام کرتی ہے، جو ان بلندیوں کو واضح طور پر ظاہر کرتی ہے جو کھیلو انڈیا اقدام کے ذریعے فراہم کردہ تربیت اور اعلیٰ سہولیات تک رسائی کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ محترمہ کھڑسے نے عمدگی کے کلچر کو فروغ دینے میں اکیڈمی کی کوششوں کی تعریف کی اور ایسے اہم اداروں میں سرمایہ کاری جاری رکھنے کے حکومت کے ثابت قدم عہد کی توثیق کی تاکہ ہندوستانی کھیلوں کے لیے روشن اور زیادہ شاندار مستقبل کو یقینی بنایا جا سکے۔

ومبلڈن کے سیمی فائنل میں الکاراز اور انیسیمووا

لندن، 9 جولائی (یو این آئی) دفاعی ومبلڈن چیمپئن کارلوس الکاراز نے برطانیہ کے کیمرون نوری کو شکست دی اور خواتین کے زمرے میں امریکہ کی امانڈا انیسیمووا نے اناستاسیا پاولیوچینکووا کو شکست دے کر ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ سینٹر کورٹ پر کھیلے گئے کوارٹر فائنل میں الکاراز نے ایک گھنٹہ 39 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور نوری کو 6-2، 6-3، 6-3 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ یقینی کر لی۔ الکاراز کا مقابلہ اب سیمی فائنل میں امریکی ٹیلر فرٹز سے ہوگا۔ نمبر ون کورٹ پر کھیلے گئے میچ میں امانڈا انیسیمووا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے روس کی اناستاسیا پاولیوچینکووا کو ڈرامائی انداز میں کوارٹر فائنل مقابلے میں 6-1، 7-6(9) سے شکست دے کر پہلی بار ومبلڈن کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ تیئس سالہ امریکی کھلاڑی پہلے سیٹ پر حاوی رہنے اور دوسرے سیٹ میں 5-2 کی برتری حاصل کرنے کے بعد سیدھی جیت کی طرف بڑھتے نظر آئے۔ لیکن میچ اس وقت دلچسپ ہو گیا جب بیماری اور تھکاوٹ سے نبرد آزما پاولیوچینکووا نے زبردست واپسی کی۔ روسی کھلاڑی نے سیمی میچ پوائنٹس بچائے اور سیٹ کو دلچسپ ٹائی بریکر میں پہنچا دیا۔ انیسیموا نے اپنے چوتھے میچ پوائنٹ پر 10-9 کے اسکور پر شاندار واپسی کے ساتھ آخر کار میچ جیت لیا۔ انیسیموا اب سیمی فائنل میں نمبر 1 سیڈ آرینا سبالینکا سے مقابلہ کریں گی۔ سبالینکا نے پہلے دن لورا سیگمنڈ جیسی مشکل حریف کو شکست دی تھی۔

بی سی سی آئی سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین اجیت اگرکر اور ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر لندن کے لارڈز کرکٹ گراؤنڈ میں ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان تیسرے ٹیسٹ کرکٹ میچ سے قبل پریکٹس سیشن کے دوران۔

انگلینڈ نے لارڈز ٹیسٹ کے لیے آرچر کو ٹیم میں بلایا

لارڈز، 9 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ نے ہندوستان کے خلاف جمعرات سے شروع ہونے والے تیسرے ٹیسٹ میچ کے لیے تیز گیند باز جوفرا آرچر کو ٹیم میں واپس بلا لیا ہے۔ کہنی اور کمر کی انجری کے باعث تقریباً ساڑھے چار سال سے محدود اوورز کے میچ کھیلنے والے جوفرا آرچر کو لارڈز میں کل ہونے والے میچ کے لیے انگلینڈ کی ٹیسٹ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ انگلینڈ نے گزشتہ ہفتے ہندوستان کے ہاتھوں 336 رنز کی شکست کے بعد ٹیم میں ایک تبدیلی کرتے ہوئے جوش ٹنگ کی جگہ جوفرا آرچر کو ٹیم میں شامل کیا ہے۔ ٹنگ اس سیریز میں 11 وکٹوں کے ساتھ سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند باز ہیں۔ گزشتہ ماہ انہوں نے سسیکس کے لیے 18 اوورز کر کے فرسٹ کلاس کرکٹ میں واپسی کی اور انہیں اسی گراؤنڈ پر ہندوستان کے خلاف انگلینڈ کی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے جہاں انہوں نے چھ سال قبل ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا۔ لارڈز ٹیسٹ کے لیے انگلینڈ کا اسکواڈ: زیک کرولی، بین ڈکٹ، ہیری بروک، اولی پوپ، جو روٹ، بین اسٹوکس (کپتان)، جیمی اسمتھ (وکٹ کیپر)، برائیڈن کارس، کرس ووکس، جوفرا آرچر، شعیب بشیر۔

میگھالیہ کے وزیر اعلیٰ نے ڈیورنڈ کپ کی دوسری بار میزبانی کیلئے ٹرافی کی نقاب کشائی کی

شیلانگ، 9 جولائی (یو این آئی) میگھالیہ کے وزیر اعلیٰ کونراڈ سنگما نے بدھ کو یہاں تین شاندار ڈومیسٹک فٹ بال ٹرافیوں - ڈیورنڈ کپ، شملہ ٹرافی اور پریزیڈنٹس کپ کی نقاب کشائی اور افتتاح کیا۔ 134 سالہ انڈین آئل ڈیورنڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ پانچ شہروں شیلانگ، کولکاتہ، کوکراجھار، جمشید پور اور امپھال منی پور میں منعقد ہوگا۔ ہندوستان میں فٹ بال کے ایک بڑے مرکز کے طور پر مشہور شیلانگ مسلسل دوسری بار ڈیورنڈ کپ کی میزبانی کر رہا ہے۔ دفاعی چیمپئن نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ ایف سی کو مقامی ٹیموں شیلانگ لاجونگ ایف سی اور رنگداجید یونائیٹڈ ایف سی کے ساتھ رکھا گیا ہے اور گروپ ای میں ایک غیر ملکی سروسز ٹیم کے ساتھ میچ شیلانگ کے جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ شیلانگ جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں ایک کوارٹر فائنل اور ایک سیمی فائنل سمیت آٹھ میچوں کی میزبانی کرے گا۔ اس تقریب میں میگھالیہ ڈیورنڈ کپ ٹیم کے کانٹے بیرونی کو کی حاضرین اور پرجوش پیش کش بھی دیکھی گئی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے 134 ویں ڈیورنڈ کپ کی میزبانی کے لیے شیلانگ کو منتخب کرنے پر ہندوستانی مسلح افواج کا شکریہ ادا کیا۔ سنگما نے کہا، "گزشتہ سال ہمارا سیزن بہت کامیاب رہا تھا جہاں میں فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ شیلانگ ماحول، انتظامات اور مداحوں کی تعداد کے لحاظ سے بہترین میزبانوں میں سے ایک تھا۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس سال بھی ایسا ہی ہوگا۔ اس بار زیادہ مقامی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، جس سے شیلانگ کے شائقین اور میگھالیہ کے لوگوں کے لیے یہ اور بھی دلچسپ ہو گیا ہے۔

جیوتی سریکھا وینم اور رشبھ یادو نے کمپاؤنڈ مکسڈ ٹیم میں عالمی ریکارڈ توڑا

میڈرڈ (اسپین)، 9 جولائی (یو این آئی) ایشیائی کھیلوں کی چیمپئن جیوتی سریکھا وینم اور رشبھ یادو نے تیر اندازی ورلڈ کپ 2025 اسٹیج 4 میں کمپاؤنڈ مکسڈ ٹیم ایونٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ڈنمارک کے صوفی لیکیلینتھسیان اور ماتھیاس فلرٹن کے یورپی گیمز 2023 میں قائم کردہ ریکارڈ کو توڑ دیا۔ منگل کو والہرموسو اسٹیڈیم میں منعقدہ میچ میں، جیوتی اور رشبھ نے انفرادی تیر اندازی ایونٹ کے کوالیفائنگ راؤنڈ میں ذاتی بہترین اسکور کے ساتھ ٹاپ کیا۔ یادو نے 85 تیر اندازوں کے درمیان شروع ہونے والے مقابلے میں آخر تک قیادت کرتے ہوئے 716 پوائنٹس اسکور کیے، جب کہ جیوتی سریکھا وینم نے 715 پوائنٹس حاصل کیے۔ جیوتی اور رشبھ نے مل کر مجموعی طور پر 1431 پوائنٹس کا اسکور بنایا، جو کہ ڈنمارک کے صوفی لیکیلینتھسیان اور ماتھیاس فلرٹن کے یورپی گیمز 2023 میں بنائے گئے پچھلے مکسڈ ٹیم ورلڈ ریکارڈ (1429 پوائنٹس) سے بہتر رہا۔ تاہم انفرادی کمپاؤنڈ عالمی ریکارڈ 718 پوائنٹس پر برقرار ہے۔ یادو نے ورلڈ آرچری کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا، "یہ بہت خاص ہے کیونکہ حال ہی میں اولمپک گیمز میں کمپاؤنڈ مکسڈ ٹیم ایونٹ کو شامل کیا گیا ہے اور ہم وقت کے ساتھ اس طرح کی چھوٹی چھوٹی حصولیابیاں حاصل کر رہے ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ یادو اور جیوتی نے سنٹرل فلوریڈا میں سیزن کے پہلے ٹورنامنٹ میں مکسڈ ٹیم گولڈ میڈل جیتا تھا۔ ہندوستان نے مردوں اور خواتین کے ٹیم ایونٹس میں بھی ٹاپ سیڈنگ حاصل کی۔ پریانش (710)، امن سینی (709) اور رشبھ یادو کے 716 پوائنٹس نے ہندوستان کو مردوں کی ٹیم کی اسٹینڈنگ میں 2135 پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر پہنچا دیا۔ وہ ترکی (2127) اور جنوبی کوریا (2124) سے آگے رہے۔ جیوتی (715)، پرنیت کور (702) اور ڈیبیو کرنے والی 16 سالہ پرتھیکا پردیپ (699) نے ہندوستان کو خواتین کی ٹیم میں 2116 پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ سیڈنگ دلائی۔

فیفا ویمنز ورلڈ کپ کھیلنے کا خواب زندہ ہے: نگانگ بام سویٹی دیوی

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی خواتین فٹبال ٹیم کی کپتان نگانگ بام سویٹی دیوی نے کہا کہ اے ایف سی ویمنز ایشیا کپ آسٹریلیا 2026 کے لیے ہندوستان کی تاریخی کوالیفائی کیے ہوئے چار دن ہو چکے ہیں۔ ہم آرام کرنے کے موڈ میں نہیں ہیں، ورلڈ کپ کھیلنے کا ہمارا خواب زندہ ہے۔ ہندوستانی خواتین فٹ بال ٹیم کی کپتان نگانگ بام سویٹی دیوی نے کہا کہ "یہ واقعی ایک راحت کی بات ہے۔ پچھلی بار ہندوستان نے ٹورنامنٹ کی میزبانی کی تھی، ہم کووڈ کی وجہ سے نہیں کھیل سکے تھے۔ لیکن اس بار ہم نے اپنے تمام میچ اچھے کھیلے، ہم نے ہر ممکن کوشش کی اور ہم نے کوالیفائی کیا۔ ہم نے یہ کارنامہ 23 سال بعد انجام دیا ہے۔ ورلڈ کپ کا خواب زندہ ہے۔" انہوں نے کہا کہ "سچ پوچھیں تو، اسے بیان کرنا اب بھی مشکل ہے۔ بہت سارے ملے جلے جذبات تھے، یہ حقیقی نہیں لگتا تھا۔ ہم ایک دوسرے کو تسلی دیتے رہے، 'ہاں، ایسا ہو گیا، ہم نے واقعی یہ کر دیا ہے۔' اس احساس کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ کوئی بھی جو خواتین کے فٹ بال کی حمایت کرتا ہے یا اس کا حصہ ہے، وہ سمجھ سکتا ہے کہ اسے اور ہیلمٹنگ کرنا کیسا محسوس ہوتا ہے۔" ہندوستانی خواتین کی ٹیم کی یہ بڑی اور تاریخی کامیابی ملک میں خواتین کے کھیلوں کے مستقبل کو تشکیل دے سکتی ہے۔ ویمنز ایشیا کپ فیفا ویمنز ورلڈ کپ کا گیٹ وے بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستانی ٹیم ایشیا کپ کے لیے اپنی پہلی کوالیفائی کے بعد آرام کرنے کے موڈ میں نہیں ہے۔ کوچ کرسپن چھتری نے کل وقتی سیٹی بجانے کے بعد لڑکیوں کو ذمہ داری سمجھانے میں کوئی وقت ضائع نہیں کیا۔ جذبات، گلے ملنے، رونے اور آنسو بہانے کے بعد چھتری نے سب کو اکٹھا کیا اور کہا کہ "ہمیں ایک ٹیم کے طور پر سیکھتے رہنا ہے اور بڑھتے رہنا ہے۔ ہم ایشیا کپ تک پہنچ چکے ہیں۔ ہمارا اگلا ہدف ورلڈ کپ ہے۔ ہمیں خواب دیکھتے رہنا ہے۔"

شبمن گل 15 مقامات کی بڑی چھلانگ کے ساتھ چھٹی پوزیشن پر پہنچ گئے

دبئی، 9 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم کے کپتان شبمن گل برمنگھم میں انگلینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی کی بدولت ٹیسٹ رینکنگ میں 15 درجے کی چھلانگ کے ساتھ چھٹے نمبر پر پہنچ گئے ہیں، اس کے ساتھ ہی انگلینڈ کے بلے باز ہیری بروک ہم وطن جو روٹ کو پیچھے چھوڑ کر ٹاپ پر پہنچ گئے ہیں۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین ٹیسٹ رینکنگ کے مطابق ایجبسٹن میں پہلی اننگ میں 158 رنز بنانے والے انگلینڈ کے بلے باز ہیری بروک نے اپنے ساتھی کھلاڑی جو روٹ کو پیچھے چھوڑ کر ٹاپ پوزیشن حاصل کر لی ہے اور اب وہ روٹ سے 18 پوائنٹس آگے ہیں۔ جو روٹ اب دوسرے نمبر پر کھسک گئے ہیں۔ دوسرے ٹیسٹ میں 269 اور 161 رنز کی تاریخی اننگز کھیلنے والے ہندوستانی ٹیسٹ کپتان شبمن گل 15 درجے ترقی کر کے چھٹے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ یہ ان کے کیریئر کے بہترین 807 ریٹنگ پوائنٹس ہیں۔ اس کے علاوہ کین ولیمسن (تیسرے)، یشسوی جیسوال (چوتھے) اور اسٹیون اسمتھ (پانچویں) ہیں۔ اپنے کیریئر کی ناٹ آؤٹ 184 رنز کی بہترین اننگ کھیلنے والے انگلینڈ کے وکٹ کیپر بلے باز جیمی اسمتھ کو بھی فائدہ ہوا ہے۔ وہ 16 درجے چھلانگ کر 10ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ زمبابوے کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں ناٹ آؤٹ 367 رنز کی شاندار اننگ کھیلنے والے جنوبی افریقہ کے آل راؤنڈر ویان ملڈر کو بلے بازوں اور آل راؤنڈرز، دونوں کی درجہ بندی میں فائدہ ہوا ہے۔ وہ بلے بازی رینکنگ میں 34 درجے ترقی کر کے 22ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔

اتر پردیش نے چنڈی گڑھ کو ہرایا

رانچی، 9 جولائی (یو این آئی) پندرہویں ہاکی انڈیا سب جونیئر ویمنز نیشنل چیمپئن شپ 2025 کے ساتویں دن بدھ کو جہاں اتر پردیش نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چنڈی گڑھ کے خلاف جیت حاصل کی، وہیں مہاراشٹر اور پنجاب کے درمیان میچ برابری پر ختم ہوا۔ آج یہاں کھیلے گئے دن کے پہلے میچ میں مہاراشٹر نے گروپ 'اے' میں پنجاب کے ساتھ 1-1 سے ڈرا کھیلا۔ مہاراشٹر کے لئے انوی راوت نے (35ویں منٹ) گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ اس کے دو منٹ بعد ہی پنجاب کی سلونی (37ویں منٹ) نے گول کر کے اسکور 1-1 سے برابر کر دیا۔ اس کے بعد دونوں ٹیمیں گول کرنے میں ناکام رہیں اور میچ برابری پر ختم ہوا۔ اگلے میچ میں اتر پردیش نے گروپ 'اے' میں چنڈی گڑھ کو 4-0 سے شکست دی۔ اتر پردیش کے لیے، ریتا نے 34ویں، 48ویں، 59ویں منٹ میں گول کی ہیٹ ٹرک کر کے ٹاپ گول اسکورر کا خطاب اپنے نام کیا۔ اریکا کماری نے (45ویں منٹ) گول کر کے چنڈی گڑھ کو میچ سے دور کر دیا۔

میگھالیہ کے وزیر اعلیٰ نے شیلانگ میں دوسری بار ڈیورنڈ کپ کی میزبانی کی نقاب کشائی کی

شیلانگ، 9 جولائی (یو این آئی) میگھالیہ کے وزیر اعلیٰ کونراڈ سنگما نے بدھ کو یہاں تین شاندار ڈومیسٹک فٹ بال ٹرافیوں - ڈیورنڈ کپ، شملہ ٹرافی اور پریزیڈنٹس کپ کی نقاب کشائی اور افتتاح کیا۔ 134 سالہ انڈین آئل ڈیورنڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ پانچ شہروں شیلانگ، کولکاتہ، کوکراجھار، جمشید پور اور امپھال منی پور میں منعقد ہوگا۔ ہندوستان میں فٹ بال کے ایک بڑے مرکز کے طور پر مشہور شیلانگ مسلسل دوسری بار ڈیورنڈ کپ کی میزبانی کر رہا ہے۔ دفاعی چیمپئن نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ ایف سی کو مقامی ٹیموں شیلانگ لاجونگ ایف سی اور رنگداجید یونائیٹڈ ایف سی کے ساتھ رکھا گیا ہے اور گروپ ای میں ایک غیر ملکی سروسز ٹیم کے ساتھ میچ شیلانگ کے جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ شیلانگ جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں ایک کوارٹر فائنل اور ایک سیمی فائنل سمیت آٹھ میچوں کی میزبانی کرے گا۔ اس تقریب میں میگھالیہ ڈیورنڈ کپ ٹیم کے کانٹے بیرونی کو کی حاضرین اور پرجوش پیش کش بھی دیکھی گئی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے 134 ویں ڈیورنڈ کپ کی میزبانی کے لیے شیلانگ کو منتخب کرنے پر ہندوستانی مسلح افواج کا شکریہ ادا کیا۔ سنگما نے کہا، "گزشتہ سال ہمارا سیزن بہت کامیاب رہا تھا جہاں میں فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ شیلانگ ماحول، انتظامات اور مداحوں کی تعداد کے لحاظ سے بہترین میزبانوں میں سے ایک تھا۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس سال بھی ایسا ہی ہوگا۔ اس بار زیادہ مقامی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، جس سے شیلانگ کے شائقین اور میگھالیہ کے لوگوں کے لیے یہ اور بھی دلچسپ ہو گیا ہے۔

پاکستان کا بنگلہ دیش کے خلاف ٹی 20 سیریز کے لیے 15 رکنی ٹیم کا اعلان

اسلام آباد، 9 جولائی (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے بنگلہ دیش کے خلاف 20 سے 24 جولائی تک ڈھاکہ میں ہونے والی تین میچوں کی ٹوئنٹی 20 انٹرنیشنل (ٹی 20 آئی) سیریز کے لیے اپنی 15 رکنی کرکٹ ٹیم کا اعلان کیا ہے۔ پی سی بی کے بیان کے مطابق مڈل آرڈر بلے باز سلمان علی آغا ٹیم کی قیادت کریں گے۔ پی سی بی نے کہا کہ یہ میچ بنگلہ دیش کی راجدھانی کے شیر بنگلہ نیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں ہوں گے۔ پاکستانی ٹیم کا دورہ بنگلہ دیش 2026 کے آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ کی تیاریوں کا حصہ ہے، جس کی میزبانی ہندوستان اور سری لنکا نئے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن کی قیادت میں کریں گے۔ اعلان کردہ ٹیم میں تجربے کار اور ابھرتی ہوئی صلاحیتوں کے حامل کھلاڑی فہیم اشرف، فخر زمان، حسن نواز، حسین طلعت، خوش دل شاہ، وکٹ کیپر محمد حارث اور محمد نواز شامل ہیں۔ پی سی بی نے مزید کہا کہ اگست کے شروع میں کھیلی جانے والی ویسٹ انڈیز کے خلاف وائٹ بال سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان مناسب وقت پر کیا جائے گا۔ مستقبل کی حکمت عملیوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، پی سی بی کے چیف آپریٹنگ آفیسر ثمر سید نے کہا کہ کرکٹ ویسٹ انڈیز کے ساتھ اگلے سال ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ کی تیاری کے لیے ممکنہ طور پر ون ڈے میچوں کو اضافی ٹی 20 آئی میں تبدیل کرنے کے لیے بات چیت جاری ہے۔

پرو کبڈی لیگ کے سیزن 12 کا آغاز 29 اگست سے: مشعل اسپورٹس

ممبئی، 9 جولائی (یو این آئی) پرو کبڈی لیگ (پی کے ایل) کا 12 واں سیزن 29 اگست سے شروع ہونے جا رہا ہے۔ اس کا اعلان مشعل اسپورٹس کے منتظم نے بدھ کو کیا۔ پرو کبڈی لیگ کے لیگ کمشنر اور مشعل اسپورٹس کے چیف ایگزیکٹو انوپم گوسوامی نے کہا، "ہمیں پی کے ایل سیزن 12 کے آغاز کی تاریخ کا اعلان کرتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی ہے۔ اس بار ریکارڈ توڑ نیلامی میں 10 کھلاڑیوں پر ایک کروڑ روپے سے زیادہ کی بولی لگائی گئی، جس سے یہ سیزن اب تک کا سب سے زیادہ مسابقتی ہونے کا اشارہ دے رہا ہے۔ ہم شائقین کے لئے کبڈی ایکشن کا ایک اور سنسنی خیز باب لانے کے لئے پرجوش ہیں۔ پرو کبڈی لیگ سیزن 12 کے کھلاڑیوں کی نیلامی 31 مئی اور یکم جون کو ممبئی میں ہوئی تھی، جہاں ریکارڈ 10 کھلاڑیوں نے ایک کروڑ روپے سے زیادہ کے معاہدے حاصل کئے۔ گیارہ سنسنی خیز سیزن کی کامیابی کے بعد، پی کے ایل اب ایک نئے اور دلچسپ باب میں داخل ہونے جا رہی ہے۔ سیزن 12 کے مقام اور دیگر تفصیلات کا جلد اعلان کیا جائے گا۔ ہریانہ اسٹیلرز نے گزشتہ سیزن کا خطاب جیتا تھا۔ ایسے میں ہریانہ اسٹیلرز پہلے خطاب کو برقرار رکھنے کے ارادے سے لیگ میں اترے گی۔ قابل ذکر ہے کہ پرو کبڈی لیگ نے ہندوستان کے مقامی کھیل کبڈی اور اس کے کھلاڑیوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر ایک نئی شناخت دی ہے۔

سری لنکا نے بنگلہ دیش کو 99 رنز سے شکست دے کر سیریز اپنے نام کی

پالے کیلے، 9 جولائی (یو این آئی) کُسل مینڈس (124)، کپتان چریت اسالنکا (58) کی شاندار بلے بازی نیز اسیتھا فرنینڈو اور دشمنتھا چمیرا کی عمدہ گیند بازی کی بدولت سری لنکا نے تیسرے ایک روزہ میچ میں بنگلہ دیش کو 99 رنز سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ سری لنکا نے تین میچوں کی سیریز 2-1 سے جیت لی۔ منگل کی شب کھیلے گئے میچ میں سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ سری لنکا نے کُسل مینڈس 114 گیندوں پر 124 اور کپتان چریت اسالنکا (58) رنوں کی شاندار بلے بازی کی بدولت مقررہ 50 اوورز میں سات وکٹوں پر 285 رنز بنائے۔ جنتھ لیانگے (35) اور جنیت لیانگے نے 12 رنوں کا تعاون دیا۔ دیگر بلے باز دسن شناکا (18) اور دشمنتھا چمیرا (10) رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ بنگلہ دیش کی جانب سے تسکین احمد اور مہدی حسن میراز نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ تنظیم حسن ثاقب، شمیم حسین اور تنویر اسلام نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ 286 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری بنگلہ دیش کی شروعات خراب رہی اور اس نے 20 رنز کے اسکور پر دو وکٹیں گنوا دیں۔ تنزید حسن (17) کو اسیتھا فرنینڈو نے بولڈ آؤٹ کیا۔ اگلے ہی اوور میں نجم الحسین شانتو (0) کو بولڈ کر کے سری لنکا کو دوسری کامیابی دلائی۔ بنگلہ دیش کی تیسری وکٹ پرویز حسین ایمون (28) کی صورت میں گری۔

بمراہ اور آرچر کی واپسی، لیکن پچ کیسا سلوک کرے گا؟

لندن، 09 جولائی (یو این آئی) ایجبسٹن میں جسپریت بمراہ کے بغیر سیریز 1-1 سے ڈرا کرنے کے بعد ہندوستان کا اگلا ٹیسٹ لارڈس کا تاریخی میدان میں ہوگا۔ جہاں جوفرا آرچر ساڑھے چار سال بعد انگلینڈ کے لیے ٹیسٹ کرکٹ میں واپسی کرتے نظر آئیں گے، وہیں جسپریت بمراہ بھی اس ٹیسٹ میں کھیلتے نظر آئیں گے۔ لارڈز میں نہ صرف پچ بلکہ ابر آلود حالات بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں، تو آئیے جانتے ہیں کہ اس پچ سے کیا توقعات وابستہ ہیں۔ ٹیم نیوز انگلینڈ نے اس پچ سے قبل اپنی پلیئنگ الیون کا اعلان بھی کر دیا ہے جہاں جوفرا آرچر کی ساڑھے چار سال بعد ٹیسٹ میں واپسی ہوئی ہے۔ 2019 میں، انہوں نے اس گراؤنڈ پر آسٹریلیا کے خلاف اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔ ایجبسٹن میں کھیلنے والی انگلینڈ کی ٹیم میں یہ واحد تبدیلی ہے۔ ان کی جگہ جوش ٹونگ کو شامل کیا گیا ہے جنہوں نے سیریز میں 63.33 کی اوسط سے سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کی ہیں۔

لندن میں ومبلڈن ٹینس چیمپئن شپ میں خواتین کے سنگلز کے کوارٹر فائنل میچ کے دوران جرمنی کی لورا سیگمنڈ بیلاروس کی آرینا سبالینکا کے خلاف واپس آ رہی ہیں۔

ہرمن پریت اینڈ کمپنی سیریز جیتنے کی کرے گی کوشش

مانچسٹر، 9 جولائی (یو این آئی) ہندوستان اور انگلینڈ کی خاتون ٹیموں کے درمیان مانچسٹر میں 9 جولائی کو ہونے والا میچ تاریخ کا حصہ بننے جا رہا ہے۔ 2012 کے بعد پہلی بار اولڈ ٹریفورڈ گراؤنڈ پر خواتین کا ٹی 20 کھیلا جائے گا اور ہندوستان پہلی بار اس گراؤنڈ پر قدم رکھے گا۔ سیریز کے پہلے تین میچ دلچسپ رہے لیکن چوتھے میچ میں پچ کا مزاج، موسم اور پریشر تینوں مختلف ہوں گے۔ اگر ہندوستان یہ میچ جیت جاتا ہے تو سیریز اس کے نام ہو جائے گی جبکہ انگلینڈ کے جیتنے کی صورت میں سیریز برابر ہو جائے گی۔ مانچسٹر کی پچ روایتی طور پر سیم موومنٹ دیتی ہے لیکن ٹی ٹوئنٹی میں یہ بیٹنگ کے لیے بھی اچھی رہی ہے۔ ایسی صورتحال میں ٹاس اہم رول ادا کرے گا۔ اگر مطلع ابر آلود ہے تو پہلے بالنگ کا فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔ انگلینڈ کی ٹیم اکثر گھریلو حالات میں مضبوط رہی ہے، لیکن ہندوستان نے پچھلے میچوں میں دکھایا ہے کہ وہ تیز گیند بازوں کے خلاف کھڑی ہو سکتی ہے۔ اگر شیفالی ورما اور اسمرتی مندھانا کی اوپننگ جوڑی فارم میں آ جاتی ہے تو انگلینڈ کی بالنگ کا امتحان ہونا یقینی ہے۔ دوسری جانب اوپننگ جوڑی کی جانب سے 137 رن کی شراکت داری کے باوجود انگلینڈ کی ٹیم آخری میچ میں نو وکٹوں کے نقصان پر محض 171 رنز بنا سکی۔

Owner, Editor, Printer & Publisher Md. Aarif Hussain Printed at Bhartiya Printing Press Kumharar, Talabper Bhagwat Nagar Road, Patna-800026 and Published from Office of Piyari Tanzeem Urdu Daily Near Harsh Marriage Hall, Sultanganj, Dist. Patna, Pin-800006, Bihar, Managing Editor Md Shabbir Ahmad, Bureau Chief: Md. Arish Firdaus, E-mail: piyaritanzeem@gmail.com

مالک، پرنٹر و پبلشر محمد عارف حسین نے بھارتیہ پرنٹنگ پریس کمہرار، تالاب پر بھاگوت نگر روڈ، پٹنہ۔800026 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ پیاری تنظیم نزد ہرش میریج ہال سلطان گنج ضلع پٹنہ، پن۔800006، بہار سے شائع کیا۔ منیجنگ ایڈیٹر: محمد شبیر احمد، بیورو چیف: محمد عارش فردوس